99

باسمہ تعالیٰ

وان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانہ الیہ تحشرون

ہدیۃ الصوفیۃ العالیہ

فی ترغیبات وتنبیہات الصافیہ

تالیف

حضرت مولانا خلیفہ صوفی دوست محمد بلوچ نقشبندی

بلوچستان سراوان ایران

Marfat.com

53079

Marfat.com

480

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ است

ت ص
99

بار اول	۱۰۰۰ در سنہ ۱۳۸۴ھ
بار دوم	۱۰۰۰ در سنہ ۱۳۸۷ھ
پریس	جاوید پریس کراچی
کتابت	صوفی ممتاز حسین قادری
قیمت	۳ روپیہ - ۳۰ ریال

رسالہ ھذا بہ ادرس ذیل دست یاب میشود

۱۔ صفیہ اکیڈمی ۶۱۴/۲ پی آئی بی کالونی کراچی ۵

۲۔ مدرسہ انوار الاسلام بکرا پیڑی محراب خاں روڈ - کراچی

۳۔ کوئٹہ - سورج گنج بازار علی بھائی روڈ چشمہ پرویزن اسٹور - مراد علی دکاندار

۴۔ ماشکیل لدگشت - دکاندار محمد علی چودھری - برائے حضرات ایرانی

۵۔ زاہدان بوسیلہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب

۶۔ سراوان شہستان و مغازہ آقائی یعقوب نورائی

۷۔ ایرانشہر مغازہ صوفی میر در محمد خیاط

طلب فرمایند

Marfat.com

ماخذ ھدیۃ الصوفیہ

ضمیمہ (۱)

۱ از منتخب مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رح

۲ مکتوبات حضرت محمد معصوم فاروقی سرہندی رح

۳ مکتوبات حضرت خواجہ فقیر اللہ علوی شکارپوری رح

۴ ارشاد مرشدی قطب الزماں حضرت عبد الحی چشموی مدظلہ العالی

۵ کیمیای سعادت حضرت امام غزالی رح

۶ البلاغ المبین حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رح

۷ تکمیل الایمان حضرت شیخ عبد الحق دہلوی رح

۸ رسالہ عمل یوم واللیل حضرت چشموی رح

۹ از منتخب اسرار توحید شیخ ابو الخیر ابو سعید رح

۱۰ بتویب الحکم حضرت شیخ علی متقی رح

۱۱ مالا بد منہ قاضی ثناء اللہ رح

۱۲ ایضاح الطریقہ حضرت غلام علی شاہ رح

۱۳ نقل قول حضرت امام مالک رح

۱۴ مجموعہ تکشف

۱۵ نوادر النوادر

Marfat.com

480

۱۶ کتاب التشرف
۱۷ جمال الاولیاء
۱۸ تعلیم الدین
۱۹ حق السماء
۲۰ صفائی معاملات
۲۱ علم وعمل
۲۲ کتاب شریعت وطریقت
۲۳ مسائل السلوک
۲۴ حوالہ بہشتی زیور
۲۵ امداد الفتوٰی
۲۶ فتوٰی الشرفیہ امدادیہ مولانا اشرف علی تھانوی رح
۲۷ حوالہ فتوٰی کاملیہ
۲۸ حوالہ درمختار
۲۹ حوالہ عالمگیری
۳۰ حوالہ شامی
۳۱ فتوٰی رشیدیہ مولانا گنگوہی رح
۳۲ فتوٰی ہمایونی
۳۳ عزیز الفتوٰی دارالعلوم دیوبند
۳۴ فتوٰی مولانا مفتی محمد عثمان بلوچ مدظلہ العالی
۳۵ فتوٰی مولانا محمد شفیع دیوبندی مدظلہ العالی
۳۶ احسن الفتوٰی مولانا رشید احمد لدھیانوی مدظلہ العالی

Marfat.com

۳۷ شرح سفر السعادت مولانا فیروز آبادی رح

۳۸ حجۃ السالکین حضرت غوث محمد جان ہروی رح

۳۹ مکتوبات و ملفوظات و فرمودات حضرت مولانا حسین احمد مدنی رح

۴۰ خدام الدین مولانا احمد علی لاہوری رح

۴۱ احسن المقصود حضرت مولانا عبد الواحد گشتی مدظلہ العالی

۴۲ اصلاح واعظ الدین محمد عبد العزیز الخزلی رح

۴۳ غزل حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

۴۴ غزل خواجہ حافظ شیرازی رح

۴۵ نعت ملا حسن رح۔ اشعار جامی رح و مولانا رومی رح

۴۶ بحر المورود فی المواثیق والعہود علامہ عبد الوہاب شعرانی رح

۴۷ مکتوبات حاجی دوست محمد قندھاری نقشبندی رح

آگہی۔ بھدیۃ الصوفیہ طبع ثانی از طبع اول ۵۲ ہدیہ اضافہ شد و ہر یکی در محل مناسب بعلامت مخصوص (ضمیمہ) ضم شدہ است

Marfat.com

فہرست مطالب کتاب

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
مقدمہ	۲۱
(جزء اول) باب در ترغیبات واوصاف وثبوت تصوف	۲۵
علامت درستی عقائد علماء اہل ظاہر	〃
عالم وارث نبی کسی است کہ از ہر دو علم نصیب داشتہ باشد	〃
درضرورت اخلاص	۲۶
مراد از اصلاح مضغہ اصلاح باطن است	۲۷
حدیث احسان	〃
حدیث ان فی الجسد مضغۃ	〃
تحصیل اخلاص وابستہ بسلوک است	۲۸
ازالہ امراض باطن لازم بلکہ فرض عین است	۳۰
ابیات در تعریف درویشی	۳۱
ثبوت ولایت از قرآن وحدیث ۔ضمیمہ	۲۸
ترغیب حصول علم باطن از قول قاضی ثناء اللہ رح ضمیمہ	۳۱
نقل قول امام مالک رح	۳۲
نقل قول ارشاد مرشدی در بیان مقصود تصوف ضمیمہ	۲۹
تحصیل منجیات قلبیہ از واجبات است ضمیمہ	۴۰
باب۲ درفضیلت حضرت ابابکر صدیق رض وفضیلت اولیاء کرام	۳۳

Marfat.com

مطالب ہدیہ الصوفیہ — صفحہ

ترغیب برمحبت وصحبت اولیاء کرام ۳۴
اہل اللہ اطباء امراض قلبیہ است ۳۳
این انعام خاص از ثمرہ علم باطن است ۳۵
این کرامت نیز از نتیجہ تصوف است ۳۵
باب۳ دربیان ثبوت وسیلہ باالاموات وحیات خاص بعد وفات ۳۶
جواب وسوال شبہ ضمیمہ ۳۷
ردّ قول ابن تیمیہؒ دربارۂ حاضری مدینہ مطہرہ ضمیمہ ۳۶
ثبوت وقائع واخذ فیوض مشائخ از روح آنحضرتؐ ضمیمہ ۳۷
صاحب نسبت را از قبور اہل اللہ ترقی احوال میشود ضمیمہ ۳۸
طرز استفادہ نمودن از اہل قبور ضمیمہ ۳۹
ثبوت کرامت اولیاء بعد وفات ضمیمہ "
باب۴ درشناخت علم حقیقت کہ علاوہ از علم ظاہر است ۴۱
دربیان حقیقت علم کہ آن فقہ شریف است یعنی علم معرفت "
در تعریف علم صحابہ کرام ۴۲
درجواب اعتراض برخانقاہ نشینان ۴۳
باب۵ دربیان رابطہ شیخ - لم رابطہ شیخ ضمیمہ ۴۴
طریق اقرب بوصول از طریق رابطہ نسبت ضمیمہ "
اگرچہ شاہ اسماعیلؒ رابطہ را منع فرمودہ است ضمیمہ ۴۶
مطلقاً تصور شیخ را حرام قرار دادن غلط است ضمیمہ ۴۵
از تصور شیخ عجیب وغریب کیفیات پیدا میشود ضمیمہ "

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
رالبطہ وسیلۂ کامیابی است ضمیمہ	۴۹
تصور شیخ منزل ابتدائی است	۴۵
شغل برزخ ضمیمہ	
وضاحت اصل تصور شیخ از مولانا تھانویؒ ضمیمہ	۴۶
محبت ورالبطہ شیخ سبب علاقہ مندی حق تعالیٰ است	"
باب ۶ در ثبوت سلسلہ وشجرہ کہ در ذکر داخل است ونیز ثبوت وسیلہ بالاموات است	۵۰
باب ۷ دربیان تعظیم کعبہ یعنی ثبوت وسیلہ ضمیمہ	۵۲
صوفیاء اہل ارشاد حکم ودرجہ علماء دارند ضمیمہ	۶۹
باب ۸ در غزلیات عشق ومعرفت الٰہی	۵۴
غزلیات حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ	"
غزلیات حضرت خواجہ حافظؒ	۵۷
غزلیات ملا حسنؒ	۶۶
(جزء دوم وباب ۱) دربیان تنبیہات واشتباہات تصوف	۷۰
دربیان آن حدیث کہ آنحضرتؐ خطی کشید	"
رب العلمین بندہ را آزمائش میکند	۷۱
بدون عنایات حق تعالیٰ ہیچ کس کامیاب نمیشود	"
۷۳ ملت کہ ایمان آوردہ بودند ہمہ مستحق دوزخ باشند مگر یکی از آن ناجی	۷۱
اثر بد بمثل اثر نیک ومانند مرض متعدی جاذب است	۷۲
بعضی اوقات نتیجہ عشق باعث گمراہی میشود مانند ۷۲ ملت	"

Marfat.com

مطالب هدیۃ الصوفیہ	صفحہ
علمارا کنترول نمودن متصوفین بخوف گمراہی آن ہا عین صلاح است ضمیمہ	۷۳
باب۲ دربیان مقدمات واثبات فریب ضمیمہ	۷۴
فریب خوردن محدثین رحمہ اللہ	۷۵
خبردار نمودن از فریب ولغزش دینی فریضۂ علمارا است ضمیمہ	〃
بعضی مردم عمل ناجائز رارواج میدہند برای رغبت درعبادت ضمیمہ	〃
علمارا حناف ازروایات شوافع فریب خوردہ اند	۷۶
درعلم ظاہر کہ احتمال خطا است درعلم باطن بطریق اولیٰ ضمیمہ	۷۷
مرتکب صغیرہ ومرتکب کبیرہ فرق ہا دارند ضمیمہ	〃
فرق دربیان گناہ صغیرہ وکبیرہ	〃
کسیکہ از فریب خود آگاہ شد رجوع از آن فرض است واگرنہ	۸۱
شکار شیطان شدہ است ضمیمہ	〃
آنکہ محق است باوجود سکر خلاف شریعت نخواہد کرد ضمیمہ	۷۸
جمعی از ناقصان از این راہ بالحاد رفتہ اند ضمیمہ	〃
دراین صورت باوجود بودن نعمت باطنی مثلاً واردات وجذب	۷۹
نیز آن نعمت استدراج است ضمیمہ	〃
دربیان آنکہ وجد وشوق واستغراق بہمراہ معاصی باقی ماندند بحقا	۸۰
نیت خود فریب میخورد ضمیمہ ملاحظہ فرمایند	〃
عزیزان من کہ خطائی عظیمی واشتباہ عجیب واقع شدہ است ضمیمہ	۸۱
اشتباہ بعضی از علمارکرام ضمیمہ	〃
وچنین کورکورانہ تقلید نباید	〃

Marfat.com

مطالب ہدیہ الصوفیہ	صفحہ
باب۳ دربیان فرق اسباب خوارق واستدراج	۸۲
درشناخت کسانیکہ مدعی اتباع اندو واقعاً نیستند	
گاہی قہر خداوندی بصورت لطف باشد	۸۵
اشتباہ مردم عوام کہ بحلاوت خواب فریب میخورند	۸۳
خواب وواقعات قابل اعتماد نیست	〃
دربیان آنکہ کرامات واستدراج در نمائش برابر است	۸۴
حقیقت توجہ وحقیقت مسمریزم یکی است	〃
دربیان آنکہ بعضی اظہار دارند مارا فیض نمیرسد بمثل کسانیکہ خلاف شریعت کردہ اند	〃
درشناخت استدراج	۸۵
دربیان مکر خدا تعالیٰ کہ ظاہراً لطف است وحقیقتاً گرفت واستدراج	〃
اقسام خوارق چہار است	〃
اقسام خرق عادات	۸۶
حکایت شیخی استدراجی از شاہ ولی اللہ دہلوی رح	〃
۲۷ ملت کہ براہ ضلالت رفتہ اند از صوفیا را شتباہ کنندہ بودہ اند	۸۸
ضمیمہ از قول علامہ شعرانی رح معلوم گردید کہ چنین توجہ کردن بردل مرید کہ	〃
بے اختیار شود خلاف سنت انبیاء است	〃
باب۴ درتنبیہ مشفقانہ	۹۱
دربیان آنکہ متجاوزین شرع اثری دارند بمثل سگ حارہ	〃
دربیان آنکہ باتوجہ قتل نمودن وباشمشیر کشتن برابر است درگناہ	۹۲

Marfat.com

مطالب هدیۃ الصوفیہ	صفحہ
دربیان آنکہ مطلق خرق عادات را شعبۂ ولایت فہمیدن غلط است	۹۲
آنکہ ہرکہ مصر باشد بر مخالفت شرع لائق اقتدا نیست	۹۳
دربیان آنکہ اگر کسی بنا دانی گرفتار شد و شکستن آن بیعت فرض عین است	"
اثر این عمل مجرب مثال عسل زہر اندودہ است کہ شیرینی احساس شود نہ زہر مہلک	"
زنا کارد و زد بہتر است از چنین شخص	۹۴
مکر الٰہی دو قسم است یکی بعوام دوم بخواص	"
این اشتباہ بزرگ است کرامت کجا و ولایت کو	۹۵
اثر داشتن توجہ و خبر دادن از مغیبات دیا زائل نمودن امراض ظاہری از اہل باطل نیز ثابت است	"
(حکایت) شعبدہ گری مشہور ضمیمہ	۹۷
سوال و جواب از شیخ ابوالخیر ابوسعید رح	۹۶
وصول دولت تصوف وابستہ بالتباع سنت است و سر خلاف سنت اگرچہ چیزی ظاہر شد آن استدراج است	"
باب ۵ در احتمال فریب	۹۸
دربیان آنکہ آیا جمع کثیری از اہل تصوف باوجود علم در راہ باطل میتوان رفت و جواب آن	"
منتہی یان از مکر شیطان ایمن نیستند و مبتدی بطریق اولیٰ شیطان بصورت شیخی متلبس شدہ است	۹۹

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
القائ شیطانی در انبیاء کہ متصور است در اولیاء بطریق اولیٰ	۹۹
فریب خوردن عوام ازیں وجہ است	۱۰۰
آثار نیک و بد ہر دو بر عامل ظہور خواہد شد	۱۰۱
بیان اعمال مصلحہ و مفسدہ کہ جمع شوند مفسدہ را اعتبار گیرند	"
طرق وصول الی اللہ موافق شریعت اند وگرنہ ضلالت است	"
باب ۶ در بیان احوال و مواجید	۱۰۳
اشتباہ و خطا در احوال و مواجید بسیار احتمال دارد	"
وجد و حال را تا بمیزان شرع نسنجند بہ نیم جوی نمی خرند	"
علامت تصرف شیطانی آن است کہ عقل و شعور در جذب زائل شود	۱۰۴
باب در بیان معذوریت اہل سکر و سہو و خاطی	"
در مسئلہ دقیق اگر خطا شد آن خطای اجتہادی است	۱۰۵
شناخت علوم لدنیہ	"
باب ۸ در بیان سماع	۱۰۶
جواز سماع شرعاً ثبوت ندارد	"
در حکم و مبالغت سماع قول حضرت ابو حنیفہ رح معتبر است نہ عمل حضرت شبلی رح و حضرت ذوالنون رح و حضرت جنید رح	۱۰۷
کہ این حضرات با عامہ مومنین در تقلید مساوی اند	"
تقلید اہل کشف بر تقدیر احتمال خطا جائز نباشد و تقلید مجتہدین بر تقدیر احتمال خطا واجب است	"
سماع چہار قسم است ضمیمہ	"
	۱۰۸

Marfat.com

مطالب هدیۃ الصدیقیہ	صفحہ
شکایت کسانیکہ ابداع و احداث را در طریقت رواج داده اند	۱۰۹
این قصہ را موضوع فرموده اند ضمیمہ	۱۰۸
تردید جواز زن غزل خوانی کند و مرد نامحرم پس پرده بشنود ضمیمہ	۱۱۱
سماع قرآن زنان نامحرم را	۱۱۲
این از عدم آگاهی حقیقت نماز است ضمیمہ	۱۱۰
باب ۹ در بیان مذمت معمول عشق مجاز مروجہ	۱۱۲
در بیان آنکہ معمول عشق مجاز مروجہ حرام است و موجب فسق و کفر است	،،
بیان آنکہ استدراج خاصۂ چنیں اشخاص است	،،
این حالت از جملہ استدراج است	۱۱۳
درجہ چنین جاہل از کافر بدتر باشد	۱۱۴
حقیقت المجاز قنطرۃ الحقیقۃ را غلط فہمیده اند	۱۱۳
از خوف لومۃ لائم فسق را عشق نام نہاده اند	،،
در بیان آنکہ ریختن خون چنین شخص مباح است	۱۱۴
بخطای پیر معصیت مباح نمیشود	،،
در بیان حقیقت المجاز قنطرۃ الحقیقۃ	۱۱۵
باب ۱۰ در بیان بغض و نکتہ چینی بر اولیاء کرام	۱۱۷
(بیت) باصاف دل مجادلہ با خویش دشمنی ست، ہر کس کشد بر آئنہ خنجر بخود کشد	،،
باب ۱۱ در تنبیہات و اشتباہات ثانی	۱۱۸
بیان حال کسانیکہ بحلاوت ذکر از حدود شرعی تجاوز کنند	۱۱۹
اشتباہ کسانیکہ بعدم حصول لذت در ذکر از ذکر اللہ روگردان شوند	،،
اشتباہ کسانیکہ بحصول نفل فرض را برباد کنند	،،

Marfat.com

مطالب هدیۃ الصوفیہ	صفحہ
بیان آنکہ مقتدایان اسلام کہ چنین معمول دارند از عوام چہ گوید	۱۲۰
ہر بلا کہ بر سر اسلام آمدہ از شومی این جماعت	"
وقتیکہ نماز کسی مردود شد قابل پیری و مریدی کی میتوان شد	۱۲۱
باب ۱۲ در بیان اشتباہ بعضی از خلفاء	"
اجازہ مقیدہ باشخاص متعددہ داخل خلافت نیست	"
چنین رخصت برای رغبت بذکر اللہ است	۱۲۲
وقتیکہ خلافت آن دو نوع موصوف ثابت نشد اہل تمیز خود	۱۲۳
انصاف دہند کہ حال ایشان از کدام قسم است	"
ضمیمہ ( ) ہدیہ ( ) خلاصہ حدیث اذا اراد اللہ لعبدہ شرا اعمی لعیوب نفسہ الخ	۱۲۳
ضمیمہ ( ) ہدیہ ( ) ہر جاکہ گمان ضرر پیدا گردد از آنجا باید گریخت (۱۲۴)	
باب ۱۳ در بیان السالک عن الحق شیطان اخرس ضمیمہ	۱۲۵
چراکہ بالا مذکور شد کہ تصرف و کرامت و تاثیر استدراج در نمائش برابر است	۱۲۶
اظہار اشتباہ دینی از واجبات دین است	۱۲۶
باب ۱۴ در امتیاز کرامت و استدراج	۱۲۷
حکایت شخصیکہ نوری دیدہ بود	"
نقل حال بزرگی کہ بیک نافرمانی قرآن شریف را فراموش نمودند	۱۲۸
حال مریدی کہ در دل او نوری بمثل چراغ روشن بود	"
باب ۱۵ در دستورات مشائخ کہ زنان پس پردہ طریقہ اخذ کنند	"
زنان را ذکر نشان دادن جائز است و نہ شغل	۱۲۹

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
احتجاب مریدہ از پیر خود واجب است	۱۲۹
دستور مشائخ است کہ در کثیر و قلیل رجوع بعلماء و بفتویٰ شان زندگانی باید نمود	"
ضمیمہ ( ) ہدیہ ( ) از علامات شیخ کامل یکی این است	۱۳۰
اعلان خصوصی درباره پردۂ زنان	"
گرفتن یا بوسیدن دست استاذ یا پیر گناه است برای زنان اجنبی	"
(جزء سوم) باب ۱ در بیان اقسام پردہ شرعی و فتویٰ مفتیان اسلام	۱۳۲
حکم پردہ مریدہ مستورہ از پیر خود	"
در بیان فرق پردۂ ازواج مطہرات و نسائ امت ضمیمہ	"
فتویٰ مولانا محمد عثمان صاحب بلوچ در مسئلہ پردہ	۱۳۳
فتویٰ مولانا محمد شفیع صاحب دربارۂ تعلیم دین زنان	۱۳۴
فتویٰ مولانا رشید احمدؒ صاحب در حالت بیعت زنان	۱۳۵
باب ۲ در اعتراض بر فتویٰ مفتیان اسلام	"
ستر از نامحرم را امر استحبابی گفتن از کوتہ فکری است	۱۳۶
باب ۳ در جواب اعتراض و ثبوت وجوب پردۂ زنان از احسن الفتویٰ وغیرہ	۱۳۷
دلائل ثبوت وجوب پردہ	"
دلائل وجوب پردہ از آیات قرآنی	۱۴۱
نقلہ جواب سوال آیہ سورہ نور مولانا تاج محمد صاحب سربازی در جواب اعتراض	"
حضرت امام ربانی میفرماید آنچہ منجر بفسق است منہی و مستقبح است	۱۴۴
تصویب علماء کرام بر صحت جواب وجوب پردہ شرعی زنان	"
باب ۴ در اعتراض بر رسالہ و جواب آن	۱۴۸

یادداشت:- نام عزیز الفتویٰ متروک شدہ

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
باب۵ در ابلاغ خصوصی ضمیمہ	۱۴۷
(جزء چہارم) باب۱ در بیان اولیاء مجذوبین	۱۴۹
بیان فرق مجذوب و مجنون ضمیمہ	۱۵۰
پیش گوئی مجذوبان ازین وجہ است	۱۵۱
در بیان مجذوبین	"
در پی شدن مجذوبان ضرر دینی است	۱۵۲
در بیان مجذوبین	۱۵۳
ہر وقت گرفتن چیز مجذوب را نباید	۱۵۵
ہدایت خلق و اصلاح قلوب و طرق قرب الی اللہ وابستہ بسالکین است	۱۵۳
و انتظام امور دنیوی و دفع بلیات متعلق با مجذوب است	۱۵۴
بیان نمودن حال اہل تلوین فقط این فائدہ دارد	"
سالکین درجہ وزیر دارند و مجذوب درجہ کوتوال	"
برای مجذوبین کشف صوری ضروری است	۱۵۵
برای سالکین کرامت معنوی ضروری است	"
در بیان آنکہ زنان ولی میشوند امّا صاحب ارشاد نتوان شد ضمیمہ	"
باب۲ شکایت ذاکرین زمانہ	۱۵۶
تنبیہ ذاکرین	۱۵۷
در بیان حقیقت نسبت	۱۵۸
سوال و جواب آن	"
سوال از مریدی و جواب از مولانا تھانوی رح	۱۵۹

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصرفیہ	صفحہ
دراین حالت مجاہدۂ ثانیہ بعد از فراغ مجاہدہ اولیٰ لازمی است	۱۵۹
نکتۂ خاص ضمیمہ	۱۶۰
ہرگاہ کہ روح را حکم ملک پیدا شود راہ ترقی مسدود میگردد	۱۶۱
باب۳ فرق در کیفیات روحانی و نفسانی	″
باب۴ تنبیہ بر رہبران	۱۶۱
تنبیہ بر رہروان	۱۶۳
طبائع بشری دوبارہ عود میکند ضمیمہ	″
مجاہدہ برمبتدی و برمنتہی لازم است	″
تنبیہ بر رہبران ضمیمہ	۱۶۴
تنبیہ بر رہبران ضمیمہ	۱۶۵
ضمیمہ جزء اول بقیہ صـ۲۹ از باب دہدیہ (۹)	۱۶۵
باب۵ بیان مختصر رسالہ عمل الیوم واللیل حضرت چشتیؒ	۱۶۸
مختصر رسالہ	″
باب۶ در سلسلہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ سلسلہ	۱۷۰ ″
باب حوالہ عالمگیری در جواب معترضین	۱۷۲
اظہار شکریہ	″
درود بر نبیؐ	۱۷۳
خیر خواہانہ تنبیہ	۱۷۴
تقاریظ و اسامی علماء کرام	۱۷۷
تقریظ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری مہتمم مدرسہ نیوٹاؤن کراچی	″

Marfat.com

مطالب ہدیۃ الصوفیہ	صفحہ
تقریظ حضرت مولانا مفتی محمد عثمان صاحب بلوچ مقیم کراچی پاکستان	۱۷۷
تقریظ حضرت مولانا رشید احمد صاحب لدھیانوی	۱۷۸
تقریظ حضرت مولانا شمس الدین صاحب از متحرین علماء بلوچستان ایران	〃
تقریظ حضرت مولانا محمد عبدالعزیز صاحب حال مقیم زاہدان بانی مدرسہ عزیزیہ سرباز بلوچستان ایران	〃
تقریظ حضرت مولانا محمد عبدالباقی صاحب سروی بانی مدرسہ انوار الاسلام کراچی	۱۷۹
تقریظ حضرت مولانا تاج محمد صاحب از علماء فاضل سرباز بلوچستان ایران	۱۸۰
تقریظ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب صدر مدرس دارالعلوم زنگی یان ایران	۱۸۱
تقریظ حضرت مولانا محمد شہداد صاحب صدر مدرس مجمع العلوم سراوان ایران	〃
آسامی گرامی حضرت مولانا قمرالدین صاحب ساکن ایرانشہر بلوچستان ایران	〃
〃 حضرت مولانا محمد عبدالغنی صاحب کیمپلپوری مدرس مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی	〃
〃 حضرت مولانا قاضی عبدالرحیم صاحب ساکن تربت پاکستان	۱۸۲
〃 حضرت مولانا عبدالرب شاہ صاحب ساکن پنجگور پاکستان	〃
〃 حضرت مولانا قاضی محمد عثمان کچھی ڈویژن قلات پاکستان	〃
〃 حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب ساکن پیشن ایران	〃
〃 حضرت مولانا عبدالصمد صاحب صالحی ساکن آشار ایران	〃
〃 حضرت مولانا الحاج سلیمان صاحب ساکن سراوان ایران	〃
〃 حضرت مولانا محمود الحسن صاحب مبارکی ساکن 〃 〃	〃
〃 حضرت مولانا الحاج غلام محمد صاحب مہتمم مدرسہ سرباز ایران	〃
〃 حضرت مولانا محمد صاحب مقیم بخشان سراوان ایران	〃

Marfat.com

آسامی گرامی حضرت مولانا محمد عثمان صاحب مقیم سراوان ایران ۱۸۲
" حضرت مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب مقیم سراوان "
" حضرت مولانا عبدالکریم خارانی مدرس مدرسہ منبع العلوم ماشکیل "
" حضرت مولانا داد الرحمٰن صاحب سربازی "
" حضرت مولانا محمد ابراہیم سراوانی حال مقیم کراچی "
" حضرت مولانا خلیفہ محمد صاحب حسین زئی ساکن سراوان شہستان "
" حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب مقیم سراوان سیران "
" دانشمند خاص آقای صوفی الحاج جمال زہی "
" حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سربازی "
تقریظ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مدرس دارالعلوم زنگی یان سراوان ایران "
تقریظ حضرت مولانا محمد عمر صاحب سربازی ۸۳
حضرت مولانا یار محمد صاحب ریگی ساکن زاہدان ایران "

اطلاع

آنکہ عنوانات کہ در فہرست نشان دادہ شدہ اند و اکثر آن عنوانات در محل مقابل صفحات از وجہ اشتباہ ترک شدہ اند امّا مضامین آنہا در متون موجود اند۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد اللہ حمداً کثیراً والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ سیدنا مولنا
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین آمین الیٰ یوم الدین

مقدمہ

امّا بعد این رسالہ ایست ممیزہ بین الحق والباطل از مقولات بزرگان دریوزہ گری نمودہ جمع کردہ شد تاکہ برادران دین منتفع شوند۔

چونکہ اخوان اہل تصوف را ناواقف از عمل تصوف دیدم کہ بصرر ایمانی خود بگمان نفع عامل بودند لہٰذا بہ تنبیہ ایشان دلسوزی داشتم کہ اشتباہ ایں قوم بہ دیگران متعدی است۔ ولیاقت این کار نداشتم محض بہ اشارہ ہمت افزائی استاذم جناب رئیس علماء وقت حضرت مولانا محمد عبدالعزیز صاحب مقیم فعلی زاہدان خلف صدق مرحوم حضرت مولانا عبداللہ غازی سربازی توفیق شد کہ امتثال امر اوست چند ورق را سیاہ نمودم ورب العلمین بکرم خود قبولش فرماید آمین۔ پس عرض میشود کہ مردم آگاہ باشند کہ در ضمن حق باطلی محض مشابہ بحق مثل معجزہ وسحر و خوارق عادات واستدراج در ہر وقت وہر جا وجود دارد و فریب نباید خورد و ایمان خود را از عمل باطل برباد نباید کرد۔ زیرا بسیاری کسان اشتباہ کردہ اند بعلت خوش اعتقادی

Marfat.com

خود و اعتماد بر قول و فعل غیر۔ (اللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم)

پس مژدۂ مبارک باد بر برادران خصوصاً بہ حضرات علماء کرام و صوفیاء عظام کہ ارشاد ظاہری و باطنی بہت آنہا وابستہ است کہ بہ اعزاز العلماء ورثۃ الانبیاء ملقب و ممتاز اند کہ نسبت وراثتی از حیث علم دین دارند ۔ ہزاران رحمت باد بر آنان و بر والدین و بر استاذان ایشان کہ چنین کارہائی مہم را بعہدہ گرفتہ و مشغول فیض رسانی امت مرحومہ اند خصوصاً در این زمان پر فتنہ و فساد۔ حق تعالیٰ طالبین ایشان و جمیع المسلمین را براہ حق و صراط مستقیم توفیق عمل کرامت فرماید۔ مجدداً بخدمت حضرات عرض میشود کہ در این وقت در ہمت قوت مبلغان شریعت و طریقت ضعفی مشہودی شود از سبب مخالفتی کہ با یکدیگر دارند و اشخاصیکہ بدون تحقیق و ثبوت بر سر اعتراض و انکار میروند واضح است کہ امروز یا در آخرت غیر از حسرت و ندامت سودی نمی برند اگر از علماء باشند یا از صوفیاء باید و شاید کہ با یکدیگر حتی الوسع متفق و متحد باشند اگر خواہند کہ شریعت و طریقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم را ترویج دہند ہر کس بکار خود با جدی بلیغ کمر بستہ سرگرم باشد کہ قیامت نزدیک رسیدہ و مردمان در خواب غفلت اند مانند مردگان از حال قرب قیامت خبر ندارند۔ بر ہر کس بقدر قوہ خود ابلاغ[1] حق و اظہار حقیقت واجب

افسوس

[1] ابلاغ حق الخ حضرت مولانا تھانوی رح در صفحہ ۴۷۸ کتاب علم و عمل فرمودہ است کہ مولوی صاحبان وعظ را بکلی ترک نمودہ اند و افسوس این است کہ

53079

Marfat.com

خدانخواستہ اگر علمار اہل ظاہر منکر مطلق طریقہ تصوف میباشند قول ایشان اعتباری ندارد زیرا قول ایشان را جمہور علمار و محققین تردید

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۲

بعضی فہمیدہ است کہ وعظ کردن کار جاہلاں است و کار علمار فتویٰ (دفتاوٰ) و تدریس است (مودبانہ) کمی زبان را لگام دارم کہ این حرف تا دور میرسد - پس عرض اینکہ آیا تا حال چندہا انبیار (ع) کہ گزشتہ است چند از ایشان چنیں بود کہ کتاب درس دادہ باشند - انشار اللہ تعالیٰ کی ہم پیدا نمیشود - بلکہ طریقہ انبیار (ع) وعظ و نصیحت و تبلیغ بودہ است و مطلب این نیست کہ تدریس کار کسی ہم نیست - اما جواب آن صاحبان را نمایم کہ وعظ را فضولی و بیکاری فہمیدہ است - درصورتیکہ آن معمول حضرات انبیار (ع) بودہ است لہٰذہ اختیار نمودن این طریقہ لازم است کہ دراین نیز تعلیم عوام میتوان شد - و بعضی گویند کہ از معمول وعظ اثر پیدا نمیشود و از تعلیم نتیجہ مرتب میشود بجای تبلیغ بمدرسی مشغول باید شد - پس جواب این است کہ شما بہ اثر رسانیدن مکلف نیستید و کار شما خصوصاً ابلاغ - و اثر در قبضہ قدرت حق تعالیٰ است و کسی را کہ او بخواہد نفع رساند و آن را خود متأثر میکند - مولانا رومیؒ میفرماید ؎

نوحؑ نہ صدسالہ دعوت می نمود ۔۔۔ و مبدم انکار قومش می فزود

مثلاً دراین زمان کہ برادران مسلمین ناواقف کہ ما آنہا را از برادری خود جدا نمودہ ئیم تا این وقت از آنہا غافل ہستیم - و دشمن در پی آنہا است و میخواہد کہ آنہا از اسلام مرتد کردہ شوند - پس دراین وقت عمل بزرگ دینی این است کہ بطریق تبلیغ خوبیان اسلام بگوش آنہا رسانیدہ شود تا کہ از فریب دشمن محفوظ شوند الخ

Marfat.com

نمودہ اند۔ و یا اگر مشائخ وقت از روش مشائخ سابق کہ معمولات اوشان سراسر اتباع سنت سنیہ بودہ است و ہم در عقائد و ہم در اعمال و اگر تجاوز نمائند از اعتبار ساقط و گمراہی محض است نزد چنین اشخاص نباید رفت تا کہ از اثر صحبت آنان در دام ضلالت نیفتد۔ کسیکہ در دام مانند اشخاص مذکورہ گیر شد تا زندہ است در ہمان حال حقیقتاً سرگردان خواہد شود اگرچہ بظاہر خوشحال دیدہ شود و بتاویلات بی جا زبان را دراز کند خداوند عالم مسلمان را نگاہ دارد از جادۂ اشتباہ و باطل آمین ۔

جامع این رسالہ ہدیۃ الصوفیہ دوست محمد سربازی حال مقیم سراوان شہستان و خادم حضرت چشموی نقشبندی مجددی در ۱۳۸۳ھ این رسالہ منتخب از منتخب مکتوبات امام ربانی و محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ و از اقوال بزرگان دیگر بقدر کفایت مفہوم و مقصود اخذ شدہ و این مختصر گنجائش سراسر مکاتیب را نداشت انشاء اللہ العزیز در رسالہ دیگر کوشش کردہ خواہد شد۔ از خرمن[1] ہای دانش بزرگان بیشتر خوشہ چینی[2] کردہ شود و ہر جا کہ بمکتوبات و رسالات بزرگان حوالہ دادہ نشدہ و یا در میان ہلالین واقع است و قصوری یافتہ شد از خود گرد آورندہ می باشد۔ (وفقنا اللہ سبحانہ لما یحب ویرضیٰ)

---

[1] رسالہ ہدیۃ السالکین ترجمہ تعلیم الدین حضرت مولانا تھانوی رح۔ بہ اصرار برادران فارسی خوان در جاوید پریس در ۱۳۸۳ھ طبع کردہ شدہ است ۔

[2] نیز دوم حصہ ہدیۃ الصوفیہ منتخب شدہ است بوقت فرصت انشاء اللہ تعالیٰ طبع کردہ شود۔

Marfat.com

جزء اول

در ۸ باب و ۳۴ هدیه

پیش طاق صوفیان احسان بود اتباع سنت و قرآن بود

باب ۱

در ترغیبات و اوصاف و ثبوت تصوف

علامت درستی عقائد علماء اهل ظاهر

هدیه (۱) حضرت امام ربانی و محبوب سبحانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در مکتوب ۳۱ از باب اول صـ۱ طبع لاہور کشمیری بازار تحریر فرمودہ است کہ علماء اہل ظاہر اہل سنت ہرچند در بعضی اعمال مقصر باشند امّا جمال درستی عقائد آنہا در ذات و صفات آنقدر نورانیت دارد کہ آن تقصیر در جنب آن مضمحل و ناچیز در نظر می آید و بعضی متصوفہ باوجود ریاضات و مجاہدات چون در ذات و صفات آنقدر درستی عقائد ندارند آن جمال در اینہا یافتہ نمیشود۔ عالم وارث نبی کسی است کہ از ہر دو علم نصیب داشتہ باشد۔

ہدیہ (۲) نیز در صفحہ ۲۲۵ و مکتوب ۲۶۵ از باب سوم فرماید:۔ آنچہ در اخبار آمدہ العلماء ورثۃ الانبیاء از انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات دو نوع علم باقی ماندہ علم احکام و علم اسرار عالم وارث کسی است

Marfat.com

که اورا انه هر دو علم سهم بود نه آنکه اورا از یک علم نصیب بود نه از نوع دیگر که آن منافی وراثت است چه وارث را از جمیع انواع ترکه مورث نصیب است نه از بعضی دون بعض مراد از علم اسرار توحید وجودی و شهودی و معارف وکشوف ارباب احوال نیست چنانچه بعضی گمان برده اند حاشا وکلا ثم حاشا وکلا چه مبنای این وکشوف سکر وقت است وعلم انبیاء علیهم الصلوٰة والتسلیمات چه علم احکام وچه علم اسرار همه صحو در صحو است که شمهٔ از سکر بآن ممتزج نشده وکسانیکه ترجیح سکر بر صحو کرده اند اگر حقیقت صحو را میدانستند هرگز سکر را بالصحو نسبت نمی دادند چه نسبت خاک را با عالم پاک

حدیث (۳) نیز در مکتوب ۳۸ از باب سوم میفرماید :- چون اخلاص از جملهٔ امور واجب الامتثال است وحقیقت آن بی فنا متحقق نشود پس علماء ابرار وصلحای اخیار که بحقیقت فنا مشرف نشده اند بسبب ترک اخلاص عاصی باشند ۱۲

بعضی اشخاص فرموده اند که ما احتیاجی به طریقت نداریم ما را شریعت کافی است امّا این قول اشتباه است چراکه شریعت مطهره سه جزء دارد علم و عمل و اخلاص جزء ثالث که اخلاص است هرگه پیدا کند آن وقت شریعت در حق او کامل شود چونکه طریقت خادم شریعت است واز سبب حصول طریقت جزء ثالث پیدا شود - پس باید که شخص با این همه متمسک شود تا که او کامل ومتشرع گردد -

حدیث (۴) (در حدیث احسان وحدیث ان فی الجسد مضغه دلالت بهمین امر معلوم میگردد)

Marfat.com

الاحسان[1] ان تعبد الله کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک

— ۱۲

حدیث (۵) ان[2] فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب — ۱۲

حدیث (۶) مراد از اصلاح مضغہ اصلاح باطن است و در اصطلاح عارفان معروف بہ تخلیہ و تجلیہ است یعنی تزکیہ نفس از اوصاف زمیمہ وتصفیہ قلب بآراستن اوصاف حمیدہ برای ہر مسلمان مرد باشد یا زن از ارشادات واجب معلوم شد۔ ازین وجہ فرمائش بزرگان صحت دارد کہ بعضی فرمودہ است کہ اخذ راہ طریقت فرض است وبعضی واجب گفتہ زیرا کہ اصلاح نفس و تحصیل اخلاص واجب است ومقدمہ واجب واجب است و مقدمہ این دو چیز کہ طریقہ است نیز ملزوماً واجب گردید باتفاق محققین علماء کرام واہل اللہ عظام وقتیکہ ثابت شد کہ تزکیہ نفس ودریافت اخلاص از واجبات است وآن تعلق بہ طریقہ تصوف دارد پیشرفت اصل این مقصود بدون پیری ومریدی دست یاب نمی شود مگر شاذ أو شاذ بدرجہ عدم است۔

حدیث (۷) حضرت امام ربانی ومحبوب سبحانی مجدد الف ثانی

---

[1] احسان این است کہ خدا را بحالی عبادت کنی گویا تو آنرا می بینی اگر این شان نداری پس او را بشانی عبادت کن گویا آن ترا می بیند۔

[2] بے شک در بدن پارۂ گوشت است اگر خوب شود تمام بدن خوب خواہد شد واگر خراب شود تمام بدن خراب خواہد شد ہوشیار باش آن دل است

Marfat.com

در مکتوب ۵۹ باب چہارم میفرماید با لجملہ علم وعمل مستفاد از شرع است وتحصیل اخلاص کہ ہمچو روح است مر علم وعمل را وابستہ بسلوک طریقہ صوفیہ است - ۱۲

ھدیہ (۸) ثبوت ولایت ومدار ولایت سلوک بآیات قرآن واحادیث در صـ ۵۹ تا ۶۳ تعلیم الدین ونیز در ہدیۃ السالکین صـ ۸ تا ۹ مرقوم است امّا چون اکثر مردم خشک مزاج ازین طریق انکار میکنند ازین جہت در اینجا برای تقویت وتائید آن مستقلاً ومختصراً مطالبی ذکر می شود — قال اللہ تعالیٰ ففھمناھا سلیمان - وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - ولقد کان فی ما قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی احد فانہ عمر رض متفق علیہ - قال اللہ تعالیٰ و علمناہ من لدنا علما - وقول بعضی عارفین است کہ کسانیرا کہ از علم باطن کمترین حصہ اگر میسر نشد اندیشہ دارند سوء خاتمہ آنان و ادنیٰ درجہ آن است کہ تصوف را تصدیق وتسلیم فرماید (ومضمون این بیت سزای منکرین است کہ ازین دولت محروم اند) بیت

با مدعی مگوئید اسرار عشق ومستی تا بیخبر بمیرد در عین خود پرستی

نیز در صفحہ ۳۱ ہدیۃ السالکین تحریر است (فصل) اگر از صحبت شیخ بر قلب تاثیر معلوم شد صحبت آن را غنیمت دانند وعشق ومحبت اورا در دل محکم دارید وا طاعت اورا بطور کمال بکنید واورا خوشحال فرمائید وچنین حرکتی نکنید کہ باعث تکدر او شود ممکن است کہ فیض بند گردد چنانکہ در اول سورہ حجرات کہ در آداب معاشرت با نبی ارشاد شدہ ملاحظہ شود کہ چون شیخ خلیفہ کامل نبیؐ است حکم ادب نبی را دارد — ۱۲

Marfat.com

این از ارشاد حضرت قطب زمان قبلہ گاہی و مرشدی حضرت مولانا عبدالحی صاحب حشموی مدظلہ العالی

ھدیہ (۱۰) کہ دربیان مقصود تصوف مجبا مقصود از تصوف رضای الٰہی است و محبت الٰہی مقتضای روح بسبب مجبوری عشق الٰہی جواب الست بربکم بہ بلیٰ ادا نمود از اَبَیْنَ ناواقف گردید ملقب بہ کان ظلوماً جہولا گردید زیرآنکہ روح انسان سوائی عشق الٰہی از ہمہ چیز ناآشنا بود ہرگاہ معاملہ کل مولود یولد علی فطرۃ بورود رسید روح مجبوراً درقفس قالب انسانی ہم نشین نفس گردید تا زمانیکہ معاملہ خطاب و مکلفیت نہ بود ہر دو در این قفس بخیریت بودند ہرگاہ کہ انسان را آگہی و خطاب بعد از اکمال عقل بمقام مکلفیت رسانید روح طلب گار خوراک خود گردید کہ ذالقہٗ و شیرینی الستی بود نفس امارہ طلب گار خواہشات خود کہ منہیات اند گردید سالک طرف داری روح را کرد در اشغال فا تبعونی مصروف گردید زیرا تا وقتیکہ فا تبعونی بجا نرسد معاملہ ان کنتم تحبون اللہ و یحببکم بظہور نہ انجامد این شرط و جزا خداوند عالم مقرر کردہ تاکہ لیبلوکم ایکم احسن عملا حلبوہ گری کند ہرگاہ کہ این امر اتباع از ابتدا شروع گردید درجہ بدرجہ بہ طفیل استاذان ظاہری و باطنی محبت روز بروز رخنما میگردد تاکہ بدرجہ عشق برسد و گویان بشنوازنی چون حکایت میکند :- از جدائی ہا شکایت میکند۔ عشق ہمان چیزی است کہ از آن سیر شدن را امکان نیست و گاہی بجای می رسد کہ عقل عاجز میگردد از زبان سالک الفاظ گوناگون بیرون می آید و گاہی غلبہ عشق بحدی میرسد

(اعلاء ہدیہ (۹) را در ضمیمہ جزء اول بر صفحہ (۱۹۵) بخوانید

Marfat.com

از خطاب مبرّا میگردد و اگر انسان به خواهشات نفسانی مبتلا گردید نفس آماره بر سر اقتدار آمد در روح بیچاره پژمرده و خوار و زار در قفس ایام بسر میکند سالک را باید هر وقت در انکسار باشد تا وقتیکه گل بار خار نه برد گل نوبهار نشود سالک بر حالت خود نازان نشود زیرا آنکه نفس آماره از مجبوری مطمئنه کرده است نه بمقتضای و فطرت خود هرگاه که ظفر بخیالش آمد دریغ نخواهد کرد معامله سالک را درهم برهم خواهد کرد باید که سالک هر وقت شاغل باشد نه غافل که دشمن در کمین است منتظر خود است که از آثار گی بطمانیت به مجبوری رسیده است نه بخوشی پس سالک را باید از کشف و کرامات مغرور نشود که برای سالک ابتلا است از آن خطره باید کرد - ۱۲

هدیه (۱۱) نیز در مکتوب ۲۱۹ باب چهارم میفرماید: - بدانکه آدمی را چون مرضی از امراض ظاهری عارض میگردد چه قدر سعی و مبالغه می نماید که آن مرض دفع شود و آفت زائل گردد برای ازالهٔ مرض قلبی که عبارت از گرفتاری ما دون حق سبحانه تعالیٰ است و بر نهجی استیلا یافته که نزدیک است که او را بموت ابدی برساند و به عذاب ابدی گرفتارش کند (نعوذ باالله) هیچ فکر ازاله آن نمی نماید و سعی در دفع آن نمی کند اگر این گرفتاری را نمی داند سفیه محض است و اگر می داند و باک ندارد پلید صرف پس فکر ازاله این مرض لازم آمد و به اطبّاء حاذق التجا آوردن فرض عین گشت وما علی رسول الا البلاغ — ۱۲

هدیه (۱۲) بیت

Marfat.com

فرض شد این اولیاء را یافتن — اعتقاد خود موحد داشتن
چو ممکن نیست رفتن بے دلیل — بیامد مصطفیٰ را جبرئیلؑ

(قتیل)

سنت آمد رخ ز دنیا تافتن — فرض قرب راه مولیٰ یافتن

(جامیؒ)

هر که خواهد هم نشینی با خدا — او نشیند در حضور اولیاء
چون شوی دور از حضور اولیاء — در حقیقت گشتۂ دور از خدا
از حضور اولیاء گر بگسلی — تو هلاکی زانکه کلی نه جزئی

سایۂ شاهان طلب هر دم شتاب — تا شوی زان سایه بهتر ز آفتاب
فاخته وار روز و شب گو کو بکو — گنج پنهانی ز درویشی بجو
در بدر می گرد و میرو کو بکو — جستجو کن جستجو کن جستجو

(مولانا رومیؒ)

یقین میدانکه شیران شکاری — در این ره خواستند از مور یاری

(قتیل)

تو خود فرشته آمد از خویش نتوان شد — جز آنکه صحبت خاصان کردگار بود

(امیر خسروؒ)

هدیه (۱۴۳) حضرت قاضی ثناء اللهؒ در صفحه ۱۷۱ مالا بدمنه مرقوم داشته است بدان ارشدک الله تعالیٰ این همه که گفته شد صورت ایمان و اسلام و شریعت است و مغز حقیقت آن در خدمت درویشان باید جست و خیال نباید کرد که حقیقت خلاف شریعت است که این سخن جهل و کفر است بلکه همین شریعت است که در خدمت درویشان چون قلب از تعلق علمی و جهی که بماسوی الله

Marfat.com

داشته پاک شود و رزائل نفس برطرف گشته نفس مطمئن شود و اخلاص بهمرساند شریعت در حق آن با مغز شود نماز او عند الله تعلق بهمرساند و دو رکعت او بهتر از لک رکعت دیگران باشد همچنین صوم او و صدقه او حضرت رسول فرمود صلی الله علیه وسلم اگر شما مثل کوه احد زر در راه خدای تعالیٰ خرج کنید برابر یک سیر یا نیم سیر جو نباشد که صحابهؓ در راه خدای تعالیٰ داده اند این از جهت قوت ایمان و اخلاص شان است - نور باطن پیغمبر صلی الله علیه وسلم را از سینهٔ دوستان باید جست و بران نور سینهٔ خود را روشن باید کرد تا هر خیر و شر بفراست صحیحه دریافت شود در قرآن مجید و لی متقی را فرموده و در حدیث شریف علامت اولیاء الله را فرموده که در صحبت او خدا یاد آید یعنی حب دنیا در صحبت او کم شود و محبت حق تعالیٰ زیاده گردد والله اعلم و کسی که متقی نباشد او ولی نباشد — ۱۲

فصل (۱۴) نقل قول حضرت امام مالک رحمة الله تعالی علیه که مشهور است - میفرماید من تصوف ولم یتفقه فقد تزندق ومن تفقه ولم یتصوف فقد تفسق ومن جمع بینهما فقد تحقق — ۱۲ ترجمه هر که صوفی شد بدون علم دین پس آن بے دین شد و هر که عالم شد بدون عمل و اصلاح پس آن فاسق شد و هر کسیکه هر دو را جمع نمود پس آن محقق شد -

Marfat.com

باب۲

درفضیلت حضرت ابابکر صدیق اکبرؓ. واولیار کرام

حدیث (۱۵) (درفضیلت حضرت ابابکر صدیق اکبرؓ واولیار کرام)
حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ درصـ۶ـ کتاب التشرف میفرماید۔ که
درحدیث شریف وارداست که حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ازدیگر حضرات درفضیلت پیش قدم بودنہ ازکثرت صوم ونہ بکثرت نماز
ونہ ازکثرت روایت ونہ ازفتویٰ دادن ونہ از زیادی تقریر نمودن فوائد
علمی بلکہ ازوجہ آن چیزیکہ درسینہ مبارکش داخل نمودند بردیگران فضیلت
داشت یعنی آن علوم باطنہ واحوال باطنہ بود۔ ۱۲

حدیث (۱۶) حضرت مجدد الف ثانیؒ درمکتوب ۱۰۹ از باب چہارم
بہ حکیم صدور یافتہ فرمودہ است۔ اہل اللہ اطبار امراض قلبیہ اند
ازالۂ علل باطنہ منوط بتوجہ این بزرگواران است کلام ایشان درد ا
است ونظر ایشان شفار ھم قوم لا یشقیٰ جلیسھم وھم جلسار اللہ

لہ آنہا قومی ہستند کہ ہمنشین آنہا شقی وبدبخت نمی شود وایشان ہمنشینان خدای
تعالےٰ اند بطفیل ایشان مردم باران دادہ می شوند وبطفیل ایشان رزق دادہ می شوند۔

Marfat.com

بهم یمطرون و بهم یرزقون) راس امراض باطنه و رئیس علل معنوی گرفتاری قلب است بماسوی الله سبحانه وتعالیٰ و تا ازین گرفتاری بتمام آزادی میسر نشود سلامتی محال است چه شرک را در آن حضرت جل سلطانه اصلاً بار نیست الا لله الدین الخالص فکیف که شریک را غالب ساخته باشد

حدیث (۱۷) حضرت امام ربانی محبوب سبحانی مجدد الف ثانی رح در مکتوب ۵۲ باب چهارم در ترغیب این طائفه اولیاء کرام میفرماید - که حق سبحانه تعالیٰ بر محبت این طائفه استقامت کرامت فرماید و به ایشان محشور وارد وهم قوم لا یشقی جلیسهم ولا یحرم انیسهم ولا یخیب مسیرهم وهم جلساء الله وهم ازراء وازکر الله وهم من عرفهم وجد الله نظرهم دواء وکلامهم شفاء وصحبتهم ضیاء وبهاء وهم من رای ظاهرهم خاب وخسر ومن رای باطنهم نجیٰ وافلح - ۱۲ (ترجمه :- یعنی ایشان قومی اند که همصحبت ایشان بدبخت نمی شود و بی بهره نمی شود دوست ایشان و حزر مند نمی شود کسیکه با ایشان برسد و ایشان همنشینان و دوستان حق تعالیٰ اند و ایشانند و قتیکه دیده شوند حق تعالیٰ بیاد می آید کسیکه شناخت ایشان را یافت خدا تعالیٰ را و نظر ایشان دواست و سخن ایشان شفا است و صحبت ایشان روشنائی است و کسیکه ظاهر

Marfat.com

ایشان را نظر نماید در ضرر و نقصان می افتد و کسیکه در حقیقت ایشان
نظر کند نجات در ستگاری یابد اللّٰھم ارزقنا محبتھم و صحبتھم آمین)

ھدیہ (۱۸) (این انعام خاص از ثمرہ علم باطن است) کہ مولانا
تھانویؒ در صـ۱۰۳ کتاب علم و عمل فرمودہ است ۔ کہ حضرت مولانا غلام رسول
صاحب کانپوریؒ کہ بقلب رسول نما مشہور است کہ حق تعالیٰ و سبحانہ
ورا این کرامت عطا فرمودہ بود کہ ہر شخص را کہ خواستہ بود در حالت
بیداری بزیارت حضرت سیدنا مولانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرف
سازد میتوانست ۔ ۱۲

ھدیہ (۱۹) (این کرامت نیز از نتیجہ تصوف
ست) کہ حضرت شیخ علی متقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در مقدمہ بتویب الحکم
ـہ چاپ کراچی تحریر فرمودہ است کہ از کرامت حضرت شیخ اسکندرؒ
ی این است کہ علامہ کمال ابن ہمامؒ صاحب فتح القدیر نزد قبر شریف
خ عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ برای زیارت رسیدہ
سورہ ھود را میخواند و قتیکہ باین آیت رسید فمنھم شقی و سعید (یعنی
بعضی از اینہا بد بخت اند و بعضی نیک بخت پس شیخ بآواز بلند از قبر خود
واب علامہ را داد یا کمال پس فیناشقی یعنی ای کمال درمیان ما
د بخت نیست و ازین سبب علامہ بوقت انتقال وصیت فرمود
بمتصل قبر شیخ مرا دفن بکنید ۔ ۱۲

Marfat.com

باب ۳

در بیان ثبوت وسیله بالاموات

هدیه (۲۰) (حیات خاص بعد وفات) حضرت مولانا تھانوی در صفحه ۴۴۶ کتاب علم وعمل چاپ ملتان شهر چهلیکه میفرماید. حیات خاص برزخی حضرات انبیاء علیهم الصلوٰة والسلام آنقدر قوی است که بعضی آثار واحکام آن در دنیا هم ظاهر است مثلاً نکاح ازواج مطهرات جائز نیست وميراث ایشان بوارثان تقسیم نمی شود واجساد مبارک ایشان متلاشی نمی گردد — ۱۲

ضمیمه (۲) هدیه (۲۱) از ملفوظات حضرت مولانا حسین احمد مدنی صفحه ۲۴ حصه اول طبع دیوبند میفرماید. مسلک ابن تیمیه در باب حاضری مدینه منوره مرجوح بلکه غلط است حاضری مدینه منوره محض زیارت مسجد کائنات علیه السلام و به غرض توسل بآنحضرت ﷺ نمی باید حیات آنحضرت نه تنها در دعائی است چنانچه عامهٔ مومنین و شهداء در ماصل است بلکه جسمانی هم است که از قبیل حیات دنیوی در بعضی وجوه از آن قوی تر است. توسل بآنحضرت نه تنها در زمان ظاهری کرده

Marfat.com

نده بلکه در وجوه برزخی کرده باید وصال ورضای محبوب حقیقی بوسیله
نحضرت میتوان شد ازین سبب نزد این جانب ہمیں است کہ قبل
ز حج مدینہ منورہ رفتن می باید و کوشش حصول نعمت قبولیت حج و
مرہ بتوسل آنحضرت باید است - ونیت مسجد را تبعاً بکنند زیرا این
ولیٰ است کہ نیت خاص بزیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم بکنند تاکہ بہ روایت الا زیارتی عمل شود - ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۲۲) نیز مولانا مدنیؒ در صفحہ ۱۵۰-۱۵۱
حصہ دوم - فائدہ (۳۸) میفرماید در احوال حضرت مجدد الف ثانیؒ و
شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ ومرزا جان جانان وغیرہ قدس اللہ اسرارہم
چنین وقائع بے شمار درج است کہ آن اکابر را بلا واسطہ از حضور
سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نوبت استفادہ رسیدہ اما ہیچ کس
از مشائخ خود را بسط منقطع نفرمودہ اند و متوسلین خود را با مشائخ خود ربط
میکردند چنین فہمیدہ اند کہ آن آقای نامدار علیہ الصلوٰۃ والسلام
رسیدن وفیوض برکات حاصل نمودن این ہمہ از طفیل مشائخ است
ازین سبب روگردانی از او شان عقوق وانتہائی ناشکری است
مثلاً والدین بچہ را پرورش نمودند تاکہ در دربار شاہی بلا واسطہ مستفید
شدن نتواند آیا اولاد از والدین قطع تعلق کردن اجازہ داوہ
شود یا زیادہ تر بروی شکرگزاری والدین لازم میگردد - ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۲۳) در صفحہ ۴۴۸ ج ۴ امداد الفتاویٰ -
مذکور است - سوال - برقاعدۂ شرعیہ کہ کار غیر ضروری بوجہ اندیشہ
مفاسد علمی یا عملی (عوام باشد) خواص را ترک (آن) ضروری است

Marfat.com

وبعضی اعتراض می نمایند که اگر چنین است بنا بر علیہ زیارت اولیا کرام یا عامۂ مومنین ہم خواص را ترک باید کرد زیرا کہ بر مقابر عوام سجدہ و بوسہ وغیرہا و استمداد غیر شرعیہ و دیگر بدعات می نمایند جواب تحقیقی شافی مطلوب است نہ الزامی - ۱۲ - الجواب :- این فائدہ بوجہ تائید بالکتاب والسنۃ بکلی صحیح است (امّا) باقی جواب اعتراض ظاہر است کہ این قاعدہ در مقامی است کہ صورت عمل خواص وعمل عوام متحد باشد فقط نظر در نیت وعقیدہ است ودر محل اشکال وصورت اعمال ہم متمائز است - ۱۲ (ازین وجہ اعتراض غیر محل است)

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۲۴) در صفحہ ۸۵ نوادر النوادر تحریر شدہ است

سوال - در تالیفات حضرت جای بنظر رسیدہ کہ بر فتن سر مزار صاحب نسبت آنقدر فائدہ حاصل میشود کہ در نسبت قوت وترقی باطنی میشود (آیا) قوت در نسبت وترقی چہ مطلب دارد چراکہ بحالت حیات از اہل اللہ این نفع پیدا میشود کہ آن از قوۃ علمیہ وعملیہ حالیہ خود طالب را مستفیض می کند از آن نیز این فائدہ عائد میشود کہ در اعمال ظاہرہ باطنی طالب قوہ وترقی ونیز توفیق در اعمال حسنہ میشود واخلاق ظاہرہ وباطنی ہمہ درست می شوند - امّا - وبخیال ناقص من بعد از ممات استفاضہ روحانی آنطور نتوان شد زیرا کہ آن صاحب مزار بمثل زندہ بزرگ از اعمال ظاہرہ وباطنہ خود بہ استفاضہ رسانیدن معذور است

الجواب :- چنانکہ از اعمال احوال حاصل شود مثل محبت وخشیت و غیرہما وقتی غیر راسخ شوند ووقتی راسخ واسباب راسخ نمودن مختلف میباشد - وقتی بہ تعلیم وگاہی از دعای وگاہی صحبت اگرچہ آن شخص

Marfat.com

قصد صحبت نداشته باشد مثل آب از مصاحبت آتش گرم شود پس همین طور که صحبت احیا نافع است صحبت اموات نیز نافع است امّا بشرطیکه روح هر دو مناسبت داشته باشند و آن شرط فیض است پس وقتیکه صاحب مزار صاحب نسبت بود و زائر نیز صاحب نسبت بود و در نسبت هر دو تعلق موجود بود ازین روی احوال حاصله زائر رسوخیت و استحکام پذیرد و همین است که به ترقی و قوت تعبیر کرده شده است - زیراکه رسوخ نسبت وجدانی است و از وجدان مدرک شود - ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۲۵) بحواله بالا سوال:- استفاضه حاصل نمودن از قبر اهل الله بطریق صوفیه بچه طرز است و اگر بحسن اتفاق بر سر مزار رفتن شد چه باید کرد تا که از فیضان روحانی آن اهل الله طالب مستفیض شود - الجواب:- اول چیزی خوانده و به ارواح آن بخشیده بعداً چشم را بند کند و تصور کند که روح من بروح آن بزرگ متصل شده و از جانب آن احوال خاصه منتقل می شود و بر من میرسد - ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۲۶) در ص ۴۱۴ امداد الفتوی ج ۴ مرقوم است - سوال:- از اولیاء کرام صدور کرامت بعد از انتقال شرعاً ثابت است یا نه - و چنانچه شخصی قائل کرامت نیست گنهگار شود یا خیر اینجانب ازین وجه قائل آن نیستم که در زندگی اولیاء کرام چنانچه کرامت صادر شود که مخالفین راه مستقیم را اختیار کنند پس بعد از انتقال آن منشاء فوت شود - الجواب:- نمایان بودن

Marfat.com

نور بر سر قبر حضرت نجاشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ در حدیث شریف وارد است و این کرامت ظاہر است، (کہ بعد از انتقال واقع شدہ است) و آن دلایلی کہ بر نفی آن می نویسند خود آن دلائل قابل نفی اند - وجہ اول اینکہ این حکمت خاص بر آن منحصر است ہیچ دلیل ندارد - و دوم آنکہ در این کرامت نیز آن حکمت حاصل است و از آن ہدایت یابند مانند احیاء در یافت طریق مستقیم کنند - و منکر کرامت مبتدع شود - ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۲۷) در صـ ۱۴۸ فتویٰ مذکورہ نوشتہ است

سوال :- شخصی بہ عمر ۲۴ سال از سخن دین جاہل محض بود و در کار معاش نیز کاملاً حق ادا نکردہ بود - مدت دو سال است کہ برای حصول تزکیۂ نفس و طی نمودن منازل سلوک از بزرگ کامل و واقف طریقت و عامل شریعت نقشبندی بیعت گرفتہ بود - این شخص تمام روز بکار معاش مشغول است مگر در دو ساعت شب کہ در حلقہ مرشد برای حصول فیض باطنی حاضر میشود و این شخص در حالتی رسیدہ کہ از کل مذمومہ متنفر است و کاملاً متقی شدہ است - اما پدر این شخص از وجہ جہالت و بی علمی پسر خود را از رفتن نزد مرشد ممانعت می کند - آیا آن مرید را حصول فیض مرشد در صورت نافرمانی پدر جائز است یا نہ - الجواب تحصیل منجیات قلبیہ و ازالہ مہلکات قلبیہ ہر دو واجب است - و این نیز ضروری است کہ در ترک واجب اطاعت والدین کردہ نمیشود - قال علیہ السلام لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق البتہ اگر از آن مرشد خدا نخواستہ فسادی شرعی ہست چنانکہ در عمر آن معلوم توان شد در چنین حالت از صحبت آن اجتناب

Marfat.com

واجب است فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲

باب ۴

در شناخت علم حقیقت کہ آن علاوہ از علم ظاہر است

ھدیہ (۲۸) مولانا تھانویؒ در صـ ۳۸۵ کتاب علم وعمل فرمودہ است۔ کہ باید دانست کہ حقیقت علم آن است کہ از تقویٰ حاصل دزائد شود وظاہر است کہ صورت علم از تقویٰ زیادہ نشود یعنی از تقویٰ تفسیر مدارک وبیضاوی شریف خواندہ وختم نمی شود و آن چیزی دیگر است کہ از کمال تقویٰ میسر میگردد واز کتابہا بدست نمی آید اینجا اشتباہ کسانی ظاہر شد کہ حقیقت علم را گذاشتہ درغفلت افتادہ اند و طالب زیادتی صورت اند ۱۲ (باوجود حصول نصاب ولوازمات مقررہ کہ از آن فراغ یافتہ وباز ہم درپی زیادتی صورت علم میباشند اما حقیقت را دریافت نمی کنند واقعاً کہ این اشتباہ ایست۔ ونیز اشتباہ کسانی ثابت شد کہ درشکستن احکام شرع جری اند و باک ندارند کہ آن احکام عین تقویٰ است وادعای علم باطن ہم دارند)

ھدیہ (۲۹) (درحقیقت علم کہ آن فقہ شریف است یعنی

Marfat.com

علم معرفت) حضرت مولانا تھانویؒ در صـ ۳۸۸ کتاب مذکور بالا میفرماید که حقیقت علم که از تقویٰ دست یاب میشود آن فقه است که حضرت جناب رسول الله صلی الله علیه وسلم فرموده است فقیه[1] واحد اشد علی الشیطان من الف عابد و ازین فقه مراد درسی نیست چراکه محض بخواندن کتاب فرار کردن شیطان بفهم نمی آید بلکه آن معرفت است که از تقوی میسر شده یعنی عارف در دانستن دین چنان کامل شود که تمام مکر و فریب شیطان را می فهمد و دیگران را هم آگاه میسازد تاکه از حیله و فریب آن محفوظ مانند ازین سبب بر سر شیطان گران می گذرد و فضیلت چنین علم است که در حدیث شریف وارد شده من[2] یرد الله به خیراً یفقه فی الدین و این علم از خواندن کتاب حاصل نمیشود چراکه جناب رسول الله صلی الله علیه وسلم به صحابه ناخوانده فخر فرموده است نحن[3] امة امیون لا نکتب ولا نحسب بلکه بعضی نوشتن نمی دانستند و بعضی صحابه فتویٰ را حواله تابعین فرموده اند و با این همه در علم از تمام افضل اند — ۱۲

هدیه (۳۰) در تعریف علم صحابه حضرت عبد الله ابن مسعودؓ چنین فرموده است اعمقهم علماً خلاصه اینکه آن علم درسی نبود بلکه آن علم فهم قرآن بود که به برکت صحبت آنحضرتؐ حق تعالیٰ بآنها

---

[1] یک فقیه بر شیطان سخت تر — از هزار عبادت گزار۔

[2] بر کسیکه خداوند متعال نظر خوبی داشته باشد آنرا عالم دین میگرداند۔

[3] ما گروهیم بے سواد نه نوشتن بلدیم و نه حساب۔

Marfat.com

عطا فرموده است چنانچه حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
از سوء حفظ خود شکایت فرمود همین علم بود که از معاصی حائل می شود
هرگز مراد امام علم کتابی نبود واز جواب حضرت امام وکیع نیز معلوم
شد که آن غیر از درس کتاب است حالا واضح گردید که بعد از علم تحصیل
خشیت بطور مستقل ضروری است تاکه آن باستحکام برسد ـ ۱۲ (وحدیث
من عمل بما علم ورثه الله علم ما لم یعلم مشیر بهمین مراد است)

هدیه (۳۱) (درجواب اعتراض برخانقاه نشینان) مولانا
تھانوی رح در صـ ۶۷۶ کتاب علم وعمل فرموده است (بطور شکایت)
دراین زمان اهل علم این چیز را از بیخ برکنده اند و برخانقاه نشینان
اعتراض می کنند وایشان را بیکار و تنبل تصور دارند ومیفرمایند که این
وقت وقت نشستن خانقاه نیست واین کاررا بند باید کرد سبحان الله
(چنین جرئت) درس گاهی که برای اصل مقصود موضوع شده است
آن بیکاری است ودرس گاهیکه غیر مقصود باشد آنها باکار اند حاصل
بیان آنکه تعلیم وتعلم ظاهری را که مقصود بالذات تصور نموده اند
حالانکه مقصود بالذات نیست بلکه محض طریق است ومقصود بالذات
علم مع الخشیت است ـ ۱۲

Marfat.com

باب ۵

در بیان رابطہ شیخ

صدیہ (۳۲) در مکتوب ۱۰۷ باب سوم بہ خواجہ محمد اشرف کابلی صدور یافتہ پرسیدہ بودند کہ لم این چیست کہ چون در نسبت رابطہ فتوری میرود در اتیان سائر طاعات التذاذ نمی یابد۔

جواب:۔ بدانند وجہی کہ سبب فتور رابطہ گشتہ است مانع التذاذ است گاہی بود کہ سبب فتور قبض بود کہ آن مذموم نیست بلکہ لوازم طریقہ است و عروض است و گاہی بود کہ کدورتی طاری میگردد بواسطہ ارتکاب لغزش اگرچہ اندک بود امّا تدارک این را بہ توبہ و استغفار باید نمود تا بکرم اللہ سبحانہ اثر آن مرتفع گردد۔ وچون میان تمیز قبض وکدورت وقت می طلبد بہرحال توبہ و استغفار نافع است۔ ۱۲

حضرت امام ربّانی و مجدّد الف ثانیؒ در صـ ۱۸۶ مکتوب ۱۸۷ از باب سوم بخواجہ محمد اشرف کابلی صدور یافتہ فرمودہ است در بیان آنکہ حصول رابطۂ شیخ ہر مرید را بے تکلف و بے تأمل علامت مناسبت تام است در میان پیر و مرید کہ سبب آفادہ و استفادہ است و

Marfat.com

هیچ طریقی اقرب بوصول از طریق رابطه نیست تاکدام دولت مند را باین دولت مستعد سازند ـ ۱۲ (بعضی اهل علم که منکر مطلق رابطه شیخ و منکر از وسیله ممات هستند ایشان بطور کامل تحقیق نفرموده اند وحقیقت آن را ادراک ننموده اند زیرا بزرگان فرموده اند خدما صفا دع ماکدر) ایشان مصفا ومکدر هر دو را نگیرند این اشتباه است ـ

ضمیمه ( ) هدیه (۳۳) در ص۲۴۵ مکتوبات حصه دوم حضرت مولانا حسین احمد مدنی رح تحریر است ـ که در این شغل برزخ صوفیهٔ متاخرین غلو کرده اند ونوبت آن بشرک رسیده است لهذا علمار متاخرین از آن منع فرموده اند اکنون برقول علمار متاخرین عمل باید نمود این شغل را هیچ ضرورت نیست ودر زمان صحابه کرام نبود ـ واز فتوی معلوم میشود که در نفس تصور شیخ شرعاً ممانعت نیست بلکه چیز های ناجائز را بطور اضافه در آن داخل نموده اند آن ممنوع است وبوجه اقتران در آن قباحت می آید ـ لهذا مطقاً تصور شیخ را حرام قرار دادن اشتباه و غلط گوئی است (زیرا که برای حصول فنا فی الشیخ تصور را امر فرموده اند اما احتیاط باید تا که تصور شیخ را تصور ذات تعالی شانه عقیده نکند ـ ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۳۴) نیز در ملفوظات ص۹ مذکور است که تصور شیخ مرید را از وسوسه وخیالات فریشان نجات می بخشد واز تصور شیخ کیفیاتی عجیب وغریب پیدا می شود که شیخ را هم خبر نمی رسد ـ ۱۲ ـ در ص۱۰ نیز میفرماید که تصور شیخ منزل ابتدائی

Marfat.com

تصوف ست ـ ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۳۵) نیز در ص۲۳ مکتوبات شیخ الاسلام مدنیؒ نوشتہ است ـــ کہ شغل برزخ را اگرچہ حضرت شاہ اسماعیل صاحب قدس سرہ العزیز سداً للذریعہ فرمودہ است امّا حضرت شاہ عبدالغنی صاحبؒ میفرماید کہ از حضرت مجدّد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اینجانب را این روایت رسیدہ است کہ حضرت مجدّد منع نفرمودہ است ـ ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۳۶) (وضاحت اصل تصور شیخ) حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ در ص۴۶۹ کتاب علم و عمل تحریر نمودہ است ـ کہ اینجانب تجربہ کردہ ام کہ بمشاہدہ جمال بزرگان اشکالات رفع گردد ـ بعضی دفعہ رفتن نزد بزرگان بمقصد دریافت حل اشکال بدون سوال محض افتادن نظر بہ چہرہ الشان اشکال خود بخود حل گردد ـ بمطابق شعر

ای لقائ تو جواب ہر سوال مشکل از تو حل شود بے قیل وقال

وازین نیز ترقی کنم و می گویم کہ از تصوّر نفع ہم می شود ـ بنابراین اصل مسئلہ تصور شیخ است کہ حضرات صوفیہ نشان دادہ است امّا بعضی مردم بعد اًزان غلو کردہ اند ـ ازین وجہ مولانا اسماعیل شہیدؒ از آن منع فرمودہ است مگر آن مطلق تصور را منع نفرمودہ است فرضاً اگر از کلام آن اطلاق معلوم شود پس آن اطلاق چنان است کہ در این زمان ما نیز اظہار داریم کہ رہن گرفتن حرام

Marfat.com

است حالانکہ جواز آن (در آیت فرھان مقبوضۃ) منصوص است - امّا مراد این است کہ رھن متعارف حرام است کہ شرط در آن انتفاع با لمرھون میشود - واز کلام مولانا شہیدؒ مطلق تصور مراد آن تصور است کہ در متجاوزین آنوقت رائج بود - واقعاً کہ از حد گزشتہ بودند - چنانچہ شخصی از من سوال کرد کہ تصور شیخ نزد تو چطور است من قبل از جواب دادن او از و دریافت نمودم کہ مطلب از تصور چہ فہمیدہ ئ - جواب خودش گفت کہ خدای تعالیٰ را بصورت پیر فہمیدہ ام - وجواب آن را دادم کہ این شرک صریح است - پس چنین تصور را مولانا منع فرمودہ است ونہ مطلق تصور را واگر مطلق را منع کردہ بود شاہ ولی اللہؒ در قول الجمیل مسئلہ تصور شیخ را نوشتہ بود چونکہ مولانا شہیدؒ لحاظ داری کسی را نکردہ بود و صراحۃً تردید آن را می نوشت کہ در این تصور شیخ تسامح یا غلطی بودہ است ومعلوم شد کہ نفس تصور را جائز فہمیدہ وغلو وتجاوز را حرام فرمودہ است - پس در این مسئلہ و در این زمان دو قسم کوتاہی دیدہ شود - یکی اینکہ بعضی از وجہ جہالت زیادتی کنند - یعنی خدای تعالیٰ را بصورت پیر می فہمند - و کوتاہی دوم اینکہ بعضی از علماء ظاہر نیز غلو کردہ است محض مرتبہ تصور را کہ جواز آن ثابت است حرام گفتہ اند پس در این تصور چہ خرابی ہست بلکہ این برای ازالۂ خطرات بمعنی اضمحلال مفید است - وحقیقت راز این است کہ این مسئلہ عقلی است - انفس لا تتوجہ الی شیئ فی آن واحد پس خطرات آنوقت می آید کہ تعلق خاصی در قلب

Marfat.com

نباشد و اگر تعلق چیزی در دل باشد پس خطرات نیاید نیز مفید ثابت شد خصوصاً برای مبتدی که از این عمل تعلق باحق تعالیٰ قائم میشود و آن تعلق اصل مقصود است لیکن قلب مبتدی در ابتدا چنین تعلق قوی باحق تعالیٰ پذیرفتن نسبتاً دشوار است که مناسبت پیدا نشده که بهمراه آن تصور چیزی دیگر نه آید زیرا که حق تعالیٰ محسوس و مشاهد نیست و غائب از نظر است و تصور مبتدی با چیزی غائب مستقر نمیشود. ازین جهت تصور چیزی محسوس را کرده باید تا که بآسانی در دل قائم گردد. اگرچه آن را تصور زن خود کافی است امّا صوفیاء کرام تصور شیخ را تجویز نموده است که با وجود محسوس و معین فی الدین هم هست و محبت آن مانع تعلق حق تعالیٰ هم نیست بلکه آن تعلق را زیاده کند و برخلاف تصور زن وغیره که اگر محبت اینها در دل قرار گرفت بعد از ازالهٔ خطرات آن را از دل بیرون کردن لازم میشود یعنی مشقت دوچند شود. بنا برین محبت شیخ اگر در دل قرار گرفت آن را از دل بیرون نمودن لازم نشود بلکه هرچند که زیاده شود تعلق مع الله زیاده شود. وجه آن این خواهد شد که محبت با چیزهای دیگر از اغراض نفس است و محبت شیخ محض به علاقه مندی خدای تعالیٰ است و بعلاقه مندی خدای تعالیٰ با هرکسی که خواهد شد درحقیقت آن محبت با خدای تعالیٰ است. پس ملاحظه شود که بوجه دوستی یا اگر کسی اولاد یا متعلقین ما را دوست دارد ما آن دوستی را برای خود محسوب کنیم. و همچنین محبت شیخ که بعلاقه خدا تعالیٰ محبت شود و حاجب تعلق مع الله نیست بلکه مددگار تعلق وصول الی الله میشود. بنا بران برای ازالهٔ خطرات صوفیاء کرام تصور

Marfat.com

شیخ را تجویز نموده اند۔ پس از ینجا واضح معلوم شد کہ لا الٰہ الا اللہ) سوئی اللہ ہیچ معبودی نیست ۔ آنچہ نفی غیر اللہ کردہ شود در اینجا از نفی غیر غیر منطقی مراد نیست تا کہ شبہ نفی محبت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد بلکہ غیر عرفی مراد است و در عرف غیر اجنبی را گویند چنانچہ گفتہ شود کہ برادر جان تو غیر نیستی آیا آن عین منطقی عین شد یا بر سر آن دو شخص احکام عین جاری کردہ شود و زنان آن دو شخص با یک دیگر حلال شوند ہرگز نمیشود۔ و ہمیں طور در اینجا از غیر مراد اجنبی است کہ تعلق آن از حق تعالیٰ مانع است ۔ پس بر این معنی محبت شیخ غیر محبت حق تعالیٰ نیست (بلکہ عین است) زیرا کہ آن در وصول الی اللہ کمک است و این اصل تصور شیخ است الخ ۔ ۱۲

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۳۷) حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ در ملفوظات میفرماید۔ کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ در مکتوبات خود تحریر نموده است کہ در بارگاہ حضرت خواجہ باقی باللہؒ سہ قسم مردم حاضر بود است و خیال بعضی بود کہ خواجہ از اولیاء کرام ادنیٰ درجہ است ۔ بعضی خیال نموده کہ از اعظم اولیاء است ۔ بعضی عقیدہ داشتند کہ در این زمان مثل ایشان کسی نیست ۔ و میفرماید کہ ہر کسی را بموافق عقیدہ خود آن فیض رسید و حضرت مجدد خود را از قسم ثالث شمار فرمودہ است چنانچہ ایشان را ہمان فیض رسید کہ ظاہر و باہر است الغرض حصول فنا فی الشیخ نہایت ضروری و قوی ترین وسیلہ کامیابی است ۔ ۱۲

Marfat.com

باب ۶

دربیان ثبوت وسیلہ وخواندن سلسلہ در ذکر داخل است

ھدیہ (۳۸) در ص ۶۱۹ کتاب مذکورہ بالا مولانا تھانوی رح میفرماید - سوال :- خواندن شجرہ یعنی سلسلہ مشائخ عظام در ذکر داخل است یا نہ - جواب :- حاصل خواندن شجرہ توسل مع دعا است ودعای نوعی است از ذکر واین شجرہ ہمان است کہ توسط اولیاء طلب دعای می شود مثل شجرہ جناب حاجی امداد اللہ قدس سرہٗ امّا شجرۂ دیگری ہم ہست کہ مردم اسم پیر را ورد قرار دادہ اند مثل یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ البتہ آن ناجائز است وابن تیمیہ رح شجرہ اول را ہم ناجائز میداند وی مطلق توسل بالاموات را ممنوع گفتہ است اگرچہ مسئلہ اجتہادی است مگر ما لبطور حتم خواہیم گفت کہ رای او صحیح نیست زیرا حاصل توسل این است کہ ای اللہ بطفیل فلان بزرگ بحال ما رحم کن پس در این مورد فقط این اشکال است کہ بہ بزرگی این بزرگ در رحمت حق تعالیٰ چہ ارتباطی است جواب اشکال مذبور را از من باکمال توجہ قلب بشنوید کہ این حقیقت را باین عنوانیکہ ذکر می نمایم از کتب حاصل نمیگردد از

Marfat.com

حفظ آن اشکال بزرگی حلّ می شود۔ یعنی حقیقت صورت توسل
بالصلحاء این است که ای اللہ بطفیل فلان بزرگ برحال ما رحم
فرما معنی این دارد که ای اللہ فلان شخص نزد من از بندہ گان مقبول
تست وبنا بر فرمائش المرء مع من احب وعدہ رحمت تست
لہذا من از تو طالب آن رحمتم پس در توسل این شخص محبت خود را
با اولیاء ظاہر کند واز آن محبت رحمت وثواب طلب دارد و
این مسئلہ محبت اولیاء کرام موجب رحمت وثواب است از نصوص
ثابت شدہ است چنانچہ برای متحابین فی اللہ در احادیث فضائل
بسیار وارد است حالا این اشکال رفع شد کہ بہ بزرگی این بزرگ
وبہ برکتش رحمت حق تعالیٰ را چہ دخل است وربط این است کہ
برین بزرگ محبت کردن جزء حب فی اللہ است و در حب
فی اللہ وعدہ ثواب است بعد ازین تقریر بموجب امّا بنعمت ربک
فحدث بطور تحدیث نعمت می گویم کہ اگر ابن تیمیہؒ این تقریر را شنیدہ
بود ہرگز از جواز توسل انکار نداشت زیرا کہ این تمام مقدمات
صحیح اند ۔ ۱۲

ضمیمہ ( ) وظاہر است کہ محبت عملی است قلبی وابن
تیمیہؒ توسل بالاعمال را جائز میداند بعلت آنکہ جواز آن در حدیث
صراحۃً آمدہ است پس باین تقریر توسل باولیاء ثابت شد چہ
احیاء باشند چہ اموات

Marfat.com

باب ۷

در بیان حقیقت وسیلہ کہ بمثال کعبہ است

بیت مولانا روم رح

از خدا خواہیم و توفیق ادب — بے ادب محروم گشت از فضل رب
بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد — بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

حدیث (۳۹) قطب الاقطاب شیخ شیوخ والشباب برہان الاولیاء مستند الاصفیاء محبوب صمدانی مرشدی ومادی ئی و ملجائی حضرت محمد عمر جان چشتوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در آخر رسالہ عمل الیوم واللیل میفرماید۔ رخ بہ بیت اللہ شریف کردن فرض است لیکن سجدہ بخداوند تعالیٰ است نہ بکعبہ رخ بکعبہ مدام و سجدہ بخداوند تعالیٰ مدام از تکمیل ایمان است ہر کہ را تعظیم و وقار کعبہ نسبت ورخ خویش از کعبہ بگردانید گر ہزارہا سجود در صبح و شام خدای تعالیٰ را کند ہیچ مقبول نیست زیرا کہ او مردود ولعین است اگر کعبہ حادث است خداوند کعبہ حادث نیست سجدہ برای خداوند تعالیٰ است زیرا کہ او قدیم است پس کفار مومنین را بوجہ رخ وسجدہ بسمت کعبہ بت پرست ہمچو خویش می گفتند چرا کہ

Marfat.com

مومنین باوجودیکه ایمان به فاینما تولوفثم وجه الله رامقید داشته اند
متوجه به سمت کعبه شده اند درحالیکه خداوند ایشان به هیچ وجه
تقید نیست واورا هر جای وهرطرف موجودی گویند پس تقید
ایشان بکعبه مماثلت به بت پرستی می دارد - بدانکه کفار ازوجه جهالت
این نمی دانستند که مومنین سجده کعبه را نمی کنند بلکه خداوند کعبه را
که درهر سمت موجود است سجده می کنند واین تقید بکعبه بوجه
شرف و بزرگیش و بحکم الله جل جلاله است. همچنین بعضی
علماء که خودرا به دیوبندی منسوب کنند و درحقیقت از متبعین
حضرات دیوبندی نیستند اگر کسی رامقید به نسبت نبی یا ولی می بینند
و آن نسبت نتیجه احسان است که آن درحدیث شریف ثبوت
دارد و آن را همچو کفار مذکوره بالا بت پرست ومشرک میخوانند
درحالیکه رخ وسجده به سمت کعبه نه کفر و نه شرک است بل حکم
الله جل جلاله است تعظیم ووقار کعبه دردل مومنین مقدم الصلوٰة
وعبادت الله جل جلاله موخر یعنی اول الذکر شرط ومؤخرالذکر مشروط
پس هرکه شرط را نگاه ندارد بل اورا حقیر داند او خاسر است و از
مشروط قطعاً جاهل است گر هزار هزار دعویٰ علمیت وصلواة و
عبادت خویش میدارد او زیر تعلیم ابلیس لعین است چراکه ابلیس
گرچه موحد بود لیکن از وقار و تعظیم حضرت آدم علیه السلام بر سر
انکار آمد فاعتبروا یا اولی الابصار - ۱۲

مشهور خاص و عام است که علماء دیوبند ومتبعین بلکه جمهور
علماء تصوف را از لوازمات دینی شمرده وبهره ئی وافر ازین نسبت

Marfat.com

شریف برداشته وتا حال برمی دارند کسانیکه منکر تصوف اند آنها مخالف حضرات علما دیوبند میباشند۔ اما برین وجه احتمال دارد که صوفیا عوام در عقائد و اعمال خود از حدود شرعی تجاوز کرده اشتباهاً وآن را موافق تصوف تصور نموده است و یا از خواص خطا یا لغزش صادر شده باشد پس علماء کرام از راه شفقت ایشان را آگاه فرمائید که این رفتار شما صوفیان از حدود شریعت وطریقت محمدیؐ بیرون است و بحدّ شرک کفر رسیده است پس اظهار چنین خطا و لغزش بر علماء وعرفا لازم وواجب است

باب ۸

در غزلیات عشق ومعارف الٰہی

(غزل حضرت قدوۃ السالکین وزبدۃ العارفین خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

صدیہ (۴۰) (حضرت خواجہ غریب نواز بر تر غیب ذکر او میفرماید کہ نام او تعالیٰ چنین خاصیت واثر دارد)

ربود جان و دلم را جمال نام خدا — نواخت تشنہ لبان را زلال نام

وصال حق طلبی ہمنشین نامش باش — بہ بین وصال خدا در وصال نام

میان اسم ومسمیٰ چو فرق نیست بہ بین — تو در تجلی اسماء کمال نام خ

یقین بدانکہ تو با حق نشستۂ شب و روز — چو ہمنشین تو باشد خیال نام ح

ترا سزد طیران در فضای عالم قدس — بشرطآنکہ بہ پری ببال نام خ

چو نام او شنوم گر مرا بود صد جان — فدای اوست بعزّ و جلال نام خ

معینؒ ز گفتن نامش ملول کی گردد — کہ از خداست ملالت ملال نام

Marfat.com

بیت ۲

سوی من آ که ترا یار وفادار منم
هر چه داری بمن آور که خریدار منم

واگر از رنج معاصی دل تو گشته ملول
سوی من آ که طبیب دل بیمار منم

نه همین صاحب سجاده خلوت گاهم
ساقی میکده ومطرب خمار منم

ای که در صومعها در طلبم می پائی
گو برون آی که بر سر بازار منم

بیت ۳

من یار ترا دارم اغیار نمی خواهم
غیر از تو که دل بردی دلدار نمی خواهم

خاریکه ز درد تو خسته است مرا در دل
من خسته آن خارم گلزار نمی خواهم

بیت ۴

این منم یارب که اندر نور حق فانی شدم
مطلع انوار فیض ذات سبحانی شدم

ذرّه ذرّه از وجودم طالب دیدار گشت
تا که من مست از تجلیهای ربّانی شدم

زنگ غیرت را ز مرآت دلم بزدود عشق
تا بکلی واقف اسرار پنهانی شدم

من چنان بیرون شدم از ظلمت هستی خویش
تا ز نور هستی او آنکه میدانی شدم

گر ز دود نفس ظلمت پاک بودم سوخته
ز امتزاج آتش عشق تو نورانی شدم

دمبدم روح القدس اندر معینیؒ میدمد
من نمی دانم مگر من عیسیٰ ثانی شدم

بیت ۵

من بلبل عشقم کنون سوی گلستان میروم
بوئی از آن گل یافتم اندر پی آن میروم

چون آب جو گشتم روان بے پای سر در باغ جان
جامی بمن داده است از آن سرمست و غلطان میروم

من عندلیب بے خودم کز عشق گل نالان شدم
نی نی که من آن هدهدم سوی سلیمان میروم

یا صف دری ام صف شکن میبود در زندان تن
افتاده بند از پای من اکنون بمیدان میروم

Marfat.com

بیت ۶

راه بکشا که دل میل ببالا دارد — پرده برگیر که جان عزم تماشا دارد
باز دل کز شرف فطرت ازل کرد نزول — باز پرواز کنان میل همان جا دارد
دلم از عین عدم رفته سوی قاف قدم — صوه را بین که هوس صحبت عنقا دارد
من اگر خود نردم او کشدم جانب خود — هم از آن سلسله عشق که با ما دارد
گه بخود خواند و گاهی ز خودم میراند — آه ازین غمزه که با عاشق شیدا دارد
حسنش اندر پس صد پرده چنین جلوه گر است — وای زان روز که آن چهره هویدا دارد
گرچه از جای برون است ولیکن بخدا — که شب و روز درون دل ما جا دارد
عاقبت چهره دلدار عیان خواهد دید — هر که آئینه ز زنگار مصفّا دارد
حسن آن ماه چو خورشید پدیدست معینؒ — محرم آن است که دیده ئی بینا دارد

بیت ۷

نور تجلی میرسد ای طور دل صد پاره شو
ای مرغ جان بشکن قفس زین خاکدان آواره شو
خواهی خمارت کم شود ساقی طلب نه جام می
درهم شکن خم و صبو اندر پئ خماره شو
در کوی بدنامی مرا پیوند شد با دلبری
این خرقه ناموس من گو صد هزاران پاره شو
گفتی چو بیچاره شوی آنگه ترا چاره کنم
والله که بیچاره شدم بیچارگان را چاره شو
تا چند در مهد زمین چون کودکان باشی معینؒ
برچین بساط ماؤطین وارسته از گهواره شو

Marfat.com

بیت ۸

بیاور بزم او ادنیٰ یکی حرفی زمن بشنو
وزآن اسرار ما اوحیٰ یکی طرزی سخن بشنو

اگر اسرار وحدت رازمن با در نمیداری
توگوش ہوش خود بکشائی و بیکام دہن بشنو

برافگن نور ظلمت رازرہ بردار کثرت را
پس آنگہ سر وحدت راتو ہم ازخویش تن بشنو

گہی کز شوق مینالم خبر کی دارم از عالم
رخی بر خاک میمالم توای جان درد تن بشنو

جواب میرسد ہردم بگوش من از آن عالم
کہ من راز تو بشنیدم تو اکنون راز من بشنو

معینؔ درکش می باقی بنہ لب برلب ساقی
پس آنگہ درد مشتاقی از آن خوب ختن بشنو

ھدیہ (۱۴) (چند غزل حضرت عارف شیرازی خواجہ حافظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) (از طبع اول ۲ شعر اضافہ کردہ شد)

الا یا ایہا الساقی ادر کاساً و ناولہا
کہ عشق آسان نمود اول ولی افتاد مشکلہا

ببوی نافۂ کاخر صبا زان طرہ بگشاید
زتاب جعد مشکینش چہ خون افتاد در دلہا

بمئ سجادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید
کہ سالک بے خبر نبود زراہ و رسم منزلہا

Marfat.com

مرا در منزل جانان چه امن وعیش چون ہردم
جرس فریاد میدارد کہ بر بندید محملہا
شب تاریک بیم موج گرداب چنین ہایل
کجا دانند حال ما سبکساران ساحلہا
ہمہ کارم ز خود کامی بہ بدنامی کشید آخر
نہان کی ماند آن رازی کز دسازند محفلہا
حضوری گر ہمی خواہی از و غائب مشو حافظ
متی ما تلق من تہوی دع الدنیا واہلہا

بیت

ساقی بنور بادہ بر افروز جام ما
مطرب بگو کہ کار جہان شد بکام ما
ما در پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم
ای بیخبر ز لذت شرب مدام ما
چندان بود کرشمہ و ناز سہی قدان
کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما
ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما
مستی بچشم شاہد دلبند ما خوش است
زانرو سپردہ اند بمستی زمام ما
ترسم کہ صرفۂ نبرد روز باز خواست
نان حلال شیخ ز آب حرام ما

Marfat.com

ای باد اگر بگلشن احباب بگذری
زنهار عرضه ده برجانان پیام ما

کو نام ما زیاد بعمداً چه می بری
خود آید آنکه یاد نیاری ز نام ما

بگرفت همچو لاله دلم در هوای سرد
ای مرغ بخت کی شوی آخر تو رام ما

دریای احضر فلک و کشتی هلال
هستند غرق نعمت حاجی قوام ما

حافظ ز دیده دانهٔ اشک همی فشان
باشد که مرغ وصل کند قصد دام ما

بیت ۳

صبحدولت میدمد کو جام همچون آفتاب
فرصتی زین به کجا یابم بده جام شراب

خانهٔ بی تشویش و ساقی یار و مطرب بذله گو
موسم عیش است و دور ساغر و عهد شباب

شاهد و ساقی بدست افشان و مطرب پای کوب
غمزهٔ ساقی ز چشم می پرستان برده خواب

خلوت خاص ست و جای امن نز شهگاه انس
این که می بینیم به بیداری ست یارب یا بخواب

از خیال لطف می مشاطهٔ چالاک طبع
در ضمیر برگ گل خوش میکند پنهان گلاب

Marfat.com

از پئ تفریح طبع دزیور حسن و طرب
خوش بود ترکیب زرّین جام با لعل مذاب
تا شد آن مه مشتری در رهای حافظ را بگوش
میرسد هر دم بگوش زهره گلبانگ رباب

بیت

بیا که قصر امل سخت سست بنیاد است
بیار باده که ایام عمر بر باد است
غلام همت آنم که زیر چرخ کبود
ز هر چه رنگ تعلق پذیرد آزاد است
نصیحتی کنمت یاد گیرو در عمل آر
که این حدیث ز پیر طریقتم یاد است
بجو درستی عهد از جهان سست نهاد
که این عجوزه عروس هزار داماد است
چه گویمت که بمیخانه دوش مست و خراب
سروش عالم غیبم چه مژده ها داد است
که ای بلند نظر شاه باز صدر نشین
نشیمن تو نه این کنج محنت آباد است
ترا ز کنگرهٔ عرش میزنند صفیر
ندانمت که درین دامگه چه افتاد است
غم جهان مخور و پند من مبر از یاد
که این لطیفهٔ نغز م ز پیر وی یاد است

Marfat.com

رضا بداد بده وز جبین گره بگشای
که بر من و تو در اختیار نگشادست
نشان عهد و فا نیست در تبسم گل
بنال بلبل بیدل که جای فریادست
حسد چه میبری ای دست نظم بر حافظ
قبول خاطر لطف سخن خداداد است

بیت ۵

چو بشنوی سخن اهل دل مگو که خطاست
سخن شناس نئ دلبرا خطا اینجاست
سرم بدنیا و عقبا فرو نمی آید
تبارک الله ازین فتنها که در سر ماست
در اندرون من خسته دل ندانم کیست
که من خموشم و او در فغان و در غوغاست
دلم ز پرده برون شد کجائ ای مطرب
بنال هان که ازین پرده کار ما بنواست
مرا بکار جهان هرگز التفات نبود
رخ تو در نظر من چنین خوشش آراست
نخفته ام بخیالی که می پزم شبها
خمار صد شبه دارم شرابخانه کجاست
چنین که صومعه آلوده شد بخون دلم
گرم ببا ده بشویند حق بدست شماست

Marfat.com

خمّار عشق تو دلیشب در اندرونم بود
کجاست وقت عبادت چه جای وقت دعاست
ازان بدیر مغانم عزیز میدارند
که آتشیکه بمیرد همیشه در دل ماست
چه ساز بود که بنواخت مطرب عشّاق
که رفت عمر و هنوزم دماغ پر ز صداست
ندای عشق تو دوشم در اندرون دادند
فضای سینهٔ حافظؒ هنوز پر ز صداست

۶
بیت

ساقی بیار باده که ماه صیام رفت
درده قدح که موسم ناموس نام رفت
وقت عزیز رفت بیا تا قضا کنیم
عمری که بی حضور و صراحی و جام رفت
در تاب توبه چند توان سوخت همچو عود
می ده که عمر بر سر سودای خام رفت
مستم کن آنچنان که ندانم ز بیخودی
در عرصهٔ خیال که آمد کدام رفت
بر بوی آنکه جرعهٔ جامی بما رسد
در مصطبهٔ دعای تو هر صبح و شام رفت
دل را که مرده بود حیاتی ز نو رسید
تا بوی از نسیم میش در مشام رفت

Marfat.com

زاهدغرورداشت سلامت نبردراه
رندازره نیاز بدارالسلام رفت
نقد دلیکه بود مراصرف باده شد
قلب سیاه بود وازان درحرام رفت
دیگرمکن نصیحت حافظ که ره نیافت
گم گشتهٔ که بادهٔ عشقش بکام رفت

بیت

مدامم مست میدارد نسیم جوی گیسویت
خرابم میکند هردم فریب چشم جادویت
پس از چندین شکیبائی بشی یارب توان دیدن
که شمع دیده افروزیم درمحراب ابرویت
سواد لوح بینش را عزیز از بهر آن دارم
که جان را نسخهٔ باشد زنقش خال هندویت
تو گر خواهیکه جاویدان جهان یکسر بیارائی
صبارا گوکه بردارد زمان پرده ازروبت
وگر رسم فنا خواهی که ازعالم بر اندازی
بیفشان زلف تاریزد هزاران جان زهر موبت
من و باد صبا مسکین و سرگردان بیحاصل
من از افسون چشم مست دا واز بوی گیسویت
من از لطف صبا دارم لسپاس نکهت جانان
وگرنه کی گذر بودی سحرگاهان ازین سویت

Marfat.com

سواد دیده هر وقتی بخون دل همی دیدم
عزیزش دارم این ساعت بیاد خال هندویت
نهی همت که حافظ راست از دنیا و از عقبا
نیاید هیچ در چشمش بجز خاک سر کویت

۸

بیت

ابر آزاری برآمد باد نوروزی وزید
وجه می میخواهم و مطرب که میگوید رسید
شاهدان در جلوه و من شرمسار کبیسه ام
ای فلک این شرمساری تا بکی باید کشید
قهط جود دست آبردی خود نمی باید فروخت
بادهٔ و گل از بهای خرقه میباید درید
غالباً خواهد کشود از دولتم کاریکه دوش
من همی کردم دعا و صبح آمین میدمید
با لبی و صد هزاران خنده گل آمد بباغ
از کریمی گوئیا از گوشهٔ بوی شنید
دامنی گر چاک شد در عالم رندی چه باک
جامهٔ در نیک نامی نیز می باید درید
این لطائف کز لب لعل تو من گفتم که گفت
وان نکات دل کز سر زلف تو من دیدم که دید
عدل سلطان گر نپرسد حال مظلومان عشق
گوشه گیران راز آسائش طمع باید برید

Marfat.com

تیر عاشق کش ندانم بر دل حافظ که زد
اینقدر دانم که از شعر ترش خون میچکید

۹
بیت

ترسم که اشک در غم ما پرده در شود
دین راز سر بمهر بعالم ثمر شود

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آری شود ولیک بخون جگر شود

خواهم شدن بمکیده گریان و داد خواه
کز دست غم خلاص دل آنجا مگر شود

این سرکشی که در سر سرو بلند تست
کے با تو دست کوته ما در کمر شود

این قصر سلطنت که تو داش ماه منظری
سرها بر آستانه او خاک در شود

از هر کنار تیر دعا کرده ام روان
باشد کزین میانه یکی کارگر شود

از کیمیای مهر تو زر گشت روی من
آری بمین همت تو خاک زر شود

ای جان حدیث ما بر دلدار عرضه کن
لیکن چنان مکن که صبارا خبر شود

روزی اگر غمی رسدت تنگدل مباش
رو شکر کن مباد که از بد بتر شود

Marfat.com

ایدل صبور باش ومخور غم که عاقبت
این شام صبح گردد این شب سحر شود
حافظؒ سر از لحد بدر آرد بپای بوس
گر خاک او بپای شما بے سپر شود

حدیقہ (۴۲) (نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم از دیوان ملا حسنؒ)

بیت ۱

الٰہی کرم کن تو این بینوا را
کہ بیند جمال حبیب خدا را
بکن تازہ قلبش ببوی مدینہ
کہ رقصان زشوقش کند دست وپای را
بنار محبت بسوزان درونش
دو چشمش بخوناب عشقش بیارا
چو ابر بہاران کہ ہر لحظہ گریید
ازان گریہ خندان کند ہر گیاہ را
چناں ہوشش از سر ببر یا الٰہی
کہ دل بی جمالش ندارد مدارا
خوش آن دل کہ دارد ہوائی وصالش
عجب دیدہ کان بیند آن مصطفےٰ را
مرا تا بود جان فدائی محمدؐ
قبول درش کن نواز این گدا را

Marfat.com

خدایا خدایا بذات کریمت
بفضلت اجابت بکن این دعارا

۲
بیت

ای عاشقان ای عاشقان خیزید تا جولان کنیم
از نزد حق آمد نبی تا جان و دل قربان کنیم
ای پیر دانای کهن این طبل را پنهان مزن
وقت ست کاندر عشق او هر لحظه جان افشان کنیم
بهر سماع جان فشان خیزید ای دیوانه گان
تا گنبد نیلو پری از نعرها ویران کنیم
حبیب و قبا ها بر دریم بر آسمان جان پریم
تا زهره در رقص آوریم اهل سما حیران کنیم
از آتش شوقش چنان سوزیم ما خود را عیان
کین عقل پا برجا مرا یکباره سرگردان کنیم
آتش درین عالم زنیم دین چرخ را برهم زنیم
سرها بچوگان قضا در پیش او غلطان کنیم
آمد رسولؐ جان و تن شاه حرم در انجمن
خیزید تا ما خسته گان چون بلبلان افغان کنیم
با صد نوازش ها ورا خوانم ثناوُ مرحبا
از جلوه حسن رخش دلها چو آتش دان کنیم
ای عاشقان ای عاشقان دست حسنؓ گیرید هان
آرید با خود این زمان تا در چمن جولان کنیم

Marfat.com

۳

بیت

ای فلک آہستہ رو کاری نہ آسان کردۂ
قرۃ العین جہان در خاک پنہان کردۂ
آنکہ بودہ ذات پاکش رحمۃ للعلمین
عالم و آدم ز ہجرانش فریشان کردۂ
ای زمین در دیدہ جادہ قرۃ العین مرا
ہیچ میدانی چہ کس در خانہ مہمان کردۂ
آنکہ در لبطن تو آسودہ است اندر خواب خوش
از فراقش این جہان را شام ہجران کردۂ
بادشاہ مکہ و بطحیٰ و یثرب مہر دین
روی پاکش در نقاب از اہل ایمان کردۂ
اہل بیت مصطفیٰ را از فراق مصطفیٰ
ای فلک دانی چسان حیران و گریان کردۂ
چون نسوزم چون نگریم چون ننالم زار زار
بیجمالش خانہ ما بیت احزان کردۂ
تسمہ نعلین شریفش بود تاج عرش و فرش
از برای ماتمش ہر فرد نالان کردۂ
یاد یار نازنین را از غم شاہ رسل
ہیچ میدانی چسان در آہ و افغان کردۂ
آن جگر گوشاہ حضرت قرۃ العین جہان
بے سر و سامان ز ہجر شاہ خوبان کردۂ

Marfat.com

ای فلک خاکت بسر این گردش از بهر چه بود
آفتاب آسمان در خاک پنهان کردهٔ
این نزار خستهٔ مسکین حسنؓ را ای فلک
از فراق مصطفیٰ سوزان و گریان کردهٔ

ضمیمه ( ) (صوفیاء اہل ارشاد حکم و درجہ علماء دارند)
حدیث (۳۴) حضرت مجدد الف ثانیؒ در مکتوب ۵۸ باب چہارم میفرماید :- در ترغیب بر تعظیم علماء و طلبہ آن که حاملان شریعت اند تقدیم طالب علمان بر صوفیان در دادن خرچی و اعانت آنہا بسیار مستحسن و زیبا است چراکه ترویج شریعت وابستہ بایشان و فردای قیامت از شریعت خواہند پرسند از تصوف نخواہند پرسند انفاق یک دانہ خرما برای تائید شریعت برابر خرچ لکھا است که در غیر آن از وجوہات خیر خرچ کردہ شود - اینجا کسی سوال نکند که طالب علم گرفتار از صوفی وارسته چون مقدم باشد - جواب گویم که او ہنوز حقیقت سخن را در نیافته است طالب علم با وجود گرفتاری سبب نجات خلائق است چه تبلیغ احکام ازوی میسر است اگرچه خود بآن منتفع نشود و صوفی با وجود وارستہ گی نفس خود را خلاص ساخته است و به خلائق کاری ندارد و شک نیست شخصیکه کثرت نجات باو وابستہ باشد بہتر باشد از شخصیکه به نجات خود درماندہ باشد آری صوفی که بعد از فنا و بقا روی بعالم گردانیده باشد بدعوت خلق فرود آمده داخل زمرهٔ مبلغان شریعت است و حکم علماء شریعت دارد — ۱۲

Marfat.com

جزء دوم

در باب ۱۵ - ۱۰۳ هدیه

باب ۱

در بیان تنبیهات و اشتباهات تصوف

هدیه (۱) حضرت خواجه فقیر الله علوی شکارپوری رحمة الله تعالیٰ علیه در مکتوب ۵۵ از مکتوبات خود این حدیث را نقل فرموده است که روایت است از عبد الله ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنهما که کشید آنحضرت صلی الله علیه وسلم برای تفهیم ما خطی راست و پس فرمود که مثال این خط راست راه خدای تعالیٰ است و پس تر کشید خطهائی براست و چپ آن و میفرمود که آن راها است که بر سر هر یک از ان شیطانی است میخواهد که مردم را بران بیرون برد از راه راست و میخواند آیة شریفه هذا صراطی مستقیما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیله - ترجمه :- پیروی میکند راههای راست و چپ را تا فریشان نگردانند شمارا در نیندازند شمارا از راه راست خدای تعالیٰ -

هدیه (۲) نیز در همین مکتوب ۵۵ میفرماید که از حدیث مذکوره

Marfat.com

دانسته باشی که اگر حق تعالیٰ تدارک حال بنده نکند و او را بخیر الہام ننماید براہ راست رفتن و بمقصود رسیدن ممکن نشود ہر چند عالمی متبحر وشیخی صاحب ارشاد باشد و با این علم و ارشاد راہ سلوک و راہ مستقیم نمودہ نشود حجت حق است بر بندہ گان او و این علم و ارشاد ہمہ لسانی است و بر باطن او تاثیر ندارد و علمار آخرت و مشائخ حقیقی ہمان اند کہ بعلم طریقت راہ بحق بردہ اند و از شریعت محمدیؐ و طریقہ احمدیؐ ذرئی منحرف نشدہ و بہ سبب عدم تدارک یعنی از عدم عنایت حق تعالیٰ است کہ بعلمار سوء و مشائخ بد سیرت انشعابات امت و تفرقہ آن بہ ہفتاد و سہ فرقہ صورت گرفتہ است در روایت است از عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و گفت کہ فرمود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر آئنہ بیاید در امت من مانند آنچہ آمدہ و گذشتہ بر بنی اسرائیل موافق بایک دیگر تا اگر بود در بنی اسرائیل کسی با ما در خود آشکارا جماع کردہ است و در امت من ہم آن کار شنیع انجام دادہ باشد و بنی اسرائیل جدا گشتند بہفتاد و سہ ملت متفرق شدند امت من کہ بمن ایمان آوردہ اند در اصول عقائد بہفتاد و سہ مذہب در آیند ہمہ ایشان مستحق دوزخ باشند بجہت سوء اعتقاد والا بجہت اعمال شاید فرقۂ ناجیہ ہم در دوزخ بقدر گناہ خود عقوبت یابند۔ چنانچہ آیہ کریمہ بران مشعر است ان اللہ[1] لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء و آنکہ میگویند ذنوب فرقہ ناجیہ مطلقاً مغفور است قولی ست بلا

---

[1] ترجمہ:۔ بیشک خداوند متعال غیر از جرم شرک دیگر جرم ہا را برائی کسیکہ منظور آن عفو باشد می بخشد۔

Marfat.com

دلیل و آن حضرت فرموده است که اهل یک ملت در دوزخ در نخواهند آمد و حضرات صحابه استفسار نمودند که کیست آن یک گروه در رسول خدا جواب فرموده است که آن بر سیرت من و صحابه من میبا شند رواه ترمذی — ۱۲

حدیث (۳) ایضاً حضرت خواجه فقیر الله رح میفرماید که نیز در حدیث آمده است بدرستی که بیرون خواهد آمد در امت من گروه ها که روان می شود با ایشان یعنی سرایت میکند در رگ و پی ایشان هوا های نفس و شهوت خوانده می شوند بر آن گمراهی و جاده های باطله که متفرق شده اند چنانچه سرایت میکند علتی از گزیدن سگ در صاحب خود شبیه بما لیخولیا (که نام مرضی است) و نمیتواند که بجانب آب نگاه کند اگر بکند بی طاقتی آرد بسا است که از تشنگی هلاک شود نتواند که آب بنوشد این علت بجدی سرایت میکند که باقی نمیماند رگ و بندی الا اینکه در می آید این علت در آن و این علت (خاصیتی دارد که) نقل و سرایت میکند بر دیگران که مصاحبت با ایشان دارند و تشبیه اهل هوای بارباب این علت گزیدن سگ (هاره) چنان است که مذکور شد از اثر مصاحبت آنان سرایت میکند و در بادیه ضلالت بهلاکت میرساند عصمنا الله سبحانه — ۱۲

حدیث (۴) حضرت خواجه فقیر الله رح نیز میفرماید که این همه نیرنجات از محبت جنون عشق اند که بسیاری کسان را در ضلالت انداخته است از اینجا گفته اند که انشعاب فرق بهفتاد و سه همه از فنون جنون عشق است بلکه تصریح نموده اند بآنکه رئیس هر فرقه گمراه نشده

Marfat.com

مگر از تصوف بعد از فتح شدن عالم معانی بروی پس از ارباب چنین
حال در این دوران احتراز باید نمود تا در ورطۂ ضلالت
ضال و مضل نگردد — ۱۲

ضمیمہ ( ) حدیہ (۵) حضرت مولانا حسین احمد مدنی رح
در صہ ۳۸ فرمودات خود طبع اول طبع دیوبند ارشاد فرموده است
که بر متصوفین کنترول کردن و آنہا را در قیود شرعیه و حدود کتاب
سنت مقید نمودن از بس ضروری است واگرنہ امکان قوی دارد
که در تمام مسلمانان گمراہی شدید و الحاد رواج گیرد خصوصاً ازین
وجه که از جوشش عشق خداوندی و غلبه سکر چنین افعال و اقوال از
صوفیاء صادر می شود که آن در احاطه شریعت گنجائش ندارند و
اگر آنہا آگاه و ممانعت کرده نشوند پس انتہائی فتن را مقابله پیدا
خواهد شد. و فریضه علماء است که ظاہر شریعت را کامل طور حفاظت
فرمایند — ۱۲

Marfat.com

باب ۲

در بیان مقدمات و اثبات فریب

ضمیمه ( ) هدیه (۶) این مقدمات و اثبات فریب است (برادران مسلمین را میباید که از فریب شیطان ایمن نباشند زیراکه آن لعین در ظاهر و پوشیده همه وقت و بمناسب هرکس بعنوان مختلف فریبنده است از آنجمله فریب مختلف یکی اینست که از سبب جوش عشق بعضی سالکان را بسا اوقات از جادهٔ حق بغزانیده براه خلاف شریعت عمرشان را برباد میکند حتی که در صورت فریب آنهارا از فریب او خبر نمی شود - زیراکه عقیده شان چون صحیح و نیت نیک است و واردات غیبی رو میدهند اگرچه معمول شان غیر مشروعست وازین وجه از لغزش خود با خبر نمیشوند - امّا از یافتن کشف شهود و کیفیات باطنی فریب میخورند - چونکه کشف و شهود به القای شیطان مشابهت تامه دارد فرق نمیکنند حتی که منتهیان ازین فریب محفوظ نیستند پس دیگران را چه رسد و نیز کیفیات باطنی فسّاق را هم حاصل است بنابر صحبت عقیده و نیت نیک و حصول واردات وکشوف بدون متابعت شرعیه اعتباری ندارند بلکه آن فریب صریح است

Marfat.com

خوب بفهمند - بقول حافظ شیرازی ؎

دورست سرآب دراین بادیه هوشدار تاغول بیابان نفریبد بسرابت

"واگرکسی قبلاً برهمین نهج مذکور رفته است آن هم فریب خورده است وچنین اشتباه ازحضرات محدثین وفقهای کرام هم بوقوع آمده است وعجب نیست زیراکه کسی نیست سوای انبیاءؑ فرشتگانؑ که معصوم باشند)

ضمیمه ( ) هدیه (۷) چنانکه حضرت شیخ عبدالحقؒ محدث دهلوی درصـ۱۳ خاتمه شرح سفرالسعادت فرموده است - احادیثیکه بر فضیلت هرهر سورة قرآن شریف جداگانه وارد اند برموضوع بودن آنها اجماع محدثین است وواضع آنها که ابوعصمه نوح بن ابی مریم است بوضع آنها اقرار دارد وعلت وضع را برین طور بیان میکند که چون دیدم همه مردمان راکه درفقه ابوحنیفهؒ ومغازی ابن اسحاق مشغول اند وتلاوت قرآن راترک کرده اند حسبته لله این احادیث را وضع کردم تاکه مردمان رارغبت تلاوت پیداشود بسیاری ازمفسران دراین باب فریب خورده وهمین موضوعات رابشمارا حادیث درتفاسیر خود نقل کرده اند وشیخ مذکور میفرماید که ازمفسران چندان تعجب نیست که محدث نبوده اند - امّا ازصاحب کشّاف محل تعجب است زیراکه نسبتی دراین علم شریف داشت وکتاب فائق السیر مکی را درحدیث غریب تصنیف کرده است - ونیز ازقاضی بیضاوی عجب ترکه بآوردن چنین احادیث بمع قدری تغیر تبعیت صاحب کشاف راکرده است وحالانکه او نیز نسبت کامل به این علم شریف داشته بود ومشهوراست که مصابیح را

Marfat.com

شرح نموده است — ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۸) حضرت مولانا تهانوی در ص۲۵
بوادر النوادر فرموده است بعضی علماء حنفیه چنانچه در کتابهای خود
جواز رفع نوشته اند برای اعلان نکاح و در اصل این قول خلاف ظاه
روایت ست و هیچ تعجب نیست که علماء حنفیه از روایات شافعیه فریب
خورده اند و نظائر و امثال آن در کتب حنفیه بکثرت میرسد زیرا که بعضی
در کتب خود اشتباهاً مذهب دیگری را نوشته اند در مصنفی دیگر بمحض عقید
صحیح خود و اعتماد بر آن اول همان روایت را در کتاب خود درج نموده است
همین طور نقل در نقل میآید حتی که در ده و بیست کتاب نقل شده است
و تا حال یکی را از علماء شبه نمی شود که این مسئله از مذهب ما نیست مگر
بوقت تحقیق معلوم میشود که این قول خلاف مذهب است که بتقلید محض
بما رسیده است چنانکه علامه ابن همام در فتح القدیر شرح هدایه باب
نکاح رقیق میفرماید چنین بسیار می شود که اشتباه کننده از اشتباه دیگری
پیروی کرده است . و در بحر الرائق کتاب البیوع باب متفرقات نوشته
است که بسیار چنین واقع میشود که مؤلفی در نوشتن کدام مسئله خطا می کند
و بعد ازان علماء و مشائخ از روی آن می نویسند پے در پے حالانکه خطا کا
یکی بوده است و به بینند که صاحب در مختار به تبعیت صاحب بحر فائق
و بحر الرائق تحریر نموده است که اقیموا الصلوٰة و آتوا الزکوٰة در قرآن
کریم ۸۲ جا آمده است حالانکه این شمار غلط است اعتماداً این عدد نوشته
شده است عدد صحیح ۳۲ است — ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۹) (عزیزان من متوجه شوند وقتیکه

Marfat.com

علمار ظاہر در علم ظاہر اینقدر اشتباہ نمودہ اند پس علم باطن کہ پوشیدہ است
زیادہ محل اشتباہ و مورد احتیاط است کہ دشمن را در این موقع دخالت
بیشتر است لیکن این اشتباہ علمار از قسم مکروہات است و اگر خدانخواستہ
عمداً باشد موجب فسق است امّا اشتباہ اہل باطن در مسائل مذکورہ
از قسم حرام و موجب کفر و الحاد است خوب تمیز باید کرد سالکیکہ بعقیدہ
خوش خود چنین متابعت بے تحقیق کند یا بعدم استعداد و تتبع چنان
افتد ہرگز بمنزل مقصود نرسد اگرچہ مسافت سلوک بسیار طی کند و لی
مثل کسی است کہ رو بمشرق و پشت بقبلہ کردہ بقصد کعبہ میرود اگرچہ شوق
و ہمت رفتن راہ یعنی طاعت ذکر و شغل سلوک داشتہ باشد و عجائب
ہم مشاہدہ کند۔ و سالہای سال کسب سلوک می کند لیکن بکعبہ
مقصود ہرگز نمیرسد و آخر الامر در کار خود سرگردان میماند بقول شیخ سعدیؒ ؎

ترسم نرسی بکعبہ ای اعرابی — کین رہ کہ تو میروی بترکستان است

بقول عارف شیرازیؒ ؎

ہر راہ رو کہ رہ بحریم درش نبرد — مسکین بسی دوید و در حرم نداشت

قال العارف الرومیؒ ؎

اندرین رہ میتراش و میخراش — تا دم آخر دمی غافل مباش

بالفرض اگر علمہا و بدرقہای داشتہ باشد یا بکار خود سرگرم و خوشحال است
یا پریشان بہرحال آن کس گم کردہ راہ راست اگر پیری یا مریدی یا عالمی
اشتباہ کند محال نیست کہ سہو و خطا بر بندہ ہست امّا اگر بعد از اطلاع
بازگشت نکردہ پس در خسارت افتادہ و شکار شیطان می شود۔ خداوند
قدوس ہر مسلمان را ازین مذلت نگہدارد آمین

Marfat.com

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۰) حضرت محبوب سبحانی امام ربّانی مجدّد الف ثانی رح در مکتوب ۹۵ از باب سوم فرمودہ است کہ این مقام جای لغزش قدم سالک است نیک تأمل باید کرد و محق را از مبطل تمیز باید کرد و مصداق امتیاز استقامت بر شریعت و عدم استقامت بر شریعت است آنکہ محق است باوجود سکر و بی تمیزی سرموئی خلاف شریعت ارتکاب نخواہد نمود — ۱۲

ھدیہ (۱۱) و نیز در مکتوب ۲۸۶ باب اول فرمودہ است کہ باقی اقوال و احوال و اعمال صوفیہ کہ مطابق احکام شرعیہ نباشد ہیچ اعتباری ندارد تا بحجّت و تقلید چہ رسد بآنکہ صوفیہ مستقیم الاحوال از شریعت ہیچ گونہ تجاوزی نمی کنند لا فی الاحوال ولا فی الاعمال ولا فی الاقوال ولا فی العلوم ولا فی المعارف امّا آنچہ از غلبہ حال و سکر وقت اگر چیزی گفتہ باشند آنہا را معذور داشتہ و کلام اوشان را تاویل باید کرد نہ تقلید — ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۲) نیز در مکتوب ۳۹ از باب چہارم میفرماید در بیان آنکہ مدار کار بر قلب است اگر دل بغیر او سبحانہ وتعالیٰ گرفتار است خراب و ابتر است از مجرد اعمال صوری و عبادت رسمی کاری نمی گشاید سلامتی قلب از التفات بماسوی او سبحانہ وتعالیٰ و اتیان اعمال صالحہ کہ بہ بدن تعلق دارد و شریعت بآن امر فرمودہ است ہر دو درکار است و دعوی سلامتی بی اتیان اعمال صالحہ بدنیہ باطل است و مردود۔ چنانچہ بعضی از ملحدان این وقت باین قسم دعویٰ ادعا میدارند نجانا اللہ سبحانہ وتعالیٰ — ۱۲

Marfat.com

ضمیمه ( ) هدیه (۱۳) نیز در مکتوب ۱۷۲ از باب سوم فرموده است - معلوم اخوی اعزی باد که شریعت را صورتیست و حقیقتی صورت آنست که علماء ظاهر به بیان آن متکفل اند و حقیقتش آنکه صوفیه علیه بآن ممتاز اند و چون سالک را سیر در مراتب وجوب واقع شود و از مدارج ممکنات ترقی کرده بمقامی میرسد که با عالم هیچ مناسبتی ندارد در این موطن عارف خود را از دائره شریعت که با عالم تعلق دارد بیرون می یابد بآنکه دقیقهٔ از دقائق شریعت فرو نمیگذارد چه "تکلیفات شرعیه مخصوص بقالب اند یا بقلب و تزکیه متفرع بر اینها است امّا لطائفیکه قدم از دائره شریعت بیرون می نهند یعنی تعلق بقلب و قالب ندارند چون روح و سر و خفی و اخفیٰ ماسوای اینها است نه چنانچه بعضی انگاشته اند که اوشان قدم بیرون از دائره شریعت نهاده اند و پوست را گذاشته بمغز رسیده اند پس بنده بآنچه مکلف است همیشه مکلف است و بآنچه مکلف نیست هرگز نه نه قبل از ترقی در آن لطائف و نه بعد از آن و این مقام منزلت اقدام صوفیه است جمعی از ناقصان ازین راه باالحاد و زندقه رفته اند و فهم معانی نا کرده سر از ربقهٔ شریعت غرّا بر آورده ضلّوا فاضلّوا تحقیق این مقام به بسط تمام کرده اند فلینظر ثمّه — ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۱۴) اکنون از مطالب بالا روشن شد که تصحیح عقیده و نیت نیک بدون متابعت شرع کافی نیست در صورت بودن نعمت های باطنی مثل واردات و جذب و خوارق عادات نیز از اغتمال گذشته بلکه بدرجه یقین معلوم است که آن نعمت ها استدراج گفته شوند — ۱۲

Marfat.com

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۵) ملاحظہ فرمایند کہ در صفحہ ۳۳ کتاب شریعت وطریقت مرقوم است - احوال بر دو قسم است محمود و مذموم معیار امتیاز چنان است کیفیاتیکہ مقدمہ آنہا عمل ناروا بوده است آن حال مذموم است واگر باتباع مقرون است محمود است - و بدانند کہ بعضی اوقات بہمراہ معاصی نیز بعضی احوال نفسانیہ باقی باشد مانند وجد و استغراق وشوق و حیرت و بہ چنین کیفیات بمقبولیت خود فریب نخورد کہ باوجود معصیت چنان مقبول گشته ام کہ احوالات فانی نمیشوند - ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۶) (پس از دریافت مقدمات و اثبات فریب اکنون از اخوان محترم کہ خود را راہنمائی عموم مسلمین و مخدوم دین متین وخصوصاً پیروی سلوک میدانند استدعا می شود حقوقی کہ از طرف دین مبین اسلام بر ذمہ دارند لطفاً ادا فرمایند - زیرا مردم کہ دور از دانش و معرفت وشناخت راہ حقیقت ہستند بارشاد و راہنمائی مستحق اند تا کہ ظاہر و باطن آنان اصلاح شود وحق از ذمہ اہل دانش ومعرفت ساقط گردد و راہنما در ہر دو ہر دو ماجور شوند چونکہ امور مذمومہ ثلاثہ یعنی معمول مروجہ عشق بازی بازنان دوم معمول تلقین وتوجہ زنان بدون ستر و پردہ - سوم سماع بغیر شرائط کہ معمول بہاند ثابتاً وواضحاً بالکتاب والسنت از مناہی است و بمرتکب مناہی در باطن و ظاہر فساد خواہد رسید نہ صلاح دیگر ای اصلاح وادای حقوق آنہا معاملہ برعکس شده است زیرا راہی کہ سبب ضرر ایمانی برای عموم مسلمین است پیدا شده - موازنہ فرمایند کہ چہ قدر حسارت وجرم دارد

Marfat.com

یعنی اگر تا قیام قیامت این عمل نقص کننده ایمانی مسلمین بند نشود آن رہنما در این گناه شریک است ملاحظه فرمایید عزیزان من که خطائی عظیم و اشتباهی عجیب بعلت تقلید از معمولات مذکوره و پیروی از حظوظ نفسانی و چشم پوشی از بیان حقائق واقع شده است - امّا مردم نباید چنین کورکورانه تقلید کنند تا باب شر و فساد بسته شود و مسلمانان از مهلکه نجات یابند[1] - پس برادران من اطلاع باشند که ازین امور ثلاثه یکی کافی است برای جلب و جذب اختیار مردم و نیز برای ترویج و ترقی و شهرت دادن طریقه در ابتدا اثر کامل دارند امّا همچنان برای بربادی و بدنام نمودن طریقه مبارکه بزرگان نیز یکی کافی است)

ضمیمه ( ) هدیه ( ) ایضاً اشتباه بعضی از علماء ازین قبیل است که بنا بر حسن ظن اجتهاد حضرت شیخ نابلسیؒ را که بر خطا بود بدون تحقیق صحیح دانسته - و به تخصیص قبور و کتبه قائم کردن بر قبر و مسجد ساختن در قبرستان و چراغ روشن نمودن و وضع ستور بنا علی القبور وغیره را جائز نوشتند امّا بعد از آنکه محقق شد که در حکم جواز آن تسامح و اشتباه شده است علماء اخیار بدون خوف لومة لائم به عدم جواز فتوی صادر نمودند تا که باب شر و فساد بند شود پس تمام مسلمین و موحدین بدون روی در بایستی ازین اشتباه رجوع کردند و از مافات الاستغفار نمودند - ۲: کما فی فتوی کاملیه صـ ۲۶۳ خطر الاباحت نیز در ضمیمه ثانیه بهشتی زیور مولانا تھانویؒ صـ ۹۹ طبع نور محمدی ملاحظه شود -

وما علینا الا البلاغ اللهم وفقنا لما تحب وترضی

---

[1] و قول حضرت امام غزالیؒ را یاد فرمایند که خطای پیر معصیت مباح نمیشود

Marfat.com

باب ۳

دربیان فرق اسباب خوارق و استدراج

هدیه (۱۸) حضرت مولانا تھانویؒ در ص۷۸ بوادر النوادر چاپ دہلی فرموده است اگر شخصی مدعی اتباع است امّا واقعاً متبع نیست خواه در اصول خلاف کند مثل اہل بدعت یا در فروع مثل فاسق و فاجر اگر از ایشان چنین امری (یعنی خرق عادات) صادر شد کرامت نیست استدراج است و ضررش این است که این شخص خود را کامل میداند بوجه خرق عادات در ہمین فریب ہیچ وقت در طلب حق و کوشش اتباع نمیکند نعوذ با اللہ لیکن در این زمان از ہر شخصیکه فعل عجیب سرزده آن را قطب و غوث قرار می دہند۔ اگرچه آن شخص دارای اعتقاد و عمل و اخلاق مخالفت شرع داشته باشد و این اشتباہی عظیم است ۔ ۱۲

هدیه (۱۹) و امہال این شخص بمزید اکتساب لسیّئات و عدم مواخذهٔ آن فوراً بعقوبت ظاہری در حقیقت من جانب اللہ عقوبتی ست بلکه قہر لیست در صورت لطف ۔ مسائل السلوک من التھانوی (ناقل مولانا تاج محمد) بقول دکتر اقبال ۔ غلط خرامی ما نیز لذتی دارد

Marfat.com

هدیه (۲۰) (یکی از اشتباه مردم عوام این است که اگر
خواب لذت بخش بیند که واقعاً آن خواب از دخالت شیطانی باشد
محض اینکه آنهارا خوشحال گردانیده ولذت بخشیده آنرا رحمانی تصوّر
میکنند یا در اثر نمودن توجه شخصی مدعی وناحق در قلب حرکتی پیدا شود
بامسرّت نفسانی دست دهد وگمان کند که این توجه حقانی است وحرکت
قلب ومسرت برحق است یا جذبیکه اورا مجذوب سازد محموده باشد
یا غیر محموده محض اینکه حال طبعی او تبدیل شده آن را محموده پندارد —
نه خیر اطلاع باشند بلا تمیز وفرق بمیزان شرع انور این همه
تصورات باطل مگر اینکه بمعیار شریعت مقدس که عمل حرام را حرام وکار
حلال را حلال سنجیده وفرموده اند باید مطابق آن باشد وذرّئ تجاوز
ننماید آنوقت اعتبار دارد که آن خواب صادق بود وآن توجه و
تصرف از خوارق بزرگان بود وآن جذب ومسرت محموده بود پس اگر
متجاوز است احتمال مکر وتصرفات شیطانی دارد - باوجود لذت و
تبدیل طبیعت باین دلیل که عمل هائ وچیز هائ که حلال اند لذت دارند
وهمچنین عملهائ وچیزهائ حرام نیز لذت دارند بسبب یافتن ونیافتن
لذت فرق حلال وحرام معلوم نمیشود زیرا که حق وباطل هر دو در نمائش
ولذت برابر اند وهمچنان در مثال مسئله مذکوره بالا بحیث لذت فرق
مشخص نمیشود چراکه هر دو لذت یکسان دارند)

هدیه (۲۱) حضرت امام ربّانی ومحبوب سبحانی مجدّد الف ثانی
در مکتوب ۱۸۹ از باب سوم میفرماید - بدانند که منامات وواقعات شایان
اعتماد واعتبار نیست اگر کسی خودرا در خواب یا در واقعه بادشاه دید یا

Marfat.com

قطب وقت یافت فی الحقیقت نہ چنین است ۔ ۱۲

نیز در مکتوب ۱۰۱ از باب سوم در جواب شخصی میفرماید
چون تصرف وکرامت وتاثیر استدراج در نمائش برابر است مبتدی
(یا عوام) چگونہ شناسد کہ این ولی صاحب کرامت یا مدعی ارباب
استدراج ۔

حدیہ (۲۲) حضرت عارف باللہ مولانا محمد اشرف علی صاحب
در صفحہ ۲۱ کتاب علم وعمل میفرماید ۔ کہ حقیقت توجہ وحقیقت مسمریزم
یکی است اینقدر فرق دارد کہ بزرگ متبع شرع از قوۃ نفسانی خود کار
میگیرد در اصطلاح تصوف آنرا توجہ مینامند وہمیں طور مروی بے باک
ہم میتواند کہ از قوۃ نفسانی خود کار بگیرد وآن را مسمریزم میگویند ہر دو
گروہ از قوۃ خیالی خود کار میگیرند ۔ وبعضی مردم توجہ را کاری بزرگ
کمال فہمیدہ اند امّا در حقیقت چیزی نیست وقتیکہ فاسق بلکہ کافر
از توجہ خود اثر انداختن میتواند پس برای مسلمان این کار کمالی نیست
ومدار او بر مشق است وبعضی فطرۃً صاحب تصرف وارباب توجہ میشوند

حدیہ (۲۳) (سوال :۔ بعضی مردم اظہار دارند کہ داخل
یک طریقہ مبارکہ ہستیم وعمداً خلاف شریعت نمی کنیم ما را فیض باطنی
وترقی حال نمیشود بمثل کسانیکہ قصداً از خوردن مال حرام واز گفتار
ناجائز ات نشستن با زنان بیگانہ در تنہائی ویا در غزل خوانی وغیرہ
کہ شریعت بر آن اجازہ نمیدہد اجتناب نمیکنند ومیگویند کہ ما را خ
حالات باطنی نمیشود بلکہ ترقی خواہد شد یعنی چنین نسبت قوی دارند
کہ باوجود ارتکاب ممنوعات شرعیہ اکثر اوقات حالات باطن مثل ح

Marfat.com

وجد وواردات غیبی دارند و نیز توجہ الشیان مؤثر است)

ھدیہ (۲۴) جواب اول :- مولانا تھانویؒ در صـ۱۰۴
تعلیم الدین نوشتہ است کہ یاد باید کرد این نسبت کہ از معصیت البقای حال باشد و ترقی حاصل شود آن نسبت شیطانی است و چنین ترقی را استدراج میگویند و از چنین اشخاص بخدا پناہ و آمدن براہ ہدایت از امید خارج است و در تمام عمر در ہمین فریب گرفتار اند - ۱۲

ھدیہ (۲۵) جواب دوم نیز مولانا میفرماید :- کہ حقیقت آن است بعضی اوقات باوجود معصیت ظاہری نعمت ظاہری سلب نمیشود و ہمین طور باوجود معصیت باطنی نعمت باطنی مثل واردات و مکاشفات و خوارق سلب نمیشود سالک فریب میخورد بمقبولیت خود و آگاہ نمی شود کہ عزم توبہ کند کہ ظاہراً لطف است و حقیقتاً مکر و استدراج ست - ۱۲

ھدیہ (۲۶) جواب سوم حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در صـ۸۰ تکمیل الایمان میفرماید - مکر در لغت فریب دان بود و مکر خدای تعالیٰ آن است کہ بندہ را در معصیت گذارد و ابواب ناز و نعمت را بروی کشاید تا مغرور باشد و غافل گردد و ناگاہ بگیرد ش از آنجا کہ گمان ندارد الآیہ[1] یا من مکر اللہ الا القوم الخاسرون - ۱۲ - و جواب چہارم کہ توجہ الیشان ہم مؤثر است در ہدیہ (۲۲) صـ۸۳ . . . . از نقل بالا حضرت عارف باللہ تھانویؒ در بیان حقیقت توجہ ملاحظہ شود)

---

[1] ترجمہ :- از مکر (خفیہ تدبیر) خداوند متعال غیر از زیان کارہا کسی دیگر مامون و بیخوف نمی باشد -

Marfat.com

هدیه (۲۷) حضرت شیخ عبدالحق دہلویؒ در صـ۱۷ تکمیل الایمان میفرماید۔ کہ جملہ اقسام خوارق چہار است اگر مقرون بایمان وعمل صالح نیست آنرا مکر و استدراج گویند و اگر بایمان و عمل صالح و کمال معرفت و تقویٰ بود آنرا کرامت نامند و اگر بدعوی نبوت بود آن معجزہ است و گاہی از عوام مؤمنین و اہل صلاح نیز چیزی ازین باب ظہور یابد آنرا معونت گویند۔ ۱۲

هدیه (۲۸) در مکتوبات حضرت خواجہ فقیر اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مذکور است۔ باید دانست آنکہ خرق عادات از نبی قبل از نبوت صادر شود ارہاص خوانند اگر بعد از نبوت صادر شود معجزہ است و اگر از ولی صاحب عرفان در حالت سکر و استیلا یا در صحو بی ادعا ظاہر شود کرامت است و اگر از مجنون یا عوام مسلمین کہ معرفت الٰہی را اطلاع ندارند صادر شود معونت است۔ و اگر از کفار یا فجار و فساق کہ مرتکب کبائر باشند صادر شود استدراج گویند و اگر باسباب ظہور کنند سحر یا مسمریزم و سیمیا است والسلام ۔ ۱۲

هدیه (۲۹) حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در صـ۶۹ البلاغ المبین چاپ رحمانی لاہور میفرماید۔ و دیگر مردم نادان بمشاہدہ استدراج در دام اعتقاد و بند انقیاد آنان گرفتار می آیند یعنی کسانیکہ بالعروۃ الوثقی لاانفصا ملہا تمسک کردہ اند ہر زمان و ہر مکان از شر شیطان سلامت می مانند۔ چنانچہ

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالحق دہلویؒ از احوال حضرت شیخ عبدالوہابؒ منڈوی
در اخبار الاخیار می نویسد آنکہ وقتیکہ سخن در استدراج افتاد فرمود
کہ فاسقان و مبتدعان را نیز قوتی میدہد بران جذب قلوب عوام
میتوانند کرد ۔ آنہا را کہ در شریعت قدم راسخ ندارند از جا میبرند ۔
وحکایت از سرگزشت خود بیان فرمودہ کہ وقتی در ایام مسافرت
در شہر از دیار دکھن افتادیم قاضی شہر عبدالعزیزؒ نامی شافعی مذہب
بود از وی پرسیدم کہ در شہر شما مردی از جنس صلحا و فقرا باشد کہ بادی
صحبت توان داشت وگفت شخصی است از اہل باطن مشہور اکثر
مردم معتقد او ہستند لیکن بسبب ارتکاب او بعضی نواہی را ما را
باوی خوش نیست بر نشانی کہ قاضی دادہ بود بدیدن آن شخص رفتم
دیدم کہ بر مکانی مرتفع با جماعتی از مردان و زنان نشستہ است از
آمدن ما خوشحال شد و مرحبا میگفت بعد از آن شراب نوشیدن شروع
کردہ و ما را نیز اشارتی بخوردن شراب کرد گفتم این حرام است خوردنی
نیست ہر چند مبالغہ کرد امتناع ما بیشتر شد و گفت نمی خوری ببین کہ
تراچہ میکنم از پیش وی مکدر برخاستم و پیش یاران آمدم لیکن قصہ آن
درمیان نیاوردم و ہمچنان مغموم بخواب رفتن دیدم کہ بستانی است
لطیف پر اشجار و فواکہ و انہار زیادہ تر از آنچہ تصور توان کرد در راہ
وی خارہا و سنگہا و شدت ہا است کہ وصول بدان متعذر است و ہمان
مرد پیالہ شراب در دست گرفتہ پیش آمدہ میگوید کہ بخور من ترا در
این بستان میرسانم در خواب نیز از ارتکاب آن بطور بیداری امتناعی
دابائی رفت بیدار شدم لاحول ولا گفتم باز بخواب رفتم واللہ اعلم

Marfat.com

چهل یا پنجاه مرتبه همین حالت دیدم. برخواستم وبعده درود برآنحضرت صلی الله علیه وسلم خواندم وبجناب خدا تعالیٰ دعا کردم باز بخواب رفتم ودیدم که من بخدمت آنحضرتؐ حاضرم ودردست آنحضرتؐ عصائی است ناگاه آن مبتدع پیدا شد آنحضرتؐ عصارا بجانب وی انداخت ووی بصورت سگی گشت از پیش آنحضرتؐ گریخته رفت آنگاه فرمودی گر بخت دیگر دراین شهر نخواهد ماند بیگاه درمنزل آن شخص دیدم که آفریدهٔ آنجا نیست ومردم گفتند که وی خانه را ویران کرد ورخت اقامت ازینجا بربست ورفت والسلام علی من التبع الهدیٰ — ۱۲

هدیه (۳۰) حضرت مجددؒ درمکتوب ۲۲ از باب چهارم میفرماید که این درویش بعضی ازین علوم که محل اشتباه دارد درکتب و رسائل خود نوشته بود وآنها منتشر گشته خواست که منشار آن اغلاط را بنویسد واشتهار دهد که گناه مشتهر را توبه درکار است تا مردم ازآن علوم خلاف شریعت فهم نکنند وبتقلید درضلالت نزوند یا بتصنع وتکلف تضلیل وتجهیل نه ورزند که دراین راه غیب الغیب یعنی سلوک تصوف این گلها بسیار می شگفد جمعی را بهدایت میبرد وجمعی دیگر را بضلالت ازوالد بزرگوار خود قدس سرہٗ شنیده ام که اکثر از گروهای هفتاد دو ملت که براه ضلالت رفته اند منشار آن دخول درطریقه صوفیه است که کاررا بانجام نرسانیده غلط کرده اند وبضلالت رفته اند والسلام — ۱۲

ضمیمه (هدیه (۳۱) حضرت قطب الاقطاب علامه عبدالوهاب

Marfat.com

شعرانی رحمۃ اللہ علیہ در کتاب خود مسمّٰی بہ بحر المورود فی المواثیق والعہود
ص ۹۸ تا ۹۹ در عہد بست پنجم میفرماید مشائخ مارحمہم اللہ از ما عہد گرفتہ
اند ہر گاہ کہ فیض باطنی ما جاری شود ما آن فیض باطن و توجہ خود را
در تمام اشیاء خوردن و نوشیدن و در گفتگو ہائے جائز خود شامل
کنیم تا ہر کسی از بندہ گان خدا کہ از طعام ما بخورد یا از آب ما بنوشد
یا کلام ما بسمع او برسد بر آن شخص فیض و توجہ ما بطوری اثر انداز
شود کہ آن شخص مجبور نہ شود زیرا تصرفیکہ مرید را بحدّ اجبار برساند
خلاف سنت است طریقۂ انبیاء علیہم السّلام اینطور نبود و حقیقت
توجہ ہم در حق کسی دعا و آرزو کردن است کہ حالت آن درست
گردد یا آنرا نسبت مع اللہ حاصل شود و دل خود را بسوئے کسی
متوجہ کردن است تا کہ انوار سینۂ شیخ بسینہ و قلب مرید متجاوز
شوند و سرایت نمایند اثر این توجہ قلبی بسا اوقات در اطعمہ و اشربہ
اشیاء خوردن و آشامیدن مشائخ کرام و نیز در اخبار و مکالمات
ایشان سرایت میکند باین طور کہ ہر کہ از آنہا استفادۂ اکل و شرب
کند یا کلام آنرا بشنود آنرا نسبت با خدا حاصل خواہد گردید حضرت
علامہ شعرانیؒ مؤلف کتاب را ہمین شان و مرتبہ معلوم می شود۔
پس این اشیاء قائم مقام و نائب شیخ می شوند زیرا کہ فیض و توجہ
شیخ در آنہا موضوع است و نہادہ شدہ است از استعمال کردن
آنہا ہمان فائدہ بہم میرسد کہ از توجہ نفس شیخ حاصل می شد سیّدی
ابراہیم مبتولی رحمہ اللہ ہمین عادت داشت وقتیکہ کسی در خانقاہ
آمدہ دریافت می کرد کہ شیخ کجا است او را نزد خود داشتہ خادم

Marfat.com

را امر می کردند که طعام آورده پیش او بنهند و بطرف آن متوجه شده می گفتند که شیخ همین است ازین طرز عمل اگرچه بعضی گمان می بردند که شاید این عمل شیخ از قبیل مزاح است بسبب گمان او که اکثر مردمان در خانقاه محض برائے خوردن و آشامیدن میآیند حالانکه حضرت شیخ ابراهیم متبولی رح این قول و عمل را بطور مزاح نمی کرد بلکه حقیقتاً و واقعتہً می کردند زیرا که غرض شیخ ابراهیم متبولی رح آن بود که مقصد از شیخ حاصل کردن فیض و توجه است و این هر دو را شیخ در آب و طعام نهاده است پس آن آب و طعام حقیقت جسم و روح شیخ را در خود فرا گرفته اند ازین وجه حضرت سیدی ابراهیم متبولی رح می فرمود که ما شیخ الا اللقمه یعنی نزد ما شیخ لقمه است رضی الله تعالیٰ عنه - آمین از نقل علامه شعرانی رح کاملاً واضح شد که بر دل مرید چنان توجه نمودن که قریب بی اختیاری رو دهد و مغلوب الحال باشد خلاف سنت انبیاء علیهم السلام و خلاف طریق اولیاء کرام است اما برائے اصلاح ناقصان میانه روی درکار است تاکه طرز عمل و مشابهت با اهل حق مشاهده گردد - الحمدللہ کہ حضرات خود را از متوسطین یافتیم - لهذا چنان طریق اختیار کردن برائے اصلاح مریدان که از توجه خود اثر انداختن بر دل آنها تاکه مجبور و معذور شوند یا دیوانه باشند مشابه است با اهل استدراج حتی الوسع و با اختیار خود چنین طریق اخذ نه کردن لازم است تاکه خلاف سنت انبیاء علیهم السلام و ترک مشابهت اهل حق لازم نیاید -) ۱۲ جامع

Marfat.com

باب ۴

در تنبیه مشفقانه

هدیه (۳۲) بفکر و تدبّر باید شنید کسانیکه بجواز تلقین و توجه اجنبیات بدون پرده رو بروی قائل است و سماع را لغیر شرائط و موانع آن عامل است و عشق مجازرا با زنان بیگانه بدون تقید بقیود متعدده معمول خود دارند یا یکی ازین امور مذکوره ثلاثه را قائل بجواز هستند یا لعدم جواز مقرّ اند ولے بمصلحت وقت معمول خود دارند پس از صحبت ایشان دوری باید نمود زیرا که ایشان از متجاوزین شرع و هم متجاوزین تصوف هستند اثری دارند مانند مرض متعدی مثال علّت سگ حارہ کہ تشبیہ بما لیخولیا است از اثر صحبت آنان بدیگران نیز نقل و سرایت میکند و از مکتوبات حضرت خواجہ فقیر اللہ علوی رح اطلاع حاصل شد و نیز از تجربہ بچشم دید خود صدہا مردم ثابت شدہ یعنی خواص و عوام ہر کہ محض بحسن ظنی و یا از عدم استعداد امتیاز برین گروہ مذکورہ مجرّبہ ہم نشینی و اختلاط نمودہ است اکثر مانند مغلوب الحال معذوراً و مجبوراً تابع آنہا گشتہ است تا مدّتی کہ آن حال نماندہ و اثرش ختم شدہ و خواص نادم و تائب شدہ بودند و اظہا

Marfat.com

پشیمانی نموده اند که چه شد متابعت نمودیم این طائفه را در معصیت
باختیار خود در رنگ بی اختیاری - پس ادراک آن ننمودند
که این طائفه دارای همین خاصیت هستند و از اثر صحبتی آنها آن
اثر بما هم رسیده است - امّا عوام کالانعام بجای ندامت و توبه
بر اشخاصیکه از شرکت و متابعت چنین جماعت احتیاط ورزیدند
طعن و ملامت بر آن کردند و بنا بر این بر عموم مسلمان لازم
است که آینده هوشیار شوند و عبرت گیرند و دعا کنند که اللهم
اهدنا صراط المستقیم -

هدیه (۳۳) حضرت مولانا تهانوی رح در صفحه ۸۰ بوادر النوادر
و نیز در صفحه ۲۱۳-۲۰۹ رساله علم و عمل میفرماید - که بعضی مردم مطلق خرق
عادات را شعبه ولایت فهمیده و تمام تصرفات و توجهات را حلال
و داخل کرامت تصور داشته اند حالانکه هر فعلیکه بقوه ظاهری ممنوع
و ناروا است بقوه باطنی هم ممنوع است مثلاً از تصرف یا از
توجه بی گناهی را هلاک کردن یا توجه داشتن بر قلب کسی که از
دروپیه یعنی پول یا چیزی دیگر بدست آورند یا پی بردن بر راز
پنهانی کسی یا قصداً بطرف نامحرم نظر کردن حرام است یعنی با توجه
قتل نمودن و به شمشیر کشتن برابر است در گناه فقط این قدر فرق
دارد که آن قتل عمد این شبه عمد است و در هر حال آن شخص شرعاً قاتل
گفته شود و شخص بوسیله توجه او معذور میشود بمانند معذور الحال نذر
پیش کند (یا دختر خود را بدون اختیار و رضا و کفویت او را بزنی
دهد) و این حالت بجای اجبار و بے اختیاری شمرده شود - پس

Marfat.com

بدون رضای خاطر تصرف مال مسلمان و همه چیزش ناروا است - ۱۲

هدیه (۳۴) حضرت فقیر الله علوی رح در مکتوب خود فرموده است - اگر از شخصی آثار کرامت و ولایت ظاهر شده باشد و از و مخالفت شرع سرزد شود باید که بقول و فعل او اقتدا کرده نشود و هر که مقر باشد بر مخالفت شرعی اعتقاداً یا عملاً او لائق مشیخیت نیست خصوصاً آن عمل خود را، که مخالف باشد در دین رتبه داند و اگر این مخالفت از حدیث مشهور باشد او مبتدع گفته شود و اگر مخالف حدیث متواتر است حکم کفر کرده شود و اگر انکار او از خبر واحد است اورا فاسق میگویند اگر از روی اهانت و استخفاف انکار کند بهر وجه که باشد کافر گردد نعوذ بالله منها - ۱۲

هدیه (۳۵) حضرت مولانا احمد علی لاهوری رح در صدر خدام الدین سه ماه - فرموده است که برای اصلاح باطنی هادی ضروری است برای هادی شرط اول اتباع و متبع سنت لازمی است و اینجانب گوید که اگر شخصی در هوا پرد و قبله عالم گفته شود و هزاران مرید داشته باشد اگر مسلک او خلاف سنت و روش بزرگان باشد نظر کردن بر و گناه است و بیعت حرام و اگر کسی بنا دانی گرفتار شد شکستن آن بیعت فرض عین است و اگر نه هر دو در جهنم میروند - ۱۲

هدیه (۳۶) (و این امر در امتحان بصحت رسیده کسی که به چشیدن لذت حلاوت حالات باطل از متجاوزین شرع و در دام ارادت ایشان گرفتار شد مثل مگس که در عسل افتاده است

Marfat.com

برآمدن نتواند تا ہلاک شود - ونیز این عمل مجرّب اثر عسل زہر اندوده دارد کسی که چشیده حلاوت عسل را محسوس کند و به مهلک زہر احساس نشود تا او را بہلاکت نرساند نتواند که از آن دست کشد و کم کسی باشد که آن را توبه نصیب شود و از چنین دام وارسته و شفا یافته باشد واگر کسی عملی را بد داند هرگز از آن توبه نخواهد کرد اگرچه واقعاً بد باشد اکثر تبا ویلات بعیده بیهوده هر وقت منازعه کند و از فریب خوردن خود خورسند شود خداوند عالم مسلمان را نجات بخشد و از چنین دام وارهاند آمین بصدقه نبی وآله)

هدیه (۳۷) مولانا تهانوی رح در صـ ۱۰۳ تعلیم الدین چاپ دہلی میفرماید که شخصی از حضرت جنید رح پرسید که بعضی مردم میگویند که ما واصل شده ایم هنوز چه احتیاج به احکام ظاهری دارد و ایشان را جواب فرموده بیشک واصل شوند مگر واصل جهنم میشوند و خدا رسیده نیستند و نیز فرمودند که زناه کار و دزد بهتر است از چنین شخص - ۱۲

هدیه (۳۸) نیز مولانا تهانوی رح در رساله تعلیم الدین بحواله رشحات ارشاد میفرماید که خواجه عبید الله احرار فرموده است که مکر الٰہی دو است یکی نسبت بعوام و دیگر بخواص مکر یکه نسبت بعوام است آن ارداف نعمت است با وجود تقصیر در خدمت مکر یکه نسبت بخواص است آن ابقائ حال است با وجود ترک ادب (یعنی بتقصیرات او نعمت ظاهری بند نمیشود - وهمچنین به ترک ادب حالات باطن او بند نمیشود این نشانی مکر و استدراج است یعنی قهر و گرفت خدا تعالیٰ است بصورت مہربانی است)

Marfat.com

هدیه (۳۹) (از اشتباهات یکی این است که شیخی باشد که پابندی اکثر امور دین است حتّٰی نماز ہای نافله وتلاوت و اذکار و مراقبات وغیره را ترک نمیدہد مگر یک و دو عمل نامشروع را مصراً انجام میدہد و آن را در دین مضر نمیداند یا میداند باک ندارد مع الوصف شہرت تام دارد و مردمان معتقدین او ہستند و از ارتکاب آن دو عمل نامشروع را فکر نکنند بلکه باکثر اعمال آن که پای بند است وخصوصاً به اثر توجه و وجد آن نظر دارند و با او اقتدای میکنند — اطلاع باشند که این اشتباه بزرگ است و اعمال چنین شخص در پیش گاه اقدس خداوندی مورد قبول واقع نمیشود الآیه انما یتقبل الله من المتقین - واگرچه چنین شیخ با اشخاص صاحب خرق عادات باشند یعنی از دعای آنها بیماران شفا یابند و یا از توجه کش در قلب مردم حرکت پیدا شود و یا از مغیبات خبر می دہد با الفرض خرق عادات کامل داشته باشند امّا نزد شریعت مقدس و صوفیاء کرام مردود شناخته میشود و وجد و اثر توجه وغیره آن اعتباری ندارد برین وجه که آن یک دو عمل نامشروع کبیره است یا اصرار صغیره بکبائر میرسد کرامت کجا وولایت کو) که حضرت شیخ عبدالحق ؒ در صـ۷۹ تکمیل الایمان فرموده است و استحلال المعصیت صغیرة کانت او کبیرة و استخفافها کفر — ۱۲

هدیه (۴۰) (آگاه باشند که اثر بودن توجه از دعای شفای بیماران و یا از مغیبات خبر دادن اہل باطل نیز ثابت است) چنانچه حضرت مولانا تھانوی ؒ در صـ۸۷ بوادر النوادر چاپ دہلی ارشاد فرموده است - که اہل باطل نیز امراض ظاہری را زائل کردن میتوانند و

Marfat.com

ایضاً در ص۶۱۸ مجموعہ تکشف فرمودہ است کہ خبر دادن بکارہای وچیز ہای غائب چنین وقوع یافتہ است چنانچہ ابن صیّاد کہ حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اورا امتحان نمود پس در دل مبارک خود سورہ دخان رانشان داشت واز وپرسید کہ چہ خیال دردل دارم۔ وابن صیّاد مردود جواب آنحضرتؐ رادانست وگفت درخ درخ الخ — ۱۲ (واثر بودن توجہ اہل باطل نیز بالامذکور شدہ است ملاحظہ گردد)

ھدیہ (۴۱) از منتخب اسرار توحید مصنف حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعیدؒ نقل است — شیخ ابوسعید راگفتند کہ فلان کس بردی آب میرود وجواب گفت کہ سہل است کہ چغزی یعنی مرغی توان رفت وگفتند کہ فلان در ہوا میپرد وگفت کہ زغن ومگس نیز میپرند وگفتند کہ فلان در یک لحظہ از شہری بشہری میرود وشیخ فرمود کہ شیطان نیز میرود یکنفس از مشرق تا مغرب این چنین چیز ہارا قیمتی نیست مرد آن بود کہ درمیان خلق اختلاط کند بخرد وبفروشد ومیان خلق داد ستد کند وزن خواہد وباخلق درآویزد (مگر اتباع شرع راازدست ندہد) ویک لحظہ از یاد خدای وند عالم غافل نباشد — ۱۲

ھدیہ (۴۲) در مکتوب ۶۱ باب سوم حضرت مجدّد الف ثانیؒ مرقوم داشتہ است — کہ وصول باین نعمت[1] عظمیٰ وابستہ باتباع سید الاولین والآخرین علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام تا تمام خود را

---

[1] باین نعمت یعنی وصول قرب الی اللہ

Marfat.com

در شریعت گم نسازد بوئ ازین دولت[1] بمشام جان او نرسد باوجود خلاف شریعت اگرچه برابر موی باشد بالفرض احوال و مواجید دست دهد داخل استدراج است — ۱۲

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۴۳) در مکتوب[۴۳] از باب سوم حضرت امام ربانی بعد از بیان تحقیق مسئلہ وحدۃ الوجود و وحدۃ الشہود و در آن اثنا قصہ شعبدہ گری مشہور را ذکر میفرماید۔ کہ در یکی از بلاد ہندوستان شعبدہ بازان پیش سلطانی بنیاد شعبدہ بازی نمودہ بودند و دراین اثنا بہ طلسم و شعبدہ باغ و درختہائے انبہ بنظر در آوردند و بنمودند بے بود آنہا را ظاہر ساختند و در ہمان مجلس نمودند کہ آن درختہائے کلان شدند و بار آوردند و اہل مجلس ازان بارہا تناول نمودند دراین وقت آن سلطان حکم کرد کہ شعبدہ بازان را بقتل رسانند چہ او شنیدہ بود کہ بعد از ظہور شعبدہ اگر شعبدہ باز را بکشند آن شعبدہ بقدرت خداوند جل سلطانہ بحال خود می ماند اتفاقاً آن شعبدہ بازان را کشتند آن درختہای انبہ بقدرت خداوندی جل سلطانہ بحال خود ماندند و شنیدہ ام کہ آن درختہا تا این زمان بحال خود اند و مردم از میوہ ہای آن میخورند الی آخر — ۱۲

---

[1] دولت یعنی دولت معرفت الٰہی۔

Marfat.com

باب ۵

در احتمال فریب

حدیث (۴۴) سوال :- آیا ممکن است که جمع کثیری از مسلمانان اهل تصوف با وجود علم و عقل راه باطل را گرفته و شیطان آنها را فریب دهد و باطل را در ذهن ایشان بلباس حق مزین گردانیده عیاذاً باالله ظاهراً امکان ندارد - **جواب** :- حضرت مجدد الف ثانی رح در مکتوب ۷۹ از باب سوم فرموده است - چون بحکم بشریت انسان گاهی مخطی و گاهی مصیبت است لاجرم موافقت سواد اعظم اهل حق را مصداق صواب باید ساخت و مخالفت آن را دلیل خطا باید دانست قائل هرکه بود مقبول هرچه باشد مخبر صادق فرموده است علیه و علی آله الصلوٰة والسلام علیکم بالسواد الاعظم — ۱۲

حدیث (۴۵) جواب دوم :- حضرت مجدد رح در مکتوب ۲۷۳ از باب سوم ارشاد فرموده اند که سالک را باید که ملتزم طریقت شیخ باشد (یعنی طریقیکه بنا کرده شده ئ مقتدای کامل مکمل مانند متقدمین قرون اولیٰ و ثانی باشد یا تجدید شده ٔ مجددی مسلم و متفق باشد) برو قائع و کشوف خود (یعنی بمعمول ساخته خود) که مخالف

Marfat.com

آن باشد اعتبار نکند چه شیطان دشمنی است قوی در کشوف و منامات
بصورت شیخی ملتبس شده طالبان و سالکان را فریب میدهد ـ ۱۲
(همچنین بر معمولات جدید خود ساخته احتمال فریب قوی است) بعداً
میفرماید شیطان دشمنی است قوی منتهیان از مکر او ایمن نیستند
از مبتدی یان چه آید غایة ما فی الباب منتهیان محفوظ اند از سلطان
شیطان و مصون بخلاف مبتدیان و متوسطان ـ ایضاً میفرماید
چنانچه این واقعه در حالت بیداری در محضر صحابه رضی الله تعالیٰ
عنهم در حین حیات آن سرور علیه و علی آله الصلوٰة والسلام روئداده
بود و شیطان لعین کلام خود را بکلام آن سرور علیه الصلوٰة والسلام
تشبیه داده بود در قرائت سوره والنجم اذا هوای صحابه کرام را در
شبه انداخته بود تا که جبریل امین علیه السلام آمده اظهار شرارت
شیطان نموده و دفع وسواس شیطانی ساخته وحق سبحانه وتعالیٰ
کلام خود را محکم ساخت ـ ۱۲ (در صحت این واقعه قیل وقال دارد)

هدیه (۴۶) جواب سوم ـ حضرت مجدد نیز در مکتوب ۱۰۷
از باب سوم میفرماید در سوال دوم جواب آن آیا در کشف شهود طالبان
القائ شیطانی را دخلی هست یا نه ـ جوابش آنکه حق سبحانه تعالیٰ
اعلم بالصواب از القائ شیطانی هیچ کس محفوظ نیست هرگاه که
در انبیاءؑ متصور باشد بلکه متحقق در اولیاء بطریق اولیٰ خواهد بود و
طالبان صادق چه باشد غایة ما فی الباب انبیاءؑ را بران القای
متنبه میسازند و حق را از باطل جدا مینمایند آیه کریمه فینسخ الله ما یلقی
الشیطان ثم یحکم الله آیاته دال است برین معنی و در اولیاء تبنیه

Marfat.com

لازم نیست که او تابع نبیؐ است هرچه مخالف نبی خواهد یافت اورا ردّ خواهد کرد باطل خواهد دانست امّا درصورتیکه شریعت نبیؐ ازان ساقط باشد حکم قطعی بر اثبات ونفی آن نتوان کرد چه الهام ظنی است ودراین عدم امتیاز هیچ قصوری در ولایت اوراه نمی یابد ۱۲

هدیه (۴۷) جواب چهارم را درجزردوم - وهدیه دوم درباب اول تنبیهات واشتباهات تصوف که نقل ازمکتوبات خواجه فقیراللهؒ است دریابند ۱۲

هدیه (۴۸) (ازاشتباهات یکی این است وفریب خوردن مردم عوام ازین وجه است اگر شیخی باشدکه به ادای فرائض ظاهری وواجبات ومستحبات پابند است لحظهٔ ازذکرکردن غافل نمیشود امّا درضمن مرتکب چندی عمل خلاف شریعت که مذمت وشناعت آن بزبان بزرگان درسطور بالا بطور واضح بیان گردیدمی شود - ومردم عوام کالانعام بل هم اضل آن چندی عمل خلاف شریعت راکه معصیت اندورجنب اعمال صالحه آن شیخ ناچیز میدانند بلکه آن مذمومه هارا جزراعظم تصوف وباعث قرب الهٰی پندارندوپی نبرده اندکه چون براعمال صالحه ثمراتی وآثاری مترتب میشود که آن ثمرات را ثواب وآثار را کرامت میگویند - وهمچنین ازآن عمل خلاف شریعت نتائجی واثری بظهور میرسدکه آن نتائج راگناه واثررا استدراج مینامند واگرچه بچشم کم بین عوام فرق ندارد بصورت یکسان دیده شوند)

Marfat.com

حدیہ (۴۹) (حاصل صالحہ ومفسدہ ہر دو یعنی نتیجہ و آثار ہر دو عائد میگردد بر عامل چنانچہ بالا بیان گردید۔ لیکن از حکم محققین مشائخ چندین جا ثابت شد کہ اگر شخصی بالفرض پابند تمام احکام شرعی باشد امّا یک عمل بلکہ سرمویٔ خلاف شریعت مطہرہ بقصد انجام دہد ہر حالتی کہ دیدہ شود آن داخل استدراج تصور کردہ شود پس مثال مذکورہ بالا این معنی دارد جائیکہ مصلحہ ومفسدہ جمع شوند مفسدہ را اعتبار گیرند نہ مصلحہ را ہمچنین اعمال صالحہ را اعتبار نکنند وثمرہ آنراکہ کرامت است ہم اعتبار نکنند ونیز ہمان طور کہ عمل مفسدہ را اعتبار گیرند نتیجۂ آنراکہ استدراج است اعتبار گیرند خصوصاً وقتیکہ مفسدہ ومصلحہ از یک عامل ثابت شوند حتیٰ اگر سنت و بدعت جمعاً یافتہ شوند سنت ترک دادہ باشد تاکہ مرتکب بدعت نگردد واز شامت بدعت از آثار ونتیجہ آن محفوظ شود)

حدیہ (۵۰) برین دلیل کہ حضرت مولانا تھانویؒ در صـ۳۱۶ بوادر النوادر فرمودہ است جائیکہ مفسدت ومصلحت جمع شوند این قاعدہ شرعی است کہ مفسدہ مؤثر باشد ومصلحت غیر مؤثر۔ ۱۲

حدیہ (۵۱) نیز مولانا در صـ۵۳۵ امداد الفتویٰ ج۴ میفرماید کہ مقتضای قواعد شرعیہ این است در ہر امر یکہ مصالح کثیرہ است ومفاسد قلیلہ ہم دارد اجرای آن امر منع کردہ شود چہ جائیکہ معاملہ برعکس شود۔ ۱۲

حدیہ (۵۲) (گفتار بزرگان صحیح است کہ طرق وصول الی اللہ بانفاس المخلوقات اتا بشرطیکہ آن طرق سراسر موافق شریعت غرّا

Marfat.com

باشد پس اگر سر موئی متجاوز است و شخص گمان هم دارد که اعمالش متجاوز است یا گمان ندارد فرق نکند برابر قول بزرگان آن وصول الی الضلالت است اگرچه رجوع جماعت نزدش فراوان باشد و حالات عجیب و غریب از و مشاهده گردد کارهای دینوی نیز بر وفق مرامش انجام پذیرد و نزد خلائق قدر منزلت دارد و گاهی ضرر ظاهری و باطنی از و دیده نشود امّا از ارشادات معلوم میشود که در آخرت رسوا شود اللهم نجنّا مع جمیع المسلمین والمسلمات من کل سلوک باطل)

هدیه (۵۳) حضرت مولانا تھانوی رح در صـ۲۱۶ بوادر النوادر فرموده است - اگر از دلی امر نا جائز صادر شد بشرطیکه اصرار نکند و بوقت تنبیه توبه کند یا در مسئله اختلافی قول مرجوح را اختیار نمود در ولایت و کرامتش قادح[1] نیست - ۱۲

هدیه (۵۴) حضرت خواجه فقیر الله علوی رح در مکتوبات خود فرماید که اگر از مستقیمی و عادلی که بحلیه تقوی متحلی باشد کبیرهٔ سر زند بعد از وقوع تائب و نادم گردد و باز هم بر همان تقوی قبلی ثابت بود و این خطا او را از دولت ولائت خارج نمی کند بآن شرط که حق تعالی او را توفیق عطا فرماید که بجد و جهد از آن توبه کند حاصل آنکه اولیاء کرام معصوم نیستند بلکه محفوظ اند - ۱۲

---

[1] قادح - ای نقصان

Marfat.com

باب ۶

در احوال و مواجید

هدیه (۵۵) (دربارهٔ احوال مواجید حضرت مجدد رح ارشاد میفرمایند خوب متوجه شوند تاکه از اشتباهات کاملاً ادراک خواهند نمود) حضرت ممدوح رح در مکتوب ۲۶۴ باب سوم فرموده است که شنیده باشند که احتمال خطا در احوال و مواجید بسیار است و اشتباه با طل بحق در آن موطن بیشتر — ۱۲

هدیه (۵۶) نیز در مکتوب ۱۸۳ باب چهارم فرموده است آنچه فرد البکار خواهد آمد متابعت صاحب شریعت است علیه الصلوٰة والسلام التحیة احوال و مواجید و علوم معارف و اشارات رموز گربان متابعت جمع شوند فبها و نعمت والا جز خرابی و استدراج هیچ نیست — ۱۲

هدیه (۵۷) نیز حضرت ممدوح رح در مکتوب ۳۰۶ باب سوم میفرماید کوته اندیشان احوال و مواجید را از مقاصد می شمرند و مشاهدات تجلیات را از مطالب می انگارند لاجرم گرفتار دهم و خیال می مانند و از کمالات شریعت محروم میگردند — ۱۲

Marfat.com

حدیث (۵۸) نیز حضرت مجدّدؒ در مکتوب ۳۰ از باب سوم میفرماید از ترهات صوفیا چه میکشاید و از احوال ایشان چه می افزاید آنجا وجد و حال را تا بمیزان شرع نسنجند بر نیم جیتل نمی خرند و کشوف و الهامات را تا بر محک کتاب و سنت نزنند بر نیم جوی نمی پسندند ۱۲

حدیث (۵۹) حضرت غوث محمد جان هرویؒ در صـ ۱۳۲ حجة السالکین طبع کراچی میفرماید - جذبیکه عقل و شعور را زائل کند او از تصرف شیطانی است - ۱۲ (پس از اینجا واضح شد که جذب شیطانی و استدراج صورةً از جذب حقانی فرق ندارند)

باب ۷

در بیان معذوریت اهل سکر و سهو یا خاطی

حدیث (۶۰) (معذوریت حالات سکر و سهو یا خطا ثابت است نزد علماء و صوفیاء زیرا که اولیاء معصوم نیستند امّا معمول عمدکه باختیار و مصراً باشد آن حکم غیر معذور دارد) چنانچه حضرت مجدّدؒ در مکتوب ۳۳ از باب دوم میفرماید - آنچه در عبارات بعضی مشائخ از مدح و کفر و ترغیب برشد زنّار و امثال آن در غلبه سکر واقع شده از ظاهر مصروف است و تحمل فالسکاری معذورون فی ارتکاب

Marfat.com

المحظورات وغیر انسکاری غیر معذورٍ فی تقلیدھم لا عندھم لا عند اھل الشرع[1] ۱۲

ھدیہ (۶۱) مولانا تھانوی رح در صـ۱۰۱ تعلیم الدین میفرماید۔ وقتیکہ در مسئلہ باریک دلیل شرعی دقیق ومخفی بود وعامل بعلت عدم ادراک خطا کرد آنوقت آن خطا خطای اجتہادی است وشرعاً معذور است واگرنہ (یعنی اگر دانستہ کرد) آن مخالف صریح شرع است وغیر معذور ۔ ۱۲

ھدیہ (۶۲) حضرت امام ربانی محبوب سبحانی مجدّد الف ثانی رح در مکتوب ۱۳ باب اول میفرماید۔ آنچہ بعضی صوفیہ کشفہا را مخالفت شریعت بیان کنند از سکر است یا از سہو۔ باطن را از ظاہر ہیچ مخالفتی نیست میان علماء واین بزرگواران ہمین قدر فرق است کہ علماء استدلالاً وعلماً میدانند وایشان کشفاً وذوقاً می یابند والحق ما حققہ العلماء من اھل السنت وما ذالک الا زندقۃ والحاد او سکر وقت وغلبۃ حال ۔ ۱۲

ھدیہ (۶۳) ایضاً حضرت ممدوح در مکتوب ۳۰ باب اول فرمودہ است۔ کہ علامت درستی علوم لدنیہ مطابق است باصریح علوم

---

[1] ترجمہ: نشہ شوندگان دستان شراب عشق خداوند متعال در حال سکر از ارتکاب ممنوعات شرعیہ معذور پنداشتہ می شوند وغیر مسکور وبیدار مغز نہ نزد صوفیاء کرام معذور شمردہ می شوند ونہ شرعاً۔ [2] ترجمہ: حق ہماں است کہ علماء اہل سنت تحقیق فرمودہ اند ونیست آن مگر بے دینی والحاد یا نشہ وقت است وغلبۂ حال

Marfat.com

شرعیه واگر مرموئ تجاوز است از سکر است - ۱۲ (ونه از صحو معتبر)

باب ۸

در بیان منع سماع متعارف

تحذیر (۶۴) (جواز سماع با شرائط نزد مشائخ مختلف فیه است قائلین جواز بسیار اند امّا مانعین بیشتر اند - وقائلین نیز بقید شرائط بدرجه اباحت مقرّ اند حالانکه در این زمان همه شرائط یافته نمی شوند لهذا بزرگان جا بجا فرموده اند که در این زمان شرائط سماع مفقود است رخصت بسماع نیست ونزد علماء کرام مطلقاً جوازش ثابت نشده)

تحذیر (۶۵) ایضاً حضرت مولانا عبدالواحد صاحب گشتی در ص۹۱ احسن المقصود نیز تحریر فرموده است که جواز سماع شرعاً ثبوت ندارد - ۱۲ پس وقتیکه جواز سماع در شرع ثبوت ندارد ترک آن (اولیٰ ثابت شد)

تحذیر (۶۶) حضرت امام ربّانی محبوب سبحانی مجدّد الف ثانیؒ فارد قی در مکتوب ۲۶۶ از باب دوم میفرماید اگر شخصی حدیث منسوخ یا روایت شاذه را در اباحت سرود (یعنی سماع) بیارد اعتبار نباید

Marfat.com

کرد زیرا کہ ہیچ فقیہی در ہیچ زمانی فتویٰ بہ اباحت سرود ندادہ است
در قص و پای کوبی را مجوّز نداشتہ و عمل صوفیہ در حلّ و حرمت سند
نیست - ہمیں بس نیست کہ ما ایشان را معذور داریم و ملامت نکنیم
یعنی این عمل قابل ملامت است) اینجا قول ابو حنیفہؒ و امام ابو یوسفؒ
و امام محمدؒ معتبر است نہ عمل ابی بکر شبلیؒ و ابی حسن نوریؒ - ۱۲ دلہ
مکتوب ۳۱ باب دوم نیز حضرت مجددؒ میفرماید این قدر فرق دارد کہ تقلید
اہل کشف بر تقدیر احتمال خطا جائز نباشد - و تقلید مجتہدان بر تقدیر
احتمال خطا جائز بلکہ واجب است - ۱۲ ایضاً در مکتوب ۵۵ باب
دوم ارشاد فرماید - کہ الہام مثبت حلّ و حرمت نبود و کشف ارباب
باطن اثبات فرض و سنت ننماید - ارباب ولایت خاصہ و عامہ مومنان
در تقلید مجتہدان برابر اند - کشوف و الہامات ایشان را مزیتے نمی
بخشد و از ربقۂ تقلید نمی برآرد - ذو النونؒ و بسطامیؒ و جنیدؒ و شبلیؒ
با زید و عمرو بکر و خالد کہ از عوام مومنان اند در تقلید مجتہدان در احکام
اجتہادیہ مساوی اند - آری مزیت این بزرگواران در امور دیگر
است اصحاب کشوف و مشاہدات ایشان اند و ارباب تجلیات
و ظہورات ہم و ما سوی ذالک من الخصائص و الکمالات و الفضائل
و الکرامات و الدرجات العالیات المختصۃ بہم المذکورۃ
فی الاصل فی صفحتین او ثلث - ۱۲

ہدیہ (۶۶) حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ در صد ۱۲
رسالہ حق السماع طبع دیوبند فرمودہ است - کہ در این باب عاملین
سماع حدیث موضوع دلیل پیش می کنند مثلاً قصہ تقسیم چادر مبارک

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راکہ آن احتیاج جواب ندارد - زیراکہ ثبوتی ندارد - چنانچہ قصہ ردا مبارک را صاحب عوارف تصریحاً موضوع فرمودہ است از احادیث قولیہ ممانعت سماع ثابت است واز احادیث فعلیہ جواز غیر ثابت - ومعلوم شد کہ قیاسی است و کسانیکہ اثبات اباحت آن کنند درجہ اباحت ولہوی است ایضاً مولانا در صـ۱۸ رسالہ حق السماع میفرماید - کہ اگر بدون آداب سماع نمودند وکیفیتی حاصل شود آن کیفیت روحانی نباشد - ۱۲ - نیز مولاناؒ در صـ۲۴ حق السماع میفرماید - حالانکہ در کیفیت صادق نیز بعضی اوقات آمیزش نفسانی می شود - لہذا صاحب حال را معلوم نمی شود کہ حرکت طبعی را حرکت قلبی پندارد - ۱۲

ضمیمہ ( )

ہدیہ (۷ ۴) در صـ۳۳ کتاب الشریعت وطریقت تحریر ست - کہ سماع بر چہار قسم است - حلال - حرام - مکروہ و مباح یعنی خلاف اولیٰ - اگر میل خاطر صاحب وجد بطرف حقیقت بیشتر است سماع حلال ومباح است - واگر نیت بحقیقت بطرف مجاز بیشتر است - مکروہ است واگر بکلی بطرف حقیقت است باز ہم حلال است واگر بکلی فکر مجاز است سماع حرام است -

خلاصہ اینکہ مزامیر مطلقاً ممنوع ونیز سماع محض اگر با شرائط باشد ہم مطلقاً ممنوع است واگر با شرائط باشد مختلف فیہ - وبعضی صوفیہ کہ قول اباحت را گرفتہ حالانکہ در مذہب حنفی این ناجائز است وصوفیہ حنفیہ خلاف مذہب خود چرا کنند - ۱۲

Marfat.com

هدیه (۶۸) حضرت امام ربانی محبوب سبحانی مجدد الف ثانیؒ در مکتوب ۱۶۵ از باب سوم میفرماید معلوم باد که علوم این طریقهٔ علیه ورفعت طبقهٔ نقشبندیه بواسطه التزام سنت است واجتناب از بدعت لهذا اکابر این طریقه از ذکر جهر اجتناب فرموده بذکر قلبی دلالت نموده اند و سماع ورقص ووجد تواجد که درزمان آنحضرتؐ و خلفائی راشدینؓ بنوده منع فرموده اند و خلوت اربعین که در صدر اول نبود بجای آن خلوت در انجمن اختیار نموده اند لاجرم نتیجه عظیمه برآن التزام مترتب گشته وثمره کثیره برآن اجتناب متفرع شده بعد از ذکر و فضائل وکرامات ایشان فرموده دراین اوان که آن نسبت شریفه عنقای مغرب گشته وروی باستتار آورده جمعی از منتسبان این طائفه طریقه اکابر خود را گذاشته بجهر تسلی میجویند وزمانی بسماع ورقص آرام می طلبند وبعضی را که خلوت در انجمن میسر نشده اربعین خلوت را اختیار نموده اند ابداع واحداث را دراین طریقه علیه بحیثیتی رواج داده اند که اگر مخالفان گویند دراین طریقت التزام بدعت است واجتناب از سنت هم گنجائش دارد ـ ۱۲

هدیه (۶۹) نیز حضرت مجددؒ در مکتوب ۱۳۱ باب سوم میفرماید آری بعضی خلفای متآخرین این طریقه علیه دراین طریقه نیز احداث ها نموده اند در دست اصل اکابر را از دست داده اند جمعی از مریدان ایشان اعتقاد آن دارند که باین محدثات تکمیل طریقه نموده اند حاشا وکلا کلا کبرت کلمة تخرج من افواههم بلکه در تخریب وتضییع آن کوشیده اند افسوس هزار افسوس بعضی بدعتها که در سلاسل دیگر اصلاً

Marfat.com

موجود نیست دراین طریقہ علیہ احداث نمودہ اند ۔ ۱۲

ھدیہ (۷۱) محبوب سبحانی محدّد الف ثانیؒ درمکتوب ۲۶۷ باب سوم میفرماید بعد از آن منع از احداث بدعت در طریقت کہ در رنگ احداث در دین است و امر بر محافظت طریقہ اکابر کردہ مینویسند پس ہر جای از ہر کہ مخالفت طریقت خود بینند بزجر و مبالغہ منع آن فرمایند و ترویج تقویت اصل طریقت کنند والسلام ۔ ۱۲

ھدیہ (۷۲) حضرت محبوب سبحانی محدّد الف ثانیؒ درمکتوب ۲۶۶ باب دوم نیفرماید ۔ کہ از روایات سابقہ معلوم شدہ کسی کہ فعل حرام را مستحسن داند از زمرۂ اہل اسلام بیرون می آید و مرتد میگردد پس خیال باید کرد کہ تعظیم مجلس سماع در رقص نمودن بلکہ آنرا طاعت و عبادات دانستن چہ شناعت دارد ۔ ۱۲ ۔ نیز درمکتوب ۳۴ باب چہارم میفرماید ۔ بسرود و نغمہ رغبت نکنند و بالتذاذ آنہا فریفتہ نگردد کہ آن سمّی ست عسل اندودہ و زہر لیست شکر آلودہ ۔ ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۷۳) حضرت ممدوح نیز درمکتوب ۲۵۳ باب چہارم ارشاد فرماید جمعی را ازین طائفہ کہ بحقیقت نماز آگاہ نساختہ و بکمال مخصوص آن اطلاع نہ بخشیدند معالجات امراض خود را از امور دیگر جستند و حصول مرادات خود را باشیار دیگر ساختند از عدم آگاہی نماز است کہ تسکین اضطراب خود را از سماع و نغمہ و وجد و تواجد جستند و مطلوب خود را در پردہ ہای نغمہ مطالعہ نمودند لاجرم رقص در قاضی را دیدن خوی گرفتند با آنکہ شنیدہ باشند ما جعل اللہ فی الحرام

Marfat.com

شفاء بلی الغدیق یتعلق بکل حشیش وحب الشئ یعمی ویصم

ع چون ندیدند حقیقت ره افسانه زدند ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۷۴) (عاملین سماع احادیث موضوع برای صحت قول خود می آرند مثلاً قصه پاره پاره نمودن چادر مبارک آنحضرت صلی الله علیه وسلم که به عرب بدوی امر بسماع وجد و تواجد فرمودند و چادر شریفش بگردن مبارک افتاد و آن چادر را پاره پاره کرده بین چهارصد نفر حاضرین از اصحاب کرام تقسیم نمودند امّا این قصه را صاحب عوارف تصریحاً موضوع نوشته است و صحت ندارد)

ضمیمه ( ) هدیه (۷۵) (دیگر اشتباه عاملین سماع اینکه مباح گفته اند که اگر زن بیگانهٔ سماع وغزل خوانی کند - و مردان بیگانه بشنوند و فقط چشم پوشیده شود یا پس پرده بشنوند و دلیل میگیرند که دو زن اجنبیه در خانه عائشه صدیقهؓ سرود گفتند و شک نیست که آنحضرت صلی الله علیه وسلم حضور داشته و شنیده است لیکن از احادیث معلوم میشود آن دو زن که شعری خواندند کودک بودند و کنیز - پس جواز غزل گوئی عام زنان و سماع آن مردان نامحرم را اشتباه است) برین برهان که حضرت مولانا تھانویؒ در ص ۱۹۰ امداد الفتاوی ج۴ در جواب سائلی ممانعت فرموده است و آن جواب این است زنیکه علم تجوید قرآن آموخته است - و مردان معتمد علیه را پس پرده شنیدن آواز قرآن از زن معلمه ناجائز است ۱۲ (در صورتیکه علم تجوید آموختن از روی جزبات است)

Marfat.com

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۷۵) نیز حضرت مولانا در صفحہ
رسالہ زوال السنہ فرمودہ است کہ حافظ قرآن را در خانہ بردن
برای شنیدن قرآن زنان را از مفاسد خالی نیست ۔۱۲

باب ۹

در بیان مذمت معمول عشق مجاز مروجہ

ھدیہ (۷۶) (یکی) از اشتباہات مردم این است کہ در
عشق مجازی بنظر کردن زنان نامحرم مبتلا شدہ اند و این عمل
را جائز و خصوصاً مفید در طریقہ دانستہ حالانکہ این کار کہ ایشان حلال
عقیدہ داشتہ اند و برین روش کہ معمول ایشان است مطلقاً حرام
است و موجب کفر کجا ولایت ماند اگر فرضاً حلال نشمارند ولے
معمول خود گرفتہ اند کہ مفید و موثر است باز ہم ارتکاب کبیرہ موجب
فسق است و ولایت و فسق جمع نمیشود) چنانچہ حضرت شیخ عبدالحق
دہلویؒ در صفحہ ۳۲ تکمیل الایمان تحریر نمودہ است کہ ارتکاب گناہ کبیرہ
بندہ را از ایمان کامل برآرد و نہ از اصل ایمان گناہ کاری و بدکرداری
بندہ را کافر نگرداند بلکہ فاسق و عاصی سازد ۔۱۲ (پس وقتیکہ بارتکاب
کبیرہ بدرجۂ فساقین ثابت قدم شوند استدراج خاصہ ایشان آمد

Marfat.com

والمجاز قنطرة الحقیقة کہ بزرگان فرمودہ است دلیل گرفتن خطاست
زیراکہ دعویٰ شان دیگرست ومعمولش دیگر) (بیت) شیخ سعدی

ترسم نرسی بکعبہ ای اعرابی کین رہ کہ تومیروی بترکستان است

ازدم دعویٰ ایشان داستان درعمل باطل تصوف برزبان
اشتباہ ازحد گذشتہ الحذر الحذر ای نوردیدہ الحذر

ھدیہ (۷۷) حضرت خواجہ فقیراللہ علویؒ مصنف قطب الارشاد درمکتوب ۸۵ ازمکتوبات خود ارشاد فرمودہ است کہ ازینجا دانستہ باشی کہ این جاہلی باشد کہ فرائض ظاہری را ترک دہد کہ باتیان آن مامور است (مثلاً حق تعالیٰ وتقدس ارشاد فرماید قل للمومنین یغضوا من ابصارھم الآیہ) وموجب ترقی درجات است ومیل باشارات آن کند وعمل برعکس نماید ونمی داند کہ طریقت جز بہ امتثال شریعت حاصل نمیگردد۔ وبلے تقید احکام شرعیہ اگرحالتی دست داد آن ازجملہ اشتدراج است۔ (بیت)

طریقت از شریعت نیست بیرون
شریعت رامقدم دار اکنون
کسی کو درشریعت راسخ آمد
طریقت راہ بردی برکشاید

وآنانکہ میگویند ذکر مادقتی جاری شود (یعنی فیض می رسد) کہ برزن

لہ ترجمہ بگوای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مومنان راکہ فرو بنشانید چشمہائے خود را۔

Marfat.com

اجنبی محسنہ عاشق شویم و در شرح عقائد آوردہ است کہ استحلال معصیت کفر است و استہانت آن کفر ایضاً در کتب فقہ مذکور است کہ آن فعل شنیع کہ بوجود آید اگر آنرا موجب ترقی باطن داند آن جاہل از کافر بدترین درجہ کفر باشد عصمنا اللہ[1] سبحانہ و من توسل بنا و من انتسب الینا بحرمت حبیبہ سیدنا مولانا محمد و آلہ افضل الصلوٰۃ والتحیات آمین ۔ ۱۲

ھدیہ (۷۸) نیز در مکتوب مذکورہ حضرت علویؒ مستور است کہ بعضی جہال قول مشائخ را کہ گفتہ اند المجاز قنطرۃ الحقیقۃ محبت بر زنان اجنبیہ و امارد فرود آوردہ و در طریقت خود تمسک گرفتہ اند و از راہ راست بر طرف افتادہ اند مراد از المجاز قنطرۃ الحقیقۃ وصول از اثر بمؤثر از ظلال باصل است تا دائرہ ظلال را تمام پیمودہ بدائرۂ اصل واصل گردد یعنی از آثار باسماء و صفات برسد و از اسما و صفات بذات نہ آنکہ بر زن اجنبی عاشق شود و از ارتکاب بمعصیت قرب الٰہی را توقع دارد نعوذ باللہ من ذالک ۔ ۱۲

ھدیہ (۷۹) حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در صنف[2] کیمیای سعادت چاپ بمبئی فرمودہ است ۔ کہ بسیار انداز مردان و زنان کہ جامہ صوفیان دارند باین مشغول شدہ اند و میگویند کہ فلان را سودائی و شوری پدید آمدہ است و گویند کہ

---

[1] ترجمہ :۔ خداوند متعال ما را و متوسلین ما را و کسانیرا کہ خود را بما نسبت میدہند نگہدارد بحرمت حبیب خود صلی اللہ علیہ وسلم ۔

Marfat.com

ین عشق دام حق است و اورا از دام کشیده اند و دل اورا نگاه
اشته اند و او معشوق خود را به بیند چیزی بزرگ است (خلاصه
ینکه فسق را عشق نام کنند و برای اینکه خود را تبریه نمایند) میگویند
له فلان پیر را بفلان کودک نظری بوده است و این تهمتی است
له به بزرگان بسته اند اولاً که این دوروغ و افترا ء است ثانیاً اگر
راست باشد پیر را خطا افتاده باشد که معصوم نیست و بخطای پیر
معصیت مباح نمیشود و ایشان برای پوشیدن عیب خود چنین
دلیل بیهوده تراشیده اند امّا هر کس که اعتقاد ندارد که این عمل حرام
وفسق است اباحتی دارد و پس ریختن خون او مباح است - ۱۲

هدیه (۸۰) حضرت امام ربّانی محبوب سبحانی مجدّد الف
ثانی شیخ احمد سرهندی در مکتوب ۶۶ از باب سوم ارشاد فرموده
است - درجواب سوال که المجاز قنطرة الحقیقت بچه معنی گفته اند
جواب :- بدانند که مجاز ظل حقیقت است که از ظل با اصل شاه
راه کشاده است مگر باین معنی گفته اند من عرف نفسه فقد عرف ربّه
چه معرفت ظل مستلزم معرفت اصل است زیرا که ظل بصورت اصل
خود کائن است پس آن سبب انکشاف اصل بود لا انّ صورة
الشیء ما انکشف به ذالک الشیء لیکن بدانند المجاز قنطرة
الحقیقت بر تقدیریست که مجاز درمیان نباید و به نظر دوّم نیز نکشد
نظره اولی که قنطرة الحقیقت است که مخبر صادق آن را نظره اولی
لک فرموده است علیه وعلی آله الصلوٰة والسّلام گویا بلفظ لک
بحصول این دولت اشاره... کرده عیاذاً با لله سبحانه گرفتاری

Marfat.com

بمجاز درمیان آمد بلکه بنظرهٔ ثانیه کشید آن مجاز سدّ راه وصول
حقیقت است فنظره چه بود بتی ست که بر پرستش خود میخواند
دیو لیست که از حقیقت میگرداند لهذا خبر صادق علیه وآله الصلوٰة والسلا
نظرهٔ ثانیه را منفّر دانسته وانظرة الثانیه را علیک فرموده است (علیک
برتو یعنی برضرر تو) باید دانست نظره اولیٰ وقتی نافع است که باختیار
نبود واگر باختیار بود حکم نظرهٔ ثانیه دارد ـ آیه کریمه قل للمؤمنین یغضّ
من ابصارهم در اثبات این مطلب کافی است ابلهان صوفیه خام این
را نفهمیده غلط کرده وگرفتاری ها بصور جمیله پیدا کنند بطمع آنکه آن را
وسیله وصول بحقیقت سازد کلّا این خود سدّ راه مطلوب است وحاجز
حصین مقصود باطل است که در نظر شان مزیّن گشته ودر غرور حقیقت
انداخته وجمعی ازینان حسن وجمال این صور را حسن حق تعالیٰ دانسته جلّ شا
وگرفتاری این را عین گرفتاری حق میدانند ومشاهده آنرا مشاهده حق
می انگارند وبعضی ازینها گفته اند ؎

امروز چون جمال تو بی پرده ظاهر است
درحیرتم که وعده پردا برای چیست

تعالی الله عما یقولون علوّاً کبیرا الی آخر مکتوب الشریف فی ردّ البلیغ
علیهم وتشنیعهم وتجهیلهم وسفاهتهم وضلالتهم فلیطالع بتمامه ـ ۲

Marfat.com

باب ۱۰

در بیان منع بغض و نکته چینی بر اولیاء کرام

حدیث (۸۱) تنبیه برای کسانیکه بغض دارند با اهل الله ودرحق آنان نکته چینی و اعتراض می کنند این حدیث شریف من عادیٰ لی ولیاً فقد آذنته بالحرب او کما قال علیه الصلوٰة والسّلام -

باصاف دل مجادله باخویش دشمنی است
هرکس کشد برآئینه خنجر بخود کشد
سینه صافان را تمسخر میکنی هوشیار باش
خنده بر آئینه کردن ریش خند خود بود
سنگ آزار مزن بر دل ارباب صفا
کامد آسان شکن این شیشه مشکل پیوند
بترس از آه مظلومان که هنگام دعا کردن
اجابت بر در حق بهر استقبال میآید

ترجمہ:- کسیکہ بدوست من عداوۃ داشتہ باشد پس من برایش اعلان جنگ میکنم

Marfat.com

گر تیغ بر سرم رسد از جا نمیروم
لیکن چو کوه ناله ز زخم زبان کن
بزرگش نخوانند اهل خرد
که نام بزرگان بزشتی برد

۸۳ هدیه (۸۲) حضرت مجدّدؒ در مکتوب ۱۰۶ از باب چهارم فرما
محبت این طائفه از اجل نعم خداوندی است جلّ سلطانه تا کدام صا
دولت را با این نعمت مشرف سازند و بغض این طائفه سمّ قاتل است
وطعن ایشان موجب حرمان ابدی نجانا[1] الله سبحانه وایاکم عن ه
لابتلاء آمین ۱۲

چون خدا خواهد که پرده کس درد میلش اندر طعنه پاکان بو

باب ۱۱

در تنبیهات و اشتباهات ثانی

هدیه (۸۳) بعضی از صوفیاء کرام در سوء تفهم افتاده اند با
معنی که در مراعات ذکر و فکر و گوشه گیری و ریاضات چندان پای بن

---

[1] ترجمه: خداوند ما را و شما را ازین امتحان نگهدارد

Marfat.com

میباشند که واجب وسنت را از دست میدهند مانند جمعه وجماعت
واداى حق اهل حقوق به علت حصول حلاوت ذکر وگوشه گیری از
حدود شرعی تجاوز می نمایند وحلاوت ذکر آنهارا چنان سرگرم ساخته که
به ادای واجبات چندان ترجیحی ندارند حالانکه ذکر وفکر اگر باحلاوت
باشند یا بے حلاوت درشمار استحباب اند ویک درجه ثواب دارند
به نسبت جمعه وجماعت ادای حق اهل حقوق که آنها هریکی هزار درجه
بلکه بیشتر از هزار دارند وسود وزیان را ازین جدا دیابند)

هدیه (۸۴) بمطابق مذکوره بالا حضرت مولانا تھانوی رح
در صـ۹۲ مجموعه تکشف میفرماید گاهی بعضی ازمردم که به اسرار علم باطن
که پی نبرده اند ازانیکه درعبادت وذکر حلاوتی نمی بینند دل تنگ
میشوند وبسا است که ازین بابت نومید شده واز مصاحبت دولت
دگردست می کشند وازین دولت عظمی بے بهره مانند ونمی دانند که
مدار اعظم این کار بیقین بستگی دارد نه بحلاوت ومحققین تصریحاً فرموده
اند که دراین کار ذکر مقصود است ونه لذت یعنی درذکر وعبادت اگر
حلاوت محسوس نشود علامت ناقبولیت آن نیست ـ ۱۲

هدیه (۸۵) حضرت امام ربانی ومحبوب سبحانی مجدد الف
ثانی رح در مکتوب ۲۵۵ از باب چهارم نیز بمطابق مذکوره بالا میفرماید ـ در
ترغیب احیای سنت ورفع بدعات نامرضیات وآنکه بدعت هرگونه
که باشد مستلزم رفع سنت باشد احیای یکی موجب اماتت دیگریست چنانچه
این مضمون درمکتوب ۲۶۰ نیز مذکور شده واز مکتوب ۲۶۰ از باب چهارم می نویسد
اکثر خلائق ازین معنی نصیب ندارند (یعنی خبر ندارند) نقل را باندازه فرض

Marfat.com

هیچ اعتدادی نیست کاشکی حکم قطره داشتی بدریای محیط بلکه نفل را باندازه سنت نیز همین نسبت است اگرچه نسبت درمیان سنت و فرض نیز مانند نسبت قطره بدریا است فرائض را خراب ساخته در ترویج نوافل میکوشند صوفیه خام ذکر و فکر را از اهم مهام دانسته در اتیان فرائض و سنن مسامحت مینمایند و اربعینات و ریاضت را اختیار نموده ترک جمعه و جماعت می کنند یک فرض بجماعت از هزار اربعین ایشان بهتر است آری ذکر و فکر بامر اعاست و آداب شرعیه مهم تر و بهتر است و عملے بے سرانجام نیز در ترویج نوافل سعی دارند فرض را خراب و ابتر میسازند مثلاً نماز عاشوره که از حضرت پیغمبر علیه و علی آله الصلوٰة والسلام بے صحت نه پیوسته است بجماعت وجمعیت تمام میگذارند حالانکه میدانند روایت فقهیه بکراهیت جماعت نافله ناطق است و در ادای فرائض کسل می ورزند کم است که فرض را در وقت مستحب ادا نمایند بلکه از اصل وقت هم تجاوز میکنند و بجماعت چندانی تقید ندارند بیک کس یا دو کس قناعت دارند بلکه بسا است که به تنهائی کفایت کنند بر گاه که مقتدایان اسلام این معامله نمایند از عوام چگوید از شومی این عمل ضعف در اسلام پیدا است و از ظلمت این کردار هوا و بدعت هویدا است - ۱۲

حدیث (۸۶) در مکتوب ۴۶ باب چهارم نیز مذکور است که در قرن ماضی هر بلائیکه بر سر اسلام آمده از شومی این جماعت بود پادشاهان را ایشان از راه می بردند - و هفتاد و ملت که راه ضلالت گرفتند مقتدایان اینها علماء سوء بودند اکثر جهلای صوفی نمای این زمانه

Marfat.com

نیز حکم علماء سوء دارند فساد اینها نیز فساد متعدی است - ۱۲

هدیه (۸۷) حضرت مولانا تھانویؒ در ص ۶۹۲ مجموعہ تکشف ارشاد فرموده است - از حدیث ابن عباس روایت است که فرمود رسول مقبول صلی الله علیه وسلم شخصی آواز مؤذن را شنید و اتباع آن نکرد یعنی بجماعت حاضر نشد و هیچ عذر هم نداشت و نماز بغیر جماعت خواند نامقبول است و صحابه عرض نمودند که یا رسول الله آن عذر چیست و فرمود که خوف است و مرض - امروزه اکثر درویشان ساختگی رعایت جماعت را مطلقاً نمی کنند - از روی این حدیث نماز ایشان قبول نمی شود پس وقتیکه نماز ایشان مردود شد کی قابل پیری و مریدی میتوانند بود - ۱۲

باب ۱۲

در بیان اشتباه بعضی از خلفاء

هدیه (۸۸) (مشائخ کرام بنا بمصلحت خاص مریدان رشید را بنام خلیفه و اجازه مقیده فرموده تا که اصلاح یکدیگر بکنند - نه چنان است که ایشان فهمیده اند خود را خلیفه مطلق یا مقید تصور داشته اند و گذشته ازینکه مرید بگیرند بلکه قدم فراتر گذاشته خلیفه هم میگیرند

Marfat.com

دبرین مدعا گواه است مکتوب حضرت مولانا محمد معصومؒ فرزند حضرت مجدد الف ثانیؒ در صـ۲۸۲ از جلد ثالث طبع امرتسر بحافظ محمد صادقؒ کابلی و در جواب آن میفرماید - و در آنکه اجازه مقید ه باشخاص متعدده داخل خلافت نیست در باب اجازت اهل سیاه نوشته بودند که مردم گفتگوی دارند مخدوما آنچه شما در جواب مردم گفته اید سخن همان است بزرگان ما اهل ابتدا اگر رشدی در صحبت آنها می بینند این قسم اجازت مقید باشخاص معدوده داده اند که دراین طریقه علیه بشرط فنای یکدیگر به از عزلت است چندیکه یکجا جمع شده بنشینند اولی است از آنکه تنها مشغول باشند چه در اجماع فیض یکدیگر به همه دیگر منعکس میشود و این داخل خلافت نیست که آنرا شرائط است و این قسم رخصت هم مشروط باستقامت است بر شریعت و رسوخ بر محبت شیوخ والسلام — ۱۲

حدیث (۸۹) (برای خلیفه نوع اول از مکتوبات مذکوره بالا واضحاً معلوم گردید که اجازه مذکوره بجای ندادن اجازت خلافت است اگرچه با دای شرائط باشد و این محض رخصتی است که ایشان را رغبت و شوق دراین راه پیدا شود و معمولات مشائخ را مواظب کنند تاکه کامل گردند نه اینکه آنها خلیفه مطلق یا مقید هستند درصورتیکه خود ایشان بالا ارشاد فرمودند که چنین اذن در حالت نقص مریدان داخل خلافت نیست و نفی آن ثابت شد - زیرا که قبل از حصول کاملیت که آن از اهم شرائط است کسی را بدون حصول آن اجازت خلافت دادن روش است که محض رخصتی است برای مشغولی

Marfat.com

خودش در ذکر اللہ نہ چیزی دیگر)

ھدیہ (۹۰) (داشتباہ خلیفہ نوع ثانی اینکہ در اجازہ نامہ ہای مشائخ عظام تصریحاً باشرائط نوشتہ وتحویل دادہ شدہ است کہ این شخص را اجازہ خلافت دادم بشرط استقامت علی الشریعت واجتناب عن البدعت پس وقتیکہ استقامت شرع واجتناب از بدعات نماید بیشک آن خلیفہ قابل ارشاد دارد یعنی خدا نکردہ اگر مستقیم علی الشرع نباشد کہ آن شرط اعظم اجازہ است و خلاف آن کند آن اذن بجای ندادن اذن خلافت است یعنی خلیفہ آن پیر نیست۔ اگرچہ آن شخص خود را بمشائخ منسوب نماید بنا برین ہر عمل کہ وجود دوام آن مشروط بشرائط است وبوقت فقدان از آن شرائط وجود وصحت آن عمل غیر محرز ومسلم است از افات شرط فات المشروط ہرگاہ کہ عدم خلافت ومشیخیت آن دو نوع موصوف بثبوت پیوست وباز ہم از ایشان ومریدہا وتابعین ایشان چنان اثرات توجہ و جذبات باطنی وحالات گرویدگی مردم امتحاناً دیدہ شدہ کہ بسا اشخاص بسبب گرویدگی پیروی ایشان را اختیار می نمایند زیرا ایشان حالی دارند در وقت مخصوص کہ قریب بی اختیاری است پس بعد از وضاحت آن حالا اہل انصاف خود تمیز دہند کہ آن احوال از کدام احوال است)

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۹۱) در صد ۵ مکتوبات شریف حضرت حاجی دوست محمد قندھاری رح خلیفہ حضرت شاہ بوسعید رح دہلوی ومکتوب کہ بنام خلیفہ جلیل القدر ملا امان اللہ ہراتی رح تحریر

Marfat.com

نموده است از آن اندکی نقل شود این است فقیر برای جناب
ملا الف آخوند پیغام فرستاده بود که بوقت ابتدای موسم بهار اینجا
تشریف بیارند ۔ لیکن جناب دیر کردند وجه چیست البته محبوبان
در این معامله دیر میکنند (خوبان در این معامله تاخیر میکنند) جنابعالی
معلوم باشند که هر شخصی که از ریاضتها و مجاهده های خود طلب دنیا و راحت
نفس را ملحوظ داشته باشد اگر از چنین شخص عجائب و خوارق عادات
ظاهر شود پس آن هم مکر و استدراج است و علامت استدراج اینست
که آدمی از دیدن عیب خود نابینا شود چنانچه حضور سرور عالم صلی الله
علیه وسلم فرموده اذا اراد الله بعبده شرا اعمی بعیوب نفسه واذا
اراد الله بخیر البصره بعیوب نفسه ۔ ۱۲

ضمیمه ( ) حدیث (۹۲) نیز در صفحه ۸۹ مکتوبات
حاجی دوست محمد قندهاری در مکتوب ۱۵ که بنام ملا راز محمد مرقوم
است و خلاصه آن است ۔

سوال :۔ بعض ادبیا که روش ملامتی بان دارند و بظاهر
علامات تقوی از آنها بنظر نمی رسد پس باوجود این بعضی اشخاص
را از ایشان فیوض باطنی حاصل میشود وجه این چیست ۔

جواب :۔ اینست که اینطور بودن (نادراست) و بنظر کم
می آید ۔ پس این را اعتباری نیست ۔ زیرا که اعتبار غالب و اکثریت
را میباشد و نیز عقل در شریعت درجه حاکمیت دارد امّا در این
باره یعنی از جلب منفعت دفع مضرت اهم است و اکثر مقصود
هم همین است پس هر جائیکه ادنی ترین شبه و گمان ضرر پیدا گردد

Marfat.com

ازآنجا باید گریخت - وہر شخص کہ بظاہر متقی ومتشرع باشد صحبت
ہمون اختیار باید کرد وبیعت کردن از این چنین شخص ہیچ نقصان
نیست زیراکہ آنجا احتمال ضرر نیست قطع نظر از رسیدن یا نرسیدن
فائدہ ازآن اگر صحبتش موثر است ونزد علماء ظاہر وعلماء باطن معتبر
است پس صحبت چنین شخص کبریت احمر است وآنرا نعمت عظمیٰ
باید شمرد واگر صحبت آن تاثیری نداشتہ باشد - یا تاثیر آن نزد اکابر
اعتباری نداشتہ باشد دراین صورت برآن شخص حسن ظن باقی داشتہ
وصحبت آنرا ترک نماید پس جائیکہ مرشد کامل دستیاب شود آنجا
باید رفت زیراکہ مقصود حق جل وعلی شانہ است نہ شخص مذکور ۱۲
(از بیان الادلہ صحیح گردید اشخاصیکہ بشکستن قانون ظاہر شرع محمدی
جرئت نمایند وآنرا باعث کامیابی میدانند نہ صحبت بلکہ ملاقات
آنہا خطر عظیم دارد مبادا کہ درآن حالت استدراج بے اختیار
گیر نشود افسوس وصد افسوس کہ مردم این زمان بمطلق خرق عادات
فریب خوردہ وایمان خودرا تباہ کردہ وفرق تمیز نمیکنند وکورانہ
تقلید می کنند ما علینا الا البلاغ)

باب ۱۳

دربیان السالک عن الحق شیطان اخرس

حدیث (۹۳) امتانا آزمودہ چگونہ شناسد کہ این شخص محق

Marfat.com

است یا مبطل آزموده بی باید تاکه از راه شفقت و غم خوری دین و بمنظور حقیکه بر ذمه دارد و اظهار و ابلاغ کند و نتواند که خاموش شود مطابق (حدیث شریف الساکت عن الحق شیطان اخرس) ترجمه شخص خاموش از گفتن حق شیطان گنگ است۔ پس اگر مردمان عمل کنند و یا نکنند حق امر بمعروف و نهی از منکر از ذمه گوینده بهرحال ساقط میشود و مبلّغ فکر ناراضی مردم را نکند زیراکه رضای مولیٰ تعالیٰ را در نظر دارد۔ وخصوصاً ناراضی کسانیراکه به چنین کارهای مذمومه مبتلا اند یا در گذشته عمل کرده و حالا تائب شده اند تاهم نمی خواهند که قباحت آن معمولات مذمومه اظهار شود۔ لهٰذا در اشتباه هستند فرضاً اگر بطلان آن عملها اظهار نشود در آتیه و یا عوام الناس چگونه دریابند که کدام عمل درست و کدام نادرست است چراکه از بالا معلوم گردید که تصرف و کرامت و تاثیر استدراج در نمائش برابر است بنابرین خصوصاً در جاهائیکه تبلیغ علماء با بیان واضح باین طور نرسیده مردمان بمثل سابق مبطل را محق پندارند و این رساله این خوبی را دارد که بزبان فارسی ساده نوشته شده و هرجا خواهد رسید و هر خواننده تواند که از نتیجه ئش باخبر باشد و واضح نمودن غلطیهای باطنی بمثل ظاهری از واجبات دین است تا مسلمانان خصوصاً برادران عوام که در اشتباه افتاده اند آگاه گردند و باید براهی بروند که صلحای رفته و بمقصود اصلی رسیده اند) و در این موضوع قول حضرت غلام علی شاه دهلویؒ موافق است در ص۱ ایضاح الطریقه فرموده است۔ که بیان معائب اساتذه روایت احادیث وغیره که در وثوق آنها قصور است

Marfat.com

واظہار معائب مشائخ مبتدع لازم است تا مسلمانان پرہیز نمایند (و فریب نخورند) — ۱۲

باب ۱۴

در امتیاز کرامت واستدراج

حدیث (۹۴) (امتیاز حق و باطل یعنی کرامت واستدراج براین است کہ بارتکاب خلاف شریعت حالات باطنی مثال وجد وجذب وگریہ ومشاہدہ تجلی و نور و سایر خرق عادات ونعمت باطنی فنا وگم میشوند واگر گم نشدند واضح است کہ مکر وتصرفات شیطانی میباشند برین دلیل حکایات آتیہ گواہ است)

حدیث (۹۵) حضرت مولانا تھانویؒ در صـ۱۰۴ تعلیم الدین حکایت بیان میفرماید۔ شخصی نوری می دید پیش پیر خود عرض می نمود کہ چنین نوری می بینم پیر دانای روزگار فرمود ہر دیک مشت کاہ از حق غیری بے اذن او بگیرد او رفت وگرفت نور در پردہ شد مرید دوبارہ ازین حال عرض کرد پیر بحق رسیدہ فرمودہ کہ خاطر جمع دار کہ آن نور حق است کہ اگر بارتکاب خلاف شرع آن نور بکشوف[1]

---

[1] یعنی در ظاہر بحال خودش میماند از تصرف شیطانی بودی

Marfat.com

بودی تو نبودی ظلمت بودی حق نبودی باطل بودی

حدیث (۹۶) نیز مولانا در ص۱۰۵ تعلیم الدین از قول بزرگی نقل میفرماید۔ کہ گفت بہمراہ پیر خود بودم دیچہرۂ بچۂ خوبصورت نگاہ کردم و از پیر سوال کردم کہ اللہ تعالیٰ چنین خوب صورتان را ہم عذاب میدہد پیر فرمود کہ تو این پسر را بشہوت نظر نمودید فوراً سزای عمل خود را می یابی و ہمان شخص میگوید کہ بعد از بیست سال قرآن مجید را فراموش نمودم ۔ ۱۲ (نعوذ باللہ من سیئات اعمالنا)

حدیث (۹۷) حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ در ص خدام الدین سنہ و تاریخ از یادم نیست ۔ میفرماید در دل مریدی نوری بمثل چراغ روشن بود و خود اظہار میداشت کہ روزی بطرف مسجد شہری رسیدم نظرم بدختر ہندوئی خوبصورت افتاد بمحض افتادن نظر چراغ دلم مردہ شد و تا ہنوز زندہ نشدہ است حالانکہ آن شخص ہیچ بدی نکرد فقط با فتادن نظر در دل او خدشہ پیدا شد کہ اللہ تعالیٰ ناراض گردید و نور چراغ دل خاموش گشت ۔ ۱۲

(بقیہ باب ۱۴ را در ضمیمہ جزء دوم ص۱۶۷ دریابند)

باب ۱۵

در دستورات مشائخ کہ زنان پس پردہ طریقہ اخذ کنند و در ہر معاملہ بعلماء حقانی رجوع باید نمود

حدیث (۹۸) حضرت مجددؒ در مکتوب ۲۵۲ باب دوم میفرماید در جواب خلیفہ خود کہ بعضی عوراست (یعنی زنان) طالب مشغولی

Marfat.com

می نمایند اگر از محارم اند چه مانع است والا در پرده بنشینند و طریقه اخذ بنمایند - ۲؛

هدیه (۹۹) از فتوای امدادیه صفحه ۱۵۰ جلد (۵) نقل است که نشان دادن ذکر بر زنان جائز است و نه شغل که شغل برای مردان است لیکن اگر منکوحه با محرم شرعی باشد مضائقه ندارد - ۱۲

هدیه (۱۰۰) حضرت مولانا عثمانی در صفحه ۵۲ مجموعه تکشف فرموده است وقتیکه حجاب نمیشود اتفاقاً نوبت به تنهائی میرسد گاهی چنان شده است و می شود و اگرچه حقیقتاً تنهائی نمیشود امّا حکماً در تنهائی شمار می شود مثلاً چونکه آن زن با محرم آن مرد یعنی شیخ نیستند و نیز محرمی از آن زن ها حاضر و شامل این زنان نتوان شد و از سبب بی پرده گی خلوت منهی عنه عادتاً لازم می آید و نیز از بے پرده گی مفاسد دوم ممکن است چنانکه دراین زمان که بدعات را رواج میدهند مرده از پیر در پرده نمی شوند علاج و اصلاح آن واجب است - ۱۲ - (دستور مشائخ است که در کثیر و قلیل رجوع بعلماء و بفتوی شان زندگانی باید نمود)

هدیه (۱۰۱) حضرت مجبوب سبحانی مجدد الف ثانی در مکتوب ۱۸۹ باب سوم میفرماید - که نفع ذکر و مترتب آثار بر آن مربوط باتیان شریعت است پس در ادای فرائض و سنن و اجتناب از

Marfat.com

محرم و مشتبہ نیکصا احتیاط باید کرد و در کثیر و قلیل بعلماء رجوع
نمودہ و بمقتضیٰ فتویٰ ایشان زندگانی باید کرد والسلام — ۱۲
منیہ ( ) حدیث (۱۰۲) و نیز در مکتوب ۱۶۳ باب دوم
فرمودہ است در معاملہ حل و حرمت ہمواره بعلماء دیندار
رجوع باید کرد و از ایشان استفسار باید نمود و بمقتضای فتویٰ
ایشان عمل باید نمود کہ راہ نجات شریعت است و بعد از شریعت
ہرچہ ہست باطل است و بی اعتبار الیٰ آخر — ۱۲ — و در خاتمہ
صفحہ ۳۱ مکتوب شریف حاجی دوست محمد قندھاری رح خصوصاً در
بیان علامات شیخ کامل مرقوم است و از آن جملہ علامت ہشتم
آن این است کہ از نظر کردن نامحرم اجتناب کند اگرچہ مرید
او باشند از آن ہم پردہ شود و آنہا را نیز امر فرماید بہ پردہ نمودن
وغیرہ — ۱۲ (اعلان خصوصی در بیان پردہ)
حدیث (۱۰۳) (اعلان اینکہ مرد ان را دادن تعلیم قرآن
مجید و مسائل دینی بزنان اجنبی بدون پردہ و اگر پردہ باشد خانہ
خالی از محارم باشد ناروا و حرام است باید کہ محرم و پردہ ہر دو
باشد و در یک خانہ بی پردہ و بی محرم نباید بود و استاذ و شاگرد
جدا جدا با پردہ باشد آنوقت تعلیم بر زنان اجنبی جائز است
اگر پردہ نشین باشند با غیر پردہ نشین حکم ہر دو یکی است بزنان
اجنبی ہمان طور کہ تعلیم قرآن مجید و مسائل ضروری جائز است تلقین
و توجہ ہم جائز است جائے تعلیم نارد اشد تلقین و توجہ بطریق
اولیٰ ناروا و حرام است - نیز گرفتن یا بوسیدن دست استاذ یا

Marfat.com

ہیر برای زنان اجنبیہ گناہ است پس تلقین و توجہ برین طور نا روا کہ مذکور
شد اگر کردند پس ہر حالتی و جذبی و اثری بروقت پیدا شود ہمہ مکرو
استدراج اند بدلائل اقوی بزرگان کہ درگذشتہ ذکر شدند - وحکم محققین
مشائخ در تردید آن جماعۃ کہ مدعی اتباع اند و در حقیقت نیستند در چند
صفحہ ذکر شدہ است و نیز از دستورات شان معلوم شد کہ تلقین دادن
بزنان بیگانہ درپس پردہ باشد - واکنون فتوی محققین علمار کرام
ومفتیان اسلام نوشتہ خواہد شد)

Marfat.com

جزء سوم

در باب ۵ و ۱۸ هدیه

باب ۱

در بیان اقسام پردهٔ شرعی و فتوی علماء اسلام

(حکم پرده مرید مستورات از پیر خود)

هدیه (۱) در صفحه ۳۲ و جلد ۳ عزیز الفتوی دار العلوم دیوبند تحریر است - هر مرشد که از مرید مستورات هایش ستر و حجاب نکند و قائل آن نباشد او لیاقت مقتدائیت نداشته و فعل او غیر معتبر است و پیرو مرید هر دو از راه حقیقت دور اند و نماز از پس چنین پیرو مرید مکروه تحریمی است و متبعین مبتدع و فاسق هستند

— ۱۲

ضمیمه ( ) هدیه (۲) در صفحه ۱۷ ج ۲ فتوی همایونی نوشته است - سوال :- زنان را مستور نمودن واجب است یا نه - جواب :- زنان را مستور کردن واجب است بانیطور که نزد بیگانگان روی خود را نگشایند - قال فی الدر المختار و تمنع المرأة الشابة من کشف وجهها بین الرجال لا العجوز

Marfat.com

بل لخوف الفتنة انتهی[1] - پس ستر باین طریق واجب است که زنان خود را بچادری از سر تا پای بپوشند پس برای انجام حاجت خود بروند و به بیگانه روی ننمایند باقی پس دیوار نشانیدن چنانچه هیچکس آنها را ولو من ورای الثیاب نه بیند پس این ستر خاص بازواج مطهرات رسول الله صلی الله علیه وسلم است نه جهت عامهٔ مومنات - قال الشیخ المحقق عبد الحق فی شرح مشکوٰة فی مناقب عمر رضی الله تعالی عنه وقلت یا رسول الله یدخل علی نسائک البر والفاجر فلو امرتهن ان یحتجبن فنزلت آیة الحجاب پس فرود آمد آیة حجاب و آن حجاب که واجب بود به نساء آنحضرت صلی الله علیه وسلم جزء ستر عورت است که بر همه زنان واجب است به تفصیلیکه در فقه مذکور است آن حجاب باین معنی است که شخص خود اگرچه در جامها پوشیده باشد پیش مردم نیایند و این خاصه ازواج مطهرات است - حرره الفقیر عبد الغفور الهمایونی رح - ۱۲

هدیه (۳) فتوی مولانا مفتی محمد عثمان صاحب بلوچ مدظله العالی (در مسئله پرده) زنان مخدرات و غیر مخدرات را بوقت ضرورت در حالت ستر و پرده مسائل دینی از عالم متقی پرسیدن جائز بغیر پرده ناجائز و حرام ست چونکه موضع تهمت است علماء کرام را هم

---

[1] در در المختار مذکور است که منع کرده باید زنان جوان را از کشادن روی خود از مردان بیگانه نه آنکه عورة است بلکه از خوف فتنه

اجتناب کردن میباید[1] کتبہ محمد عثمان بلوچ غفرلہ از دار الافتاء کراچی ۱۳۸۲ھ - ۲۴ ربیع الثانی -

ھدیہ (۴) در فتویٰ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی ارشاد است - از روی سنت صحابہ و تابعین و از اقوال مجتہدین صحیح ہمین است کہ انتظام تعلیم دین مر زنان را بوسیلہ محارم خویش کردہ میباید و اگر کسی را ممکن نباشد لہذا او را جائز است کہ بقدر فرض و واجب از غیر محرم تعلیم حاصل بکند بشرطیکہ زن پس پردہ باشد و مکان خالی از محارم نباشد پس تعلیم زنان سافرات الوجوہ و بدون محارم کسی را جائز نیست و محرمیت عند الشرع از رشتہ قرابت خاصہ می آید نہ از رشتہ پیری و مریدی و تعلیم و تعلم پس پیر و معلم اگر از رشتہ قرابت محرم نیست بوجہ پیر یا استاذ بودن ہرگز محرم نخواہد شد حجاب شرعی از ایشان واجب و لازم است و ترک آن گناہ شدید واللہ اعلم - بندہ محمد شفیع از دار العلوم کراچی ۱۹/۴/۸۲ھ ۱۲۰۰

الجواب صحیح ولی حسن عفی عنہ از دار الافتاء کراچی مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن - الجواب صحیح محمد عثمان بلوچ عفی عنہ از دار الافتاء لیاری کراچی -

---

[1] فی الحدیث من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یقف موقف التہم رسالہ الامام مالک ابن انس بحوالہ اصلاح الواعظ الدینی از تالیف محمد عبد العزیز الخولی ص ۲۵۵

Marfat.com

(مسئلہ پردہ زنان در حالت بیعت)

ھدیہ (۵) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رح در ص ۲۹۲ فتاوی رشیدیہ فرمودہ است - کہ زنان را نزد پیر بدون پردہ آمدن حرام است - سخن کردن با او اگر خوف فتنہ نباشد جائز است و اگر نہ حرام و ممنوع است البتہ پس پردہ بیعت توان گرفت - ۱۲

باب ۲

در اعتراض بر مفتیان کرام

ھدیہ (۶) بخدمت جناب صوفی ملا دوست محمد صاحب اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ و بعد از تحیۃ و سلام مذاکرہ ما و شما در مسئلہ پردہ آنچہ برای این قلیل البضاعت ظاہر شدہ ذیلاً مرقوم میشود انشاء اللہ تعالی و ھو ہذا حجاب یعنی پردہ بر دو قسم است - پردۂ ازواج مطہرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم و پردہ نساء امت - پردہ بر ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرض بودہ لقولہ تعالی قرن فی بیوتکن و لقولہ تعالی و اذا سئلتموھن متاعاً فاسئلوا من وراء حجاب و برای مومنین امت پردہ

Marfat.com

فرض نیست - حضرت شاه ولی الله آیة کریمه قوله تعالی قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن مترجم گوید که حاصل این آیه کریمه آن ست که موضع زینت بر دو قسم است و آنچه در ستر آن حرج است وجه و کفین است و آنچه در ستر آن حرج نیست مانند سر و گردن و عضد و ذراع و ساق پس ستر وجه و کفین از اجنبیات فرض نیست بلکه سنت است فتوی اشرفیه امدادیه ج کتاب الحظر والاباحت ومن اجنبیة الی وجهها و کفیها و در حاشیه علامت ه هذا ظهر من قول عامة الفقهاء لانهم نظروا الی عامة الحالت و اقصی ای حل النظر للضرورة فلم یجدوا للنساء بدا من الابداء ولا یکلف الله نفسا الا وسعها و استدلال صاحب الهدایه بقوله تعالی الا ما ظهر الآیه ه شرح وقایه ج کتاب الکراهیة والمتبادر من هذه العبارت ان جواز النظر لیس خاصا بوقت الاشتغال بهذه الاشیاء بالاجارة بخلاف عبارة الاولی وعبارت زیلعی اوفی بالمراد وهی وعن ابی یوسف انه یباح النظر الی ذراعها ایضا لانها یبدو منها عادة انتهی فافهم شامی جلد خامس کتاب الحظر والاباحة پس بعبارت فقهیه معلوم میشود که زنانیکه کسب و کار دارند غیر مزدوری باشد بی ستر وجه و کفین حتی ذراع ایشان جائز است و برای درس و تلقین بطریق اولی جائز میباشد که ضرورت دین اشد می باشد و پرده نمودن زنان در درس و تلقین از قول بزرگان نقل کرده شد امر استحبابی است و اولی و احوط می باشد لا امر وجوبی و معنی استدراجی که از قول شما معلوم میشود مشتبه است و جواب آن باقی است هذا ما ظهر لی والله اعلم در روایة فقهیه که شما معلوم دارید تحریر فرمائید باحواله

Marfat.com

کتاب وجلد وصفحه ۱۲ ۵ محرم ۱۳۸۳ھ (نقل مطابق اصل الآسنه)

باب ۳

در جواب اعتراض و ثبوت وجوب پرده

هدیه (۷) نجی محترمی جناب برادر بزرگوار وعلیکم السلام وتحیه نامه مرسوله زیارت گردیده وباعث حسرت و ناراحتی شد که جناب بآن همه کمالات معنویه وشهرت علمیه خصوصاً در مورد مسئله پرده و حجاب زنان خلاف فتوی علماء اسلام ابراز عقیده نمایند بازهم ناچارم آنچه حقیقت حکم و واقعی ومسلم مسئله است مرقوم دارم الجواب بل هوالمصدق والصواب در صفحه ۲۰۹ احسن فتوی مذکور است که پرده از نصوص قطعیه وآیات قرآنیه چنانچه بر ازواج مطهرات فرض است همچنان برنساء امت فرض ولازم است دلیل فارق بنظر نمیرسد وآیات حجاب دلالت بر تعمیم دارند الاول قوله تعالی وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیة (الاحزاب) در این آیه اگرچه خطاب باز واج مطهرات است امابنا بر قرائن زیر حکم عام است احکام ماقبل وما بعد آیه مذکوره یعنی لا تخضعن بالقول وقلن قولاً معروفا اقمن الصلوٰة و

Marfat.com

آتین الزکوٰۃ وغیرہ عام وشامل حال ازواج مطہرات وسائر
نساء امت است (ب) برای تاکید وقرن فی بیوتکن باالمقابل
از تبرج جاھلیہ منع فرمودہ است وہرکس ادراک می کند کہ تبرج
یعنی عادات جاہلیہ کہ عبارت از کفر وشرک وقبائح دیگر میباشد
ہرزن مسلمہ را از آن اجتناب فرض است لذا باالمقابل قرن فی
بیوتکن ہم برای عموم تسلیم شود ونسبت بحکمت حجاب فرمان خدا
وندی است لا تخضعن باالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض این
جای ثابت شد کہ علت پردہ احتمال فتنہ است وآن احتمال در
غیر ازواج مطہرات اقوی است زیراکہ ازواج مطہرات بر رجال
امت از محرمات مؤبدہ اند لقولہ تعالی وازواجہ امہاتہم ولا
ان تنکحوا ازواجہ من بعدہ ابداً وطبع نفس سوی محرم مؤبدہ میل
ندارد الغرض علت حجاب در غیر ازواج مطہرات اتم واقوی
است علہذا قرار فی بیوت نیز بر نساء امت بطریق اولی واکدی
باشد الآیۃ ثانیہ قولہ تعالی واذ سئلتموھن متاعاً فاسئلوھن
من وراء حجاب ذالکم اطہر لقلوبکم وقلوبھن (الاحزاب)
در این آیہ ہم خطاب خاص وحکم عام است ومعلوم شد کہ آن
در وقت گفتگوی با مرد اجنبی عند الضرورت در پردہ روی خود
را مستور سازد بشرطیکہ روبند یعنی لباس ستر مزین نباشد واگر
آن لباس بدن مزین وجالب توجہ مرد اجنبی است پس در این
صورت مواجہ روبروی او بمردان اجانب ناجائز است عن
عائشہ رض قالت اومت امرأت من وراء ستر وبیدھا کتاب

Marfat.com

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابوداؤد ونسائی ازین
حدیث معلوم شد کہ زنان از سید الکونین بوقت ضرورت شدیدہ
پس پردہ برای دفع حاجات حاضر میگردیدند و روبرو نمی شدند
وعن ام سلمۃ رض انہا کانت عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وميمونة اذ اقبل ابن ام مکتوم رض فدخل علیہ فقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم احتجبا عنہ فقلنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الیس ھو اعمی لا یبصرنا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افعمیاوان
وان انتما الستما تبصرانہ رواہ احمد وترمذی و ابوداؤد - علیہذا
زن جوان را بودن برقعہ و روپوش خارج شدن از منزل و
کشف صورت نزد غیر محارم حرام است بقولہ تعالیٰ وقل
للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا
یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا الآیہ راجع بتفسیر ما ظھر
قول عبد اللہ ابن مسعود قابل اسناد الثیابت والجلباب ودرد
منثور است عن ابن عباس رض الا الوجہ وکفین کشف وجہ وکفین
در وقت ضرورت شدیدہ جائز است لما یتعارض مع الخصوص
والروایات الماضیہ یا مراد از ابداً عند الرجال غیبت لملہ ابدار
فی نفسہ مراد است الخ ودر آخر جواب ارشاد فرمودہ است
غرض اینکہ گفتن زید کہ در زمان آنحضرت صلعم زنان آزادانہ بغیر
پردہ رفت وآمد کردہ اند لہذا چنین اہتمام نمودن پردہ خلاف
فقہاء و مذہب ابوحنیفہ است - و این قول زید بکلی خلاف
نصوص قطعیہ قرآن واحادیث متواترۃ المعنی وتصریحات فقہی

Marfat.com

است بلکه در این قول انکار نصوص و نقض اجماع است ازین وجه اندیشه کفر دارد لازم است که زید توبه بکند و از رقبه خود کوشش بیرون کردن ربقه در اسلام نکند وما علینا الا البلاغ — ۱۲

صدیه (۸) و در درّ مختار مذکور است که و تمنع شابة وجوباً عن کشف الوجه بین رجال لا لانه عورة بل لخوف الفتنه ازین عبارت کاملاً روشن و واضح گردید که اظهار وجه بدون ضرورت شدیده جائز نیست — ۱۲

صدیه (۹) از عین همان فتوی که شما جناب عالی مرقوم فرموده بید که ستر وجه از اجنبیات فرض نیست بلکه سنت است حضرت مولانا محمد اشرف علی مرقوم می دارد و میفرماید که خلاصه جواب این است که ستر فرض است و حجاب بنظر مصلحت واجب والله اعلم وعلمه اتم واحکم در ۲۸ شعبان ۱۳۰۰ھ — ۱۲

صدیه (۱۰) در صـ ۱۶۱ فتاوی امدادیه مذکور است که معنی واجب مصلحتاً این نیست که مردم مصلحت دیده و واجب قرار داده اند بلکه مطلب این است که شریعت وجوب آنرا مبنی بر مصلحت گذاشته است هرگاه مصلحت وجود دارد وجوب باقی است و هرگاه مصلحت نباشد وجوب هم نیست — ۱۲

صدیه (۱۱) ایضاً در صـ ۱۶۵ فتاوی مذکوره مرقوم گردیده است که جواز انکشاف وجه مستلزم جواز نظر نیست پس در صورتیکه

لہ مانند قاضی و شاهد و مرید النکاح و طبیب

Marfat.com

انکشاف عضوی از اعضائے زن جائز است ازین لازم نمیگردد
کہ مرد را نظر کردن جائز است چنانچہ دلیل قرآنی اعنی آیہ شریفہ
کہ بالا مذکور شد یغضضن من ابصارھن موجود است — ۱۲

حدیہ (۱۲) و نیز در ص ۱۸۲ فتوائی مذکورہ مرقوم است کہ فقہاء فرمودہ
اند مرد را دیدن صورت و دست زن غیر محرم جائز است بشرط
آنکہ خوف فتنہ نباشد اشتباہ و غلط نہمیدہ شخصیکہ ازین عبارت
فقہاء استنباط کند کہ زن کشف وجہ در حضور مردان اجانب
کند جائز است زیرا اولاً در این زمان تحقق شرط جواز نادر
است پس کشف للغیر و رویت الی الوجہ المرأت این دو فعل
جداگانہ است اول فعل زن و دوم فعل مرد است بالفرض
چنانچہ مرد بر نفس خود اطمینان داشتہ باشد و بنا بر آن محل دارد
کہ او صورت زن را نگاہ کند مگر مرزن را کشف وجہ از کجا داند
زیرا زن چہ خبر دارد کہ از کشف وجہ من بر دل و دماغ مرد چہ
اثری واقع میشود و قتیکہ اجازت آن نتوان شد پس چنین
نتیجہ بر آوردن صریح غلط است — ۱۲

(حکم پردہ زنان از آیات قرآن)

حدیہ (۱۳) در ص ۱۷۲ فتوائی مذکورہ جلد ۴ مرقوم
است - سوال :- بعضی از مردمان از آیہ سورہ نور لا یبدین
زینتھن الا ما ظھر منھا میباشند از تفسیر جملہ ما ظھر منھا کہ
بوجہ و کفین منقول است از آن استدلال بعدم وجوب استتار
وجہ و کفین گرفتہ - آیا این استدلال ایشان صحیح است یا خیر

Marfat.com

الجواب :- جواب تفضیل این را از رسالۂ القار السکینۃ فی تحقیق ابدار الزینۃ مرقومہ حضرت مولانا تھانوی رح باید جست و منتخب او اینکہ کہ عرض خدمت میگردد - اولاً اینکہ تفسیر آیہ مذکورہ کہ از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بوجہ و کفین مذکور است منقول است متعین و متفق علیہ نیست زیرا کہ برخلاف آن از حضرت ابن مسعود رض تفسیر آیہ مذکور بثیاب و جلباب ماثور است با قوال دیگر کہ منقول اند در درّ المنثور بنابرین تفسیر آیہ محتمل شد و استدلال او از محتمل درست نیست اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال و ثانیاً از تسلیم تعین تفسیر آیہ مذکورہ بقول ابن عباس باز ہم استدلال از آن بمدعا خود باطل است و منشاء آن جہل و بی دانشی است و بطلان آن بہ امور پنجگانہ ذیل ہویدا و آشکارا میگردد امر اول این ست کہ ما ظہر فرمود وما اظہر مانند آیہای دیگر کہ بصیغہ تانیث یغضضن یحفظن لایبدین یضربن بارجلھن آمدہ اند نفرمود پس این تعبیر دلالت دارد بر آنکہ ظہور غیر از اظہار است - امر ثانی - یغضضن من ابصارھن یحفظن فروجھن - امر ثالث - لا یضربن بارجلھن - امر رابع - سہ آیہ سورہ احزاب کہ قرن فی بیوتکن و اذا سئلتموھن متاعاً و یدنین علیھن من جلابیبھن در نزول از سورۂ نور مقدم اند - امر خامس - آیہ والقواعد من النساء الاتی لا یرجون نکاحاً این آیہ پنجگانہ واجب العمل والاتباع اند پس تقریر مقام بطرزی کردہ میشود کہ بین آیہ ہای تعارضی نخواہد ماند نہ احتیاج توجیہ

Marfat.com

نسخ بین آیہ ہا خواہد ماند از آیہ اذا سئلتموھن استتار اشخاص
واعیان زنان از اجانب واجب گردید وہمین است اصل
حکم وعزیمت امر دلی گاہی احتیاج بیرون آمدن از خانہ ہا
پیدا میگردد بناءً علیہ بآیہ یدنین علیھن من جلابیبھن اظہار
اشخاص را رخصت واستتار ابدان را واجب قرار داده اند و
نیز برای زنانیکہ فاقدۂ اسباب استتار و برای انجام وتأمین حوائج
حیات خود کہ گریز از کشف وجہ وکفین ندارند نیز برفع حرج مطابق
تفسیر مشہور الا ما ظہر منھا فقط اجازہ اظہار وجہ وکفین داده شد
واستتار بقیہ بدن بحالہ واجب است وچون این ضرورت در
کنیزہا بوجہ خدمت موالی شان بیشتر است لہذا برای ایشان
دائرہ رخصت وسیع تر گردید پس معلوم شد کہ جواز اظہار وجہ و
کفین فقط بحالت حرج مد استتار اختصاص دارد خلاصہ مقام
آنکہ حکم اصلی وجوب استتار بہمۂ اعضاء است مگر بوجہ
عارض ضرورت کہ اضطراراً بلا قصد اظہار وجہ وکفین ظاہر میشود
در آن مواخذہ نیست برای دریافت تفصیلات مزید در فتوای
امدادیہ مراجعت باید کرد — ۱۲

ضمیمہ ( ) حوالہ شامی ہدیہ (۱۴) از عبارات
شامی در ص۳۲۵ ج ۵ مر[redacted] میشود کہ نظر بوجہ اجنبیہ بدون
حاجت مکروہ است وبحاجت جائز است۔ لقاض وشاہد و
کذا مرید نکاح بنظر الطبیب الی موضع مرضھا بقدر الضرورۃ
ونظر بدون شہوۃ مکروہ است وبشہوۃ حرام است وآن

Marfat.com

ہم در آن زمان بود امّا در زمان ما نظر بوجہ شابہ اجنبیہ مطلقاً ممنوع است - فان خافت الشہوۃ او شک امتنع نظرہ الی وجہہا فحل النظر مقید بعدم الشہوۃ والا فحرام وھذا فی زماننا امّا فی زماننا فمنع من الشابۃ قہستانی وغیرہ - قولہ مقید بعدم الشہوۃ قال فی التتارخانیہ وفی شرح الکرخی النظر الی وجہ الاجنبیۃ الحرۃ لیس بحرام ولکن یکرہ لغیر الحاجۃ وظاہر الکراھۃ ولو بلا شہوۃ — ۱۲

صدیہ (۱۵) نیز در منتخب مکتوبات حضرت امام ربانی رح ومکتوب اغ باب چہارم بطور محققانہ مرقوم است آنجا باید دید و از آن جملہ اندکی نوشتہ شود بالجملہ ہرچہ منجر بفسق است منہی و مستقبح است احتیاط باید نمود کہ ارتکاب مقدمات ومبادی محرمات نشود تا سلامتی از نفس محرمات میسر گردد الخ — ۱۲

(در بارہ نقل اقوال بزرگان کہ فرمودہ بودند - واقوال و عبارات بزرگان دلالت بر وجوب دارند نہ بر استحباب واولیٰ واحوط چنانچہ در نقل بعین عبارات ایشان بدون تغیر وتصرف اکتفا نمودہ اند بحوالہ کتاب وجلد مع صفحہ — ومعنی استدراج و اقوال بزرگان با توضیح کامل ذکر شدہ وما ہم در رسالہ خویش باحوالہ ومأخذ آن مرقوم داشتہ ایم ملاحظہ گردد)

(جواب علماء کرام بر صحت وجوب پردہ شرعی زنان)

۱- جواب صحیح الحقیر محمد شہداد غفرلہ - ۲- جواب صحیح احقر عبد العزیز غفرلہ - ۳- جواب صحیح اشفاق الرحمٰن - ۴- جواب صحیح

Marfat.com

محمد عثمان - ۵ - جواب صحیح سلیمان شیخ زاده - ۶ - جواب صحیح محمد ابو عبد القادر - ۷ - جواب صحیح محمود الحسن المبارکی - ۸ - جواب صحیح عبد الحمید ساکن دیکور سربازی - ۹ - جواب صحیح خادم طلبه غلام محمد عفی عنه جواب صحیح و مدلل است عبد الرحیم قاضی تربت کیچ مکران - ۱۰ - الجواب حق الحق احق ان یتبع بنده تاج محمد غفرله - ۱۱ - المجیب مصیب خادم الاسلام عبد الرب شاه غفرله - ۱۲ - جواب صحیح است محمد عثمان قاضی کچھی قلات - ۱۳ - جواب صحیح داد الرحمٰن سربازی - ۱۴ - جواب صحیح محمد عیسیٰ سورانی عفی عنه

باب ۴

در اعتراض بر رساله و جواب آن

هدیه (۱۶) مقصد از تحریرات این نامه مسمیٰ باستدراج در فهم نمی آید - آیا کسی از مقتدایان ما بنظر شما کافر العیاذ باالله یا فاسق هست که خوارق عادات ایشان را شما استدراج مینامید یا خیر و اگر هست خدا نخواسته پس آیا از ایشان خوارق عادات ظهور یافته یا خیر و اگر خوارق عادات ظهور یافته تفصیل آن کتب نمائید

Marfat.com

و درصورت اول صفات کفر یا فسق آن بدلیل قوی اثبات
فرمائید تاکه جواب شافی بشما برسد

(نقل مطابق اصل)

هدیه (۱۷) (درجواب اعتراض) (بخدمت اخوی
الحاج عرض میشود - اینکه مقصود تحریر این نامه مسمی باستدراج که از
کتاب البلاغ المبین مؤلفه حضرت شاه ولی الله دہلوی رح که از ص ۶۹
نقل نموده ایم و در کتاب بکدام مقصود که درج شده است و
در رساله نیز بهمان مقصد تحریر می شود - آیا از کجا معلوم شد که
مقتدایان شما بنظر کافر یا فاسق هستند خدا نکرده نعوذ با لله من
ذالک و در صورتیکه توصیف مقتدایان را از قول بزرگان در
ترغیبات جزء اول مرقوم داشته ام نه توهین - و اگر مقتدایان شما
ایشانند که مرد و زن را یکجا جمع می نمایند برای ذکر و حلقه و غزل خوانی
و زنان بیگانه را نظر کنند و عاشق شوند و این عشق را معمول خود دارند
و این را باعث قرب الهی اعتقاد کنند و بدون پرده بجواز تلقین
و توجه زنان اجانب عامل اند - و بدون آداب سماع و برخلاف
شریعت سماع کنند - پس ایشان لائق مقتدائیت نیستند و
چنین اشخاص که فسق را طریق خود گرفته اند از راه مستقیم لغزش
خورده اند - بار دیگر آنهارا مقتدای خود نباید گفت - زیرا تمام
علماء کرام و عرفاء عظام چنین فعل نامشروع را بدلیل قوی مردود و مذموم
ثابت فرموده اند و نقل تردیدات و مذمت آنهارا از اقوال
بزرگان در رساله نیز نوشته ام و لائق مقتدائی آنها بوده اند که

Marfat.com

متبع سنت و در کمال ورع و تقوی آراسته بوده اند و میشوند- واز گروه اول حالا تیکه وارد شود شک نیست که استدراج و تصرف شیطانی است- واز گروه ثانی بی شک و شبه کرامات و خرق عادات میشود)

باب ۵

در ابلاغ خصوصی

ضمیمه ( ) هدیه (۱۸) (باسمه تعالی وهو المستعان)

باطلاع عموم برادران دین میرسد که حامیان شرع متین و نکته سنجان دین مبین از علماء و مشائخ محققین به بصیرت و راهنمائی احادیث و تفاسیر و کتب فقهیه مذهب حنفی در ثبوت پرده شرعی بحثها فرموده اند که این مختصر گنجائش آن را ندارد- باوجود بیانات واضحه و ادله کامله فتوی مفتیان اسلام متأسفانه بعضی اشخاص بنابر اشتباه بتاویلات رکیکه و روایات ضعیفه نادره خلاف جمهور علماء و از وجوب پرده منکر و قائل استحباب اند علتش بغیر از کوته اندیشی و لجاجت چیزی دیگر نیست- یا بعضی از ایشان تعلیم و تلقین و توجه ودم رقیه از اختلاط با اجانب لذت برده و عادت گرفته اند- الحدیث العادة لاترد الا

Marfat.com

الموت - بنابرخوف لومة لائم آن را عشق نام نهاده اند - پس دراین باره نکته سنج خاص مولانا تھانویؒ درجلد اول کلید مثنوی و درصـ ۱۱۶ مجموعہ تکشف میفرماید اگر قصداً یا بغتتہً اتفاقاً شخصی متمتع شد پس در تمام عمر درہمین کار مشغول میشود وہیچ گاہ آن فرصت نمیرسد کہ از آنطرف مجاز بمطلوب حقیقی متوجہ شود — ۱۲ (وخلاصۂ فرمائش نکتہ سنج تھانویؒ این است کہ نظر کردن ولذت بردن واختلاط بازنان بیگانہ باعث حرمان است وقرب مولی تعالی بپای بندی شریعت وہدایات مشائخ طریقت حاصل میشود - وضرر فاحش بی حجابی کہ درگردش ایام بنظر رسیدہ وموجب فتنہ وفساد ہای مہم واقع شدہ بہمین درس وتلقین ودم زنان بدون پردہ است - ومصیبت ہای عشق وآشفتگی کہ بر بعضی پیشوایان این دیار رسیدہ بعلت ترک حجاب است) درصـ ۱۳۱ تذکرۃ الاولیاء نقل است - کہ حسنؒ عجیب صاحب جمال بود وچون اورا ابو حنیفہؒ یکبار بدید بعد از آن دیگر بار اورا ندید وچون با او درس گفتی اورا درپس ستونی نشاندی کہ مبادی کہ چشمش بروی افتد — ۱۲ (لہٰذا از برادران دین ومعلمین استدعا میشود کہ واقعات روزمرہ را بنظر عبرت نگاہ کنند وبا احتیاط کامل بتدارک مافات متوجہ شوند از اختلاط با اجانب کہ شرعاً قبیح است خودداری فرمایند - زیرا ہیچ شخصی نیست کہ اختلاط مردم نامحرم را با محارم خویش گوارا داند - کاریکہ بخود نمی پسندی باکس مکن ای برادر من - وچون تعلیم وتلقین از لوازم ارشاد وسلوک است پس باید طبق دستور صاحب شرع وفتوی علماء اسلام ادامہ دادہ شود وگرنہ موجب

Marfat.com

خسارت دنیا و آخرت خواہد شد و ما علینا الا البلاغ ۱ شعبان ۱۳۸۵ھ

جزء چہارم

در ۸ باب و ۲۳ ہدیہ

باب ۱

در بیان اولیاء مجذوبین

ہدیہ (۱) (مردم عوام پنداشتہ اند کہ مجذوبین کہ از اقسام اولیاء کرام اند از طرف خود میتوانند کہ بمردم نفع و ضرر برسانند حالانکہ چنین عقیدہ داشتن نقص در ایمان دارد - و بعضی مردم کہ مدعی مجذوبیت اند از پای بندی احکام شرع خود را آزاد نمودہ و در ممنوعات شرعیہ مبالغہ میکنند و میگویند مجذوبان بہمین صفت موصوف ہستند و ما ہمچنانیم و دلیل ادعای خود خبر دادن از مغیبات کردہ اند و مردم عوام از دیدن چنین چیز ہا اکثر فریب میخورند و ایمان خود را برباد میدہند کہ در پی مدعیان دروغگو ہستند و تحقیق تمیز مجذوبان صادق را نمیکنند تا کہ حقیقت کشف شود - امّا مجذوبان صادق از اقسام اولیاء بدرجہ ادنیٰ تر اند زیرا کہ مکلف شریعت

Marfat.com

نیستند و مانند دیوانہ گاہی مسلوب العقل و گاہی مسلوب الاختیار میباشند ازین سبب معذور اند امّا مدعیان کاذب کہ بصفات حقہ متصف نشدہ اند اختیار و عقل دارند مجذوب و معذور نیستند و پس کسانیکہ فہمیدہ اند مجذوبین قدرت دارند بنفع و ضرر رسانیدن این اشتباہ صریح است - زیراکہ ایشان ہر کار را بتقدیر و با اذن الٰہی میکنند و نمیتوانند کہ از جانب خود عمل خیر یا شر انجام بدہند)

ضمیمہ ( ) (فرق مجذوب و مجنون) ہدیہ (۲) مذکورہ بالا مطابق این نقل است کہ حضرت مولانا در صفحہ ۴۰۱ رسالہ شریعت و طریقت مرقوم داشتہ است - مجنون کسی است کہ بعلت غلبہ اخلاط فاسدہ عقل وی ضائع گردد - و مجذوب کسی است کہ عقل وی بغلبہ واردات غیبی زائل گردد و امّا در بعضی بعلت غلبہ احوال و واردات در اخلاط وی تغیرات خواہد شد بنا برین پے بردن بعلت این دو موضوع مشکل است - علامت مخصوص مجذوب اینکہ بمحض نشستن نزد آنہا دل را بسوی آخرت کشش خواہد شد و علامت دیگر اینکہ اہل بصیرت و محققین جامع شریعت و طریقت آن زمان بر آن شخص نکیر نکنند - و این ضروری نیست کہ ہر مجنون مجذوب شود و نکتہ ہست دراین بارہ ازین وجہ مردمان طالب مجذوبان میشوند و نکتہ اینکہ ہرچہ مجذوب بگوید آن خواہد شد - حالانکہ از گفتن آنہا چیزی نمیشود من جانب اللہ میشود یعنی کار یکہ من جانب اللہ خواہد شود ایشان را از آن انکشاف میشود و نہ اینکہ از وجہ گفتن ایشان میشود بلکہ گفتن ایشان از وجہ بودن آن میباشد -

Marfat.com

واگر ایشان اظہار نکنند نیز آن میشود ۔ وچنان مثال دارد کہ تلگراف نزد رئیس تلگراف می آید مینویسد و بمردم تقسیم میکند و او د خالت دیگر ندارد واگر خبری نیاید او ر خود چیزی نتوان نوشت واگر شخصی از بی وقوفی خود رئیس تلگراف را شیرینی و نذرانہ دہد کسی دیگر را چہ نقصان رسد و علاج آن بی وقوفی چیست و این مردمان چنین نہمیدہ کہ اخبار باختیار رئیس تلگراف است اگر خواہد حرف خوب دہد و یا خبر خراب درصورتیکہ چنین نیست رئیس باخفاء اظہار آن ہیچ دخالتی ندارد ۔ حتی اگر ویرا بد یا نیک بگوئید تاہم کم و یا زیادہ نمودن نمیتواند ۔ غرضیکہ قول مجذوب وغیرہ را ہیچ اثر نیست ۔ ومردم وقت خود را ناحق ضائع میکنند ۔ ازین وجہ کہ از مجذوب نہ فائدہ دینی میشود و نہ دنیائی ۔ فائدہ دینی بہ تعلیم و نصیحت موقوف است و روشن است کہ از ایشان این حاصل نمیشود ۔ وفائدہ دنیائی بہ سبب دعا میشود و مجذوب دعا نمیکند زیراکہ ایشان صاحب کشف میشوند ایشان را معلوم میگردد کہ فلان معاملہ چنین یا چنان میشود بموافق آن دعا نمودن فضول و بیکار است ۔ وخلاف آن دعا کردن مقابلہ نمودن است با تقدیر ۔ بہرحال آن گروہ دعا نمیکنند ۔ البتہ بنا بر کشف بطور پیشین گوئی میگویند کہ فلان معاملہ چنین خواہد شد واگر وی نگوید باز ہم ہمان طور خواہد شد ۔ یعنی بودن آنطور از سبب گفتن آنہا نشد ۔ غرض اینکہ از مجذوبان ہیچ فائدہ نخواہد شد ۔ البتہ از بزرگان دیگر ہرگونہ نفع میشود ۔ زیرا در آنجا ہم تعلیم و نصیحت میشود و امکان دعا ہم است یعنی فائدہ دین و دنیا ہر دو خواہد شد ۔ پس بوسیلہ سالک دعا خواستہ شود کہ در دعائی

Marfat.com

آنہا اثر میباشد و بر خلاف انکشاف ہم دعا کردن میتوانند بخلاف
مجذوب کہ آنہارا اجازہ نمیشود چراکہ بوجہ نقصان حال کہ در انکشاف
خود یقین دارند۔ وسالک را بوجہ کمال حال از کشف یقین حاصل
نمیشود۔ بلکہ بودن در پی مجذوبان بسیار ضرر است حقیقت اینکہ
مردم شریعت را بیکار دانند و وقعت و عظمت شریعت از دل چنین
مردم میرود۔ زیراکہ مجذوب مکلف نیستند و پیروی شریعت را نمیکنند
پس کسانیکہ در پی مجذوب اند شریعت را میگذارند۔ حالانکہ مجذوبان
بوجہ عدم عقل معذوراند۔ و دیگران بوجہ عقل فہم معذور نیستند لہذا
دین خود را برباد میکنند پس متوجہ شوند کہ بعلت در پی شدن مجذوبان بجای
نفع چقدر نقصان میرسد ازین سبب در فکر ایشان نباید شد۔ اما
مجذوب را بد و نیک گفتن جائز نیست۔ گاہی نظر مجذوب بر خبر کوچک
و معمولی میشود۔ و وقتی نظرش بر خبر بزرگ ہم نمیشود۔ بعلت جذب
و کیفیت استغراقی کہ بر سر آن حضرات غالب میباشد ازین وجہ
فعل آنہا حجت نیست۔ و مرتبہ مجذوب نزد اللہ تعالیٰ چندان
نیست کہ معذوراند۔ مجذوب اگرچہ مقبول است اما کامل نیست
زیرا ایشان از اعمال محروم اند۔ و ترقی از اعمال میشود و اگر نہ ارواح
از عالم ارواح بعالم اجسام فرستادہ نمی شدند زیراکہ در عالم ارواح ارواح
نیز حامل حال بودند اما حامل اعمال نبودند چنانچہ در ارواح درجہ
محبت بود کہ از وجہ آن محبت بر حمل امانت آمادہ شدند۔ و منشاء
آن عشق و محبت بود۔ پس اگر توانستی خدمت مجذوب را بکنید
لیکن طالب توجہ ہرگز نباید شد و اگر در درستی حواس آن شبہ داشتہ

Marfat.com

باشد چیزیکه بدهد مجذوب نباید گرفت واگر کسی گرفت معامله فقط را کند ۱۲

هدیه (۳) حضرت مولانا تھانویؒ در صـ۱۶۱ مجموعه تکشف میفرماید۔ باید دانست اولیاء کرام دو قسم اند۔ یکی آنست که خدمت ارشاد و هدایت و اصلاح قلب و تربیت نفوس و تعلیم طرق قرب و قبول عندالله متعلق بایشان است و این حضرات را اهل ارشاد می گویند و در زمانه ایشان هر که اکمل و افضل باشد فیض او اتم و اعم باشد و او را قطب الارشاد مینامند و این طائفه نائب حقیقی حضرات انبیاء علیهم الصلوٰة والسلام می باشند و روش ایشان روش نبوت است۔ و قسم دوم آنست که خدمت اصلاح معاش و انتظام امور دنیویه و دفع بلیات متعلق بایشان است که از همت باطنی خود باذن الٰہی این امور را درست نمایند۔ و این طائفه را اهل تکوین می گویند و در عرف ما ایشان را اهل خدمت مینامند یکی که از ایشان اعلیٰ و اقویٰ باشد بر سر دیگران حاکم است و آن را قطب تکوین میگویند و حالت آنها مثل حضرات ملائکه علیهم السلام می باشد و ایشان را مدبرات امر فرموده اند و حضرت خضر علیه السلام در همین شان معلوم میشود و برای بودن مقام و منصب ایشان چنین تصرفات عجیبه (یعنی کشف صوری) لازم است۔ بخلاف اهل ارشاد که آنها را صاحب خوارق صوری بودن ضروری نیست۔ البته کرامات این حضرات بطوری دیگر است که عوام آنرا درک نتوانند کرد بلکه آن امور ذوقی و وجدانی اند و کسانیکه اکثر اوقات در خدمت و صحبت ایشان مستفید شده و میشوند آنها را خبر میشود۔ حالانکه دانستیم که نفع

Marfat.com

طریقیت و اصلاح نفوس از اہل ارشاد است پس بیان نمودن کمالات اہل تکوین چہ فائدہ دارد - البتہ بیان نمودن کمالات اہل تکوین دو فائدہ دارد یکی علمی ددوم عملی - فائدہ علمی اینکہ مردم از علم تکوین چنانکہ مذکور شد باخبر شوند - وفائدہ عملی آنست کہ اکثر این گروہ بصورت ظاہری خستہ حال وشکستہ بال و ذلیل وخوار بنظر می آیند وکسی را کہ این مسئلہ معلوم شود آن وقت تحقیر و توہین مساکین را جائز نمی داند خوب بفہمید — ۱۲

ھدیہ (۴) نیز حضرت مولانا در صـ۲۴۵ کتاب علم وعمل میفرماید - کہ امداد و اعانت کافر جائز نیست ولے این عدم جواز برای ما است و برای فرشتہ جائز است چراکہ این کار از امور تکوینی است کہ بآنہا سپردہ شدہ است و نیز این تعلق در شان اہل خدمت یعنی قطب التکوین است کہ امور تکوینی بآنہا نیز محول شدہ است وکارہائیکہ اقطاب و مجذوبان مذکورہ می کنند سالکین (جائز ندارند) و نمی توانند کرد زیراکہ سالکین مکلف باجرای احکام شریعت اند و در شرع حمایت کفار بمقابلہ مسلمان کاملاً حرام است و مجذوبین از قید کلفت شرعی رستہ اند امّا سالکین در درجہ قرب خداوند متعال جائز اند و مثال مجذوبین مانند کوتوال و سپاہی است بمقابلہ سالک کہ انتظام شہر بعہدہ آنہا است و از تمام حالات شہر باخبر ہستند و مثال سالک مانند محبوبان پادشاہ میباشند و مزاج شناس شاہ اند - کوتوال و سرباز را ازین حال مزاج شناسی شاہ بوئی بمشام جان نرسیدہ باشد

Marfat.com

بمثل سلطان محمودؒ و ایازؒ کہ سلطان را بہ ایاز محبت و عنایت
خاص بودہ حالانکہ ایاز را در امور سلطنت و انتظام ملک بقدر
وزیر معلومات نبود ازین وجہ مردمان حیرانی داشتند کہ سلطان
با ایاز چرا این قدر عنایت دارد و از آن سر وزیرؔ را ہم خبر نبود و
گاہی چنان بود کہ بغیر ایاز ہیچ کس را جرأت سخن گفتن با سلطان
نبود ۔ ہمین طور سالکین مزاج شناس طریق جلب رضای مولا
تعالیٰ و وصول الی اللہ را میدانند و ہم میتوانند کہ مردم را بیاموزند
و نزد ایشان دعویٰ کرامت و مذاکرہ کشفی و تعبیر خواب نیست یعنی
ازین سامان ظاہری پیرایہ ئی ندارند (و سامان باطنی یعنی کرامت
معنوی حتماً دارند) و از رضای و محبت و معرفت الٰہی کہ خزانہ مخفی
است دم میزنند و بعلاقہ مندان تعلیم میدہند امّا آن قرب و
منزلت این بزرگواران را اہل بصیرت درک کنند و نظر کم بینان
عوام بساحت قدرشان نمیرسد ۔ برعکس مجذوبان کہ اسباب ظاہری
دارند (یعنی کشف صوری) ازین باعث عوام ظاہر بین بلکہ کفار
ہم معتقد ایشان میشوند ۔ ۱۲

(بیان سالک مجذوب و مجذوب سالک)

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۵) شخصیکہ مقامات را قبلاً طی کند
بعداً از عالم غیب کشش کردہ شود آن سالک مجذوب است ۔
وکسیکہ آن را اولاً کشش باشد و بعداً مقامات را طی کند آن مجذوب
سالک است ۔ اول را محُب ۔ و دوم را محبوب میگویند ۔ ۱۲

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۶) در صـ۱۵۸ جمال الاولیاء و جلد

لہ وزیر حسن میمندی نام داشت

Marfat.com

اول مرقوم است - کہ قسمی از اولیاء کرام است کہ در ہر زمانہ مخصوص چہار تا مقرر میشود برای حفاظت چہار گوشۂ زمین مشرق ۱ مغرب شمال - ۳ جنوب ۴ ہر ولایتی بیکی سپرد میشود نیز بعضی زنان در این مقام رسیدہ اند - ۱۲ (یعنی امور تکوینی در تصرف ایشان شود مانند مامورین فرشتہ)

باب ۲

در شکایت ذاکرین زمانہ

مصدیہ (۷) حضرت مولانا تھانویؒ در صـ ۳۵۵ کتاب علم و عمل بطور شکایت فرمودہ است - بیشتر ذاکرین این زمانہ طالب لذت (یا منتظر کشف) میباشند نہ طالب رضای مولای تعالیٰ خصوصاً در این کار تصوف مقصود ذکر کردن و خوی گرفتن باسم ذات حضرت احدیت است جلّ سلطانہ امّا بعضی مردم در ذکر کردن لذت و حلاوت را منظور دارند و آنرا مقصود اصلی میدانند حالانکہ از تجربہ معلوم شدہ کہ این حلاوت اکثر نفسانی بودہ است و میشود نہ روحانی و برعکس اگر حلاوتی دست ندہد و نفس را حظی و روح را لذتی عائد نگردد نا امید و دل تنگ میشوند غالباً کہ از شیخ نیز شکایت می کنند و چہ بسا کہ رفتہ رفتہ از دولت ذکر اللہ دست بردار میشوند

Marfat.com

(نعوذ باللہ من شرور انفسنا) اگر منظور ذاکر حلب رضای مولا است جلّ جلالہ این مقصود از دوام ذکر (و پیروی پیر کامل مکمل بستگی دارد نہ از جلاوت نہ از کشفیات ہمین عجب است کہ مقصود دیگر است و مردم در پی چیزی دیگر اند) و از نفی ہم وارد نگردیدہ کہ عدم حصول لذت منقص اجر است (و بنا برین سالک را باید بکبریہ و اذکروا اللہ ذکراً کثیراً عمل کند در پی ہوای نفس نرود) آنا مخلصین کہ طالب حظوظ نفسانی نیستند ولے از حظ نفس ہم خالی نیستند زیرا کہ بعضی چنین چیز ہا را مقصود پندارند کہ واقعاً مقصود نیستند بلکہ آن در حظوظ داخل اند اگرچہ آن مخلص آن را داخل حظوظ نفہمد چونکہ واقعاً آن از حظوظ نفس اند در این صورت مخلصین ہم در شمار طالب حظوظ بودند۔ و خصوصاً کسانیکہ از ثمرہ کیفیات روحانیہ بہرہ بردہ و بدولت اخلاص مشرف گشتہ اند اگر باز ہم خواہان لذت میباشند مثل این است کہ افضل را گذاشتہ و مفضول را گرفتہ باشد۔

(تنبیہ ذاکرین)

ھدیہ (۸) (بعضی از طالبین تصوف از سبب پے نبردن حقیقت کار۔ کہ خود را خارج و بیکار دانستہ از کار برکنار شوند در صورتیکہ مشغول بکار اند یعنی براہ رفتن سلوک تصوف در عین کار اند ولے درک نتوانند کرد زیرا سلوک تصوف ہمین طور است کہ

Marfat.com

در اول حالت شوق و ذوق و جوش و جذبہ و جمعیت قلب و نفرت از معصیت وغیرہ حاصل شود و وقتیکہ سالک در وسط راہ و یا بمنتہیٰ ہر چند کہ نزدیکتر بقرب مولای تعالیٰ میرسد ذرہ ذرہ آن حالات قبلی مبدل میشوند بہ حالت مابعدی)

ھدیہ (۹) حضرت مولانا تھانویؒ در صـ ۳۷۲ علم و عمل ارشاد فرموده است - در معنی نسبت یعنی علاقہ معنوی بین الطرفین است - نسبت نام یک مناسبت و تعلق است چنانکہ از دو طرف میشود بندہ را با خدای تعالیٰ تعلق و خدای تعالیٰ را تعلق با بندہ بودن است - اطلاع باید بود کہ برای پیدا شدن نسبت دو چیز لازمی است یکی ذکر دوم اطاعت شریعت جمعاً اگر تنہا بر مشق ذکر نسبتی حاصل شد آن از نسبت حقہ نیست و آن مایہ دیگر است و عرض دیگر انیکہ ملکہ یا داشت چیزی دیگر است کہ صوفی را از ذکر کردن پیدا میشود یعنی ذاکر را تعلق پیدا شدہ است و خدای تعالیٰ را بہ بندہ تعلق پیدا نشدہ این را نسبت نگویند (مردم اشتباہ نمودہ اند و حقیقت را درک نکردہ) ملکہ یا داشت را نسبت پنداشتہ — ۱۲

ھدیہ (۱۰) (سوال :- علامت استفادۂ باطنی یعنی تصوف چیست - جواب :- این است کہ از اثر مصاحب اہل باطن یا از تلقین ایشان حالتی کہ قبلاً نداشتہ بود محسوس میشود یعنی پختگی در عقائد حقہ - و رغبت در طاعت - و نفرت از معصیت روز افزون حتی یقین در معتقدات - و لیسر در اعمال ضروریہ

Marfat.com

واخلاص کامل حاصل میشود اللّٰھم ارزقنا)

(تنبیہ ذاکرین)

ھدیہ (۱۱) در صـ۸۳ـ بوادر النوادر حضرت مولانا تھانویؒ سوال وجوابی نقل میفرماید سوال :- خدمت جناب حضرت مرشد عرض میشود کہ حالت قبلی توجہ الی اللہ زیادہ بود در آن ایام تقاضای معصیت بسیار مغلوب بود و یک گونہ جمعیت وسکون ویکسوئی حاصل بود لاکن آن حالت نماندہ و تقاضای معصیت بعضی وقت بسیار غلبہ میشود ؎

مرغ دل را صید جمعیت بدام افتادہ بود
زلف بکشادی و باز از دست شد نخچیر ما

غلبہ معاصی را این حالت است

فغان از بدیہا کہ در نفس ماست
کہ ترسم شود ظن ابلیس را ازین حال دل و نفس زیاد در خطر است
برای خدا دعای استقامت صراط المستقیم فرمایند و اگرنہ بما حالی نیست - جواب :- تحقیق این است کہ در این وقت مجاہدۂ ثانیہ لازم است بعد از فراغ مجاہدۂ اولیٰ ہمین طور از ندانستن حقیقت این حال سالک از اصل شبہ رجعت نماید بعضی اوقات مایوس شود نوبت تعطل می آید حالانکہ این حال کمال سلوک ولوازم عادیہ است حقیقتش اینکہ ابتدا از زیادتی جوش وامور طبعیہ مغلوب میشود پس در وسط یا انتہیٰ کہ جوش کم شود امور طبعیہ عود میکنند چراکہ زوال نشدہ بود فقط مغلوب شدہ

Marfat.com

بود پس بوقت عود مجاہدہ ثانیہ لازم لکن در این مجاہدہ تعب و کشاکش کمتر می شود لرسوخ التہذیب فی النفس امّا احتیاج توجہ و ضبط ہمت می شود — ۱۲

(نکتہ)

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۲) حضرت امام ربّانی محبوب سبحانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رح در مکتوب ۳۸ باب سوم مرقوم فرمودہ است - در القائے صفات نفس باوجود مطمئنہ شدن آن این است کہ اگر نفس بالکل از ظہور صفات خود ممنوع باشد راہ ترقی مسدود گردد و روح را حکم ملک پیدا شود و محبوس در مقام خود می گردد و ترقی او بواسطہ مخالفت با نفس است اگر در نفس مخالفت نماند ترقی از کجا شود — ۱۲

باب ۳

فرق در کیفیات روحانی و نفسانی

ھدیہ (۱۳) حضرت مولانا تھانوی رح در ص ۳۵۵ کتاب علم و عمل فرمودہ است - کہ یاد باید کرد کہ در نماز و ذکر و شغل وغیرہ روح را کیفیاتی لطیف حاصل میشود کہ بیان آن کیفیت مشکل

Marfat.com

است وعلامتش اینکه درحالت غلبه وارد نمی شود بلکه بتدریج اضافه میگردد ۔ امّا کیفیات نفسانی بیک بارگی ودرحالت غلبه وارد میشود گاہی شخصی را از حدود شرعیه بیرون میبرد ومجبور ومعذور میسازد لیکن این حالت وکیفیات مطلوب ومقصود نیستند ودوامی وبقائی برآن معتبر نیست ۔ وحقیقت لذت روحانی آن است که رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم درحدیثی فرموده است قرة عینی فی الصلوٰۃ این ست کیفیات بخلاف کیفیاتیکه سالک را درو سط راه پیش می آید ومحویت واستغراق دست میدہد ۔ وگاہی اوقات طوری غلبہ حال میشود که شخص از حدود بیرون میرود وامّا ہمانطور که گفته شد این کیفیات منظور نظر نمی باشند ــــ ۱۲

باب ۴

تنبیه بر رہبران

ہدیہ (۱۴) مولانا تھانویؒ در ص ۵۷ علم وعمل فرموده است اگر شخصی ذوق مقامات را دریافته وحالات وکیفیات را ہم دریافته ونشسته خود را شیخ دانسته وتربیت را بعہده گرفته وزمانی پیش برده و مردمان را فائده رسانده لیکن پس از چندی آن حالات ومقامات خالی

Marfat.com

شده است معلوم گردید که آن شخص را در این کار رسوخیت کامل
نرسیده بوده است ۔ ؎

بقول عارف شیرازی رح

ای بی خبر بکوش که صاحب خبر شوی
تا راه بین نباشی و کی راه بر شوی
در مکتب حقائق پیش ادیب عشق
هان ای پسر بکوش که روزی پدر شوی
دست از مس وجود چو مردان ره بشو
تا کیمیای عشق بیابی و زر شوی
خواب و خورت زمرتبه عشق دور کرد
وآنگه رهی بدوست که بی خواب و خور شوی

— ۱۲ (التماس از برادران دین وای رهبران راه بین وای مرشدان صراط مستقیم محض بچشیدن ذوق مقامات کفایت کردن و بی فکر نشستن نباید بلکه در حصول پختگی و تکمیل خود کوشش بلیغ باید نمود تا که مردم از اثر همت شما کامیاب و بمقصود اصلی برسند خوب ملاحظه فرمایند که در حصول کمال دنیای فانی چقدر مردم رنجها که میکشند و عمر گران مایه را ضائع می سازند و آما ناقصی را قبول ندارند و میدانند که هر کار که نقص و عیب دارد آن پیش رفتی ندارد پس از مدتی نابود شود ازین وجه در پی کمال در رسوخیت میروند و همین مثال بلکه بطریق اولی امور دینی خصوصاً معنوی را دریابند و حصول کمال آن بمجاهدات و ریاضات و دوام ذکر و پیروی صاحب شریعت علیه الصلوٰة والسلام مربوط است)

Marfat.com

(تنبیه بر رهروان)

ضمیمه ( ) هدیه (۱۵) (از ارشاد سیدی و مرشدی قطب الوقت حضرت عبدالحئ چشتی مدظله العالی که در صـ۷۲ـ هدیة الصوفیه طبع اول نقل است - که نباید سالک برحالت خود نازان شود زیرا آنکه نفس امّاره را بمجبوری مطمئنہ کرده است نه بمقتضای و فطرت خود و هرگاه که ظفر یافت معامله سالک را درهم برهم خواهد کرد الخ پس ازین جا معلوم می شود که تا عمر سالک باقی است فطرت بشری نیز باقی است مبتدی و منتهی هر دو را از مجاهدهٔ با نفس چاره نیست امّا منتهی را ضرورت و مبتدی را اشد ضرورت)

ضمیمه ( ) هدیه (۱۶) نیز در صـ۷۳ـ کتاب شریعت وطریقت مذکور است - که در اعمال صالحه همیشه مشقت است زیرا که در اعمال صالحه خلاف خواهشات نفس موجود است و نفس با اینگونه اشخاص حتماً منازعه قلیل یا کثیر میکند ازین وجه مخالفت نفس در تمام عمر می باشد مبتدی و منتهی هر دو را - گاه گاهی در اعمال از روی منازعه با نفس کسالت پیش می آید مبتدی را زیاده و منتهی را کمتر و نفس آن هر دو تقاضای معصیت میکند و برای رفع آن کسالت و مقابله با این تقاضای معصیت مجاهده بر هر دو لازم است اشتباه مبتدی این است که خود را از مشقت مجاهده نجات می دهد مجاهده نمی کند بلکه در این انتظار است که تمام کارها بدون مشقت بشوند - و اشتباه منتهی این است که در ابتدا مجاهده نموده و برای آینده از مجاهده خود را مستغنی می داند و این اشتباه کامل است زیرا

Marfat.com

طبیعت بشریہ دوبارہ عود می کند و منتہی را نیز تقاضای معاصی میشود
و نفس آن نیز بعضی اوقات در طاعت کسل خواہد شد دراین وقت
مجاہدہ ضرورت میگردد اما درمیان مجاہدہ مبتدی و منتہی فرق زیاد
است مثل کسی است کہ براسپ شریر کہ تربیت نیاموختہ سوار شدہ
خطر و مشقت بیشتری نسبت بآن اسپ کہ تربیت یافتہ دارد امّا
گاہی اسپ شالستہ نیز بمقتضای خوی حیوانیت خود شوخی خواہد
کرد امّا باز ہم بمناسبت آن اسپ شریر کمتر تادیب می خواہد لیکن
اگر سوار بکلی غافل گردد امید است کہ از اسپ شالستہ نیز افتد
پس مجاہدہ نگہداشت نفس بر منتہی نیز لازم است — ۱۲

ضمیمہ ( ) ہدیہ (۱۷) حضرت امام ربّانی محبوب سبحانی
مجدّد الف ثانیؒ در مکتوب ۱۷۱ از باب سوم ارشاد فرمودہ است بملّا
طاہر بدخشی در بیان آنکہ آنچہ بر ما فقیران لازم است دوام ذل انکسار
است و تضرع و ادای وظائف عبودیت و محافظت حدود شرعیہ
و متابعت سنت سنیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ و تصحیح
نیّات در تحصیل خیرات و تخلیص بواطن و تسلیم ظواہر و رویت عبودیت
و مشاہدۂ استیلاء ذنوب و خوف انتقام علام الغیوب و قلیل پنداشتن
حسنات خود اگرچہ مثل فلق صبح باشند و عدم اعتنا باحوال و مواجید
خود اگرچہ صحیح و مطابق باشند و عدم اغترار بتائید دین و ملت و دعوت
خلق بحق جلّ و علا اگرچہ این قسم تائید گاہ باشد کہ از کافر و فاجر ہم آید
و از قدوم طالبان و ہجوم مردمان باید ترسید مبادا ازین راہ خرابی او خواہند
و استدراج او نمایند و نیک تاکید باید کرد تا طمع در مال مرید و توقع در

Marfat.com

منافع دنیوی او پیدا نشود که مانع رشد مرید است و باعث خرابی پیر۔ و آنجا همه دین خالص می طلبند و شرک را در آن حضرت گنجائش نیست الا للہ الدین الخالص — ۱۲

ضمیمہ ( ) ھدیہ (۱۸) حضرت امام ربانی رحؒ نیز در مکتوب ۲۳۸ از باب چہارم بمیر محمد نعمان صدور یافتہ میفرماید ۔ در تنبیہ بر آنکہ مبادا تکثیر اخوان و احوال معارف مریدان باعث توقف پیران شود و منجر بعجب گردد ۔ باید کہ منظور نظر احوال خود باشد مبادا کہ حرارت مستر شدان در کارخانہ مرشدان برودت اندازد ازین معنی ترسان ولرزان باید بود چہ جای آنکہ بآنہا مفاخرت و مباہات باید کرد بلکہ باید ترقی مریدان باعث شرمندگی و خجالت باشد و حرارت طلب طالبان موجب غیرت و عبرت بود — ۱۲

ضمیمہ جزء اول

(بقیہ صـ۲۹ جزء اول از باب ۱ و ہدیہ (۹) در خاتمہ مکتوبات خواجہ حاجی دوست محمد قندھاری رحؒ صـ۲۳۸ تا صـ۲۳۹ طبع کراچی تحریر است ۔

سوال :۔ آیا تصوف بدعت است از نیکہ ذکر آن در قرآن و حدیث نیست ۔

جواب :۔ تصوف ہرگز بدعت نیست آنا بنا بر جہالت و لاعلمی آنرا بدعت میگویند ۔ بشنوند کہ احکام مجموعہ کہ انسان

Marfat.com

برآن مکلف است باعمال ظاہر متعلق باشند یا باحوال باطن شریعت
گفتہ میشوند و در اصطلاح متقدمین لفظ فقہ در ہمین معنی استعمال شدہ
است بعداً در اصطلاح متاخرین شریعت را دو حصہ مقرر شدہ است
باینطور کہ اعمال متعلقہ ظاہر را فقہ و اعمال متعلقہ باطن را تصوف
نام نہادہ شد۔ این قول کہ ذکر تصوف در قرآن و حدیث نیست
این لغو است آن تصوف نیست کہ ماخذ آن قرآن و حدیث
نباشند چنانکہ شریعت مایان را احکام نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ تعلیم
میدہد نیز احکام اصلاح نفس را ہم بما نشان میدہد آیا احکام حاصل
کردن اخلاق حمیدہ و اجتناب از اخلاق رذیلہ در قرآن نیست
خرابی امراض باطن مانند بغض و حسد و تکبر و کینہ ریاکاری و حرص وغیرہ
جا بجا در قرآن و حدیث مذکور است و ساعی حصول نجات را از
اینہا وعدہ اجر عظیم دادہ شدہ پس ای برادر تصوف چیزی جدید
نیست بلکہ بمطابق شریعت حصول صفائی باطن و دور کردن عیوب
باطن را نام تصوف است ازروی شریعت تصوف را اصلاح نفس
مینامند در متعدد مقامات قرآن مجید و احادیث مبارکہ ذکر تزکیہ نفس
آمدہ است ارشاد خداوندی است قد افلح من زکّٰھا و قد خاب
من دسّٰھا۔ یعنی بلاشک کسی کہ نفس را صاف کرد کامیاب شد و
کسی کہ آنرا ملوث ساخت ناکام شد۔ و نیز ارشاد است قد افلح
من تزکّٰی و ذکر اسم ربہ فصلّٰی یعنی بامراد شد کسی کہ پاک گردید
و ذکر کرد نام خدا را و نماز خواند۔ یاد باید داشت کہ حقیقت تصوف
تعلق خود را باحقتالیٰ زیادہ کردن است و بغیر ازین کامیابی مشکل
است ۔ ۱۲

Marfat.com

(واین غلط فهمی است که در ذهن مردم این زمانه رسیده است
که مجموعه اعمال ظاهری را شریعت میدانند بس - و اصلاح باطن را
که زائل نمودن اخلاق بد مانند حسد و تکبر وغیره و یا حاصل کردن اخلاق
حمیده مثل صبر و شکر و رضای وغیره که در قرآن مجید وارد اند اینها را
شریعت ندانند لهذا ایشان فریب خورده اند بلکه حاصل کردن تصوف
برذمه هر مسلمان فرض عین است)

ضمیمه جزء دوم

بقیه صـ۱۲۸ جزء دوم از باب۱۴ هدیه (۹۷) درصـ۶۱
تذکرة الاولیاء مرقوم است که شیخ ابراهیم رح بن ادهم را گفتند که جوانی
هست صاحب وجد و حالتی عظیم دارد و ریاضتی نیکو میکند - ابراهیم
گفت مرا پیش وی برید تا او را ببینم و آنجا رفت و جوان گفت که
سه روز مهمان من باش پس تا سه روز آنجا بود و مراقب حال آن جوان
بود و حال آن جوان زیادت از آن بود که تعریف کرده بودند -
ابراهیم را غیرت آمد که ما چنین افسرده حال و او همه شب بیدار و بیقرار
و فرمود که دریافت حال ایشان کنیم آیا شیطان درین حالت او
راه یافته است یا نه همه خالص است - پس گفت که آنچه اساس کار
است تفحص باید کرد و آن لقمه است و بحث لقمه او کردند بر وجه
حلال نبود و گفت الله اکبر این حالت از اثر شیطان است - پس
جوان را سه روز نزد خود مهمان داشت و از لقمه حلال خود میداد و

Marfat.com

حال جوان گم شد و شوق عشقش نماند و آن گرمی و بیقراری تمام برفت
و ابراہیمؒ را گفت که تو با من چه کردی و جواب داد که آری غذای تو
از وجه حلال نبود شیطان بآن وجه در تو میرفت و می آمد۔ و چون
غذای حلال بباطنت فرو شد تعلق شیطان قطع گردید و در اصل
کار تو پدید آمد تا بدانی که اساس این خدمت غذای حلال است ۱۲
(پس این واقعه محل تعجب است که شخصی با وجود قولاً و فعلاً اتباع
شریعت و ریاضت شاقہ و کاملاً مستعد باشد اما از وجهیکه کسی را
گمان نرسد از آن راه شیطان تسلط شده و حال استدراج را برنگ
حقانی نمایان نموده است پس عرض غم خود را بشوند که راه نجات
از مہلکات نشان داده میشود و آگه باشند کسیکه مطیع چنین مرشد شود
حال استدراج در باطن او نیز پیدا گردد اگرچه غذای او حلال است۔
پس چه باشد حال کسیکه قولاً یا فعلاً مخالف شرع است آه آه از دست
صرافان گوہر ناشناس)

باب ۵

مختصر رسالہ عمل الیوم حضرت چشتیؒ

ھدیہ (۱۸) (اولاً تصحیح عقائد کہ موافق علماء اہل سنت
باشد۔ ثانیاً قدری علم از تعلیم و یا از صحبت علماء حاصل کردہ باشد
ثالثاً۔ عمل بموجب احکام شرعیہ و فقہیہ باشد۔ رابعاً عامل روشنائی
سلوک و تصوف شود۔ آنوقت بمقصد حقیقی میرسد۔ و برای حصول

Marfat.com

تصوف این چندی عمل ذیل کہ از لوازمات اند معمول خود باید داشت)
(۱) نیت نیک یعنی در ہر عمل کہ میکند رضامندی خدای تعالیٰ را لحاظ
داشتہ باشد (۲) خوش سلوکی یعنی حق ہمہ حقداران را ادا بکند و بخوش
خلقی پیش آید (۳) کم خوردن (۴) کم خفتن (۵) کم گفتن این ہر سہ
را پیشۂ خود سازد (۶) از صحبت ناجنس پرہیز کلی نماید (۷) ہر وقت
باوضو باشد (۸) بہر حال تا کہ بیدار است خیال از قلب دور نکند
(۹) این دعا را پیش از مراقبہ دو قتیکہ برای ذکر کردن نشیند بخواند
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَمَحْبُوْبِیْ وَرِضَائُکَ مَطْلُوْبِیْ تَرَکْتُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ
لَکَ وَاَتَمِّمْ عَلٰی نِعْمَتِکَ وَارْزُقْنِیْ الْوُصُوْلَ اِلٰی کَمَالِ مَعْرِفَتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا
الرَّحِمَ الرَّاحِمِیْنَ آمین (۱۰) وقت مراقبہ نیت مراقبہ را بخواند این است
فیض می آید از ہمہ ذاتیکہ واحد لاشریک است بر قلب من بواسطہ
مشائخ عظام رحمہ اللہ (۱۱) در البطہ بجد کمال کوشش نماید (۱۲) نماز
پنجگانہ را اگر مرد است باجماعت ادای سازد (۱۳) اگر فرصت داشتہ
باشد بعد از نماز ظہر قدری ذکر قلبی بکند (۱۴) بعد از نماز عصر مراقبہ
و ذکر قلبی ضروری است (۱۵) پس از نماز مغرب چہار رکعت نفل
اوّابین و اگر فرصت داشت قدری ذکر نیز بکند (۱۶) نان عشار را
بعد مغرب بخورد (۱۷) نماز عشار باجماعت ادا ساختہ سنت وغیرہ
درخانہ خواندہ شود (و نیز اگر بعد نماز عشار سخن نکند بہتر ست) (۱۸)
و پنجصد بار نفی و اثبات را با نفس بندی و با ترتیب مخصوص بکند پس
با وضو یا تیمم بخواب برود (۱۹) نماز تہجد از دو رکعت تا دوازدہ ۱۲ است
ہر چہ کہ بخواند ثوابش بہ ارواح اہل حقوق و بہ حضرات اہل سلسلہ

Marfat.com

به بخشد (۲۰) بعد از تہجد یک صد دفعہ استغفار بخواند (۲۱) و یکبار سلسلہ شریف مشائخ را خواندہ و دعا خواستہ بذکر قلبی مشغول گردد (۲۲) بعد از نماز صبح بہ مراقبہ بنشیند و بذکر قلبی تا بر آمدن آفتاب مشغول باشد (۲۳) دو رکعت یا چہار رکعت نماز اشراق بکند (۲۴) بعد از نفل اشراق مقداری نفی اثبات یعنی ذکر لا الٰہ الا اللہ بہ دل و با نفس بندی بہ ترتیب یکہ فرمودہ اند عمل نماید بعداً بکار خود برود اگر دینی باشد یا دنیاوی امّا ہر وقت بوقوف قلب بودہ باشد۔ پس اگر سالک برین اعمال ضروریہ و قلیلہ مواظبت نماید مورد انعام الٰہی جلّ شانہٗ گردد و ابواب فتوحات ظاہری و باطنی بروی کشادہ شوند و اللہ الموفق والمعین ۱۲

باب ۶

در سلسلہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ

این است

صلدیہ (۱۹)

الٰہی سہل کن ہر راز مطلب
بحق مصطفیٰ کان نور الانوار

بسلمان فارسی با ہمّہ عالی
بقرب این بزرگان مقرب

بصدیق ز اسرارش خبردار
بجعفر صادق مہجور ز اغیار

بقاسم عالم علم معانی
بسلطان بایزید نفس را خوار

Marfat.com

بشیخ بوالحسن خرقانیِ پیر
بقطبِ بوعلی با فیضِ اکسیر

به ابولقاسم گرگانی دست ماگیر
رهاند ماندہ را از مکر و تذویر

به مهر ریو گر آن خواجہ عارف
بمودِ کہ ویوالا معارف

به ابو یوسفِ ہمدانی واصل
به عبدالخالقِ فیّاض کامل

به غوثِ رامتنی عزیزان
به آن خواجہ سماسی شاہ ایقان

به فیّاضِ کلال شہ امیران
به آن مشکل کشای نقشبندان

بعطار و علاؤ الدین رہبر
به یعقوبِ ولیِّ فیض گستر

به احرارِ عبید اللہ برگیر
بآن خواجہ محمد زاہد پیر

بدرویش محمد شیخ کامل
به خواجہ خواجگی بحر فضائل

بعبدالباقی کان معانی
بآن خواجہ مجدّد الف ثانی

بمولانا محمد گشت معصوم
به سیف الدین امین سر مکتوم

به نورالدین بدایون کان عرفان
به شمس الدین مظہر جان جانان

بعبداللہ قطب نور باری
بکان فیض عیسیٰ قندھاری

به روح اللہ پشنگی به کمالات
بآن فیض الحق عین ولایت

بفیّاض عصر شاہ منور
عمرؒ ہم از محمد گشت رہبر

به عبدالحیّ آن صاحب حقیقت
کہ قامع بدعت و محیّ سنت

اللّٰھم بحرمتِ ھولاءِ جلّاءِ قدس ظاھری وباطنی عمّا ھو
خلاف رضائک برحمتک یا ارحم الرّاحمین آمین

Marfat.com

باب ۷

حوالہ عالمگیری در جواب معترضین و اظہار تشکر

هدیہ (۲۱) (از اشتباہات یکی این است کہ بعضی مردم بطور اعتراض بر مبلغین میگویند شخصیکہ خود در گناہ مبتلا است دیگران را بچہ وجہ میتواند کہ باگفتہ ونوشتہ خود از بدی باز دارد واز تبلیغش بدیگران چہ فائدہ رسد نہ خیر چنین نیست غالباً شخص مبلغ کہ دیگران را از بدی ممانعت کند خودش مرتکب آن نمیشود۔ دوم اینکہ اشخاص بنادانی اگر مرتکب گناہ شوند وآنرا حرام معصیت تصور دارند وپشیمان شوند وآن گناہ بتوبہ بخشیدہ شود وبرعکس گروہیکہ حرام را حلال ومعصیت را طاعت عقیدہ دارند پس چنین عقیدہ مردم را از دائرہ ایمان بیرون میسازد تا اصلاح عقیدہ نکند کامل مسلمان نشود وباز ہم اشخاص گناہ کار کہ خود مبتلای معصیت است ومنکراتی را بہ بیند ومردم را از آن باز ندارد وآگاہ نسازد این مناہی دیگر است یعنی ترک نمودن امر معروف ونہی از منکر نیز ترک واجب گفتہ شود ودر این مبحث روایت عالمگیری مناسبت دارد در صـ۱۱۱ طبع مجیدی کانپوری مروی است ۔ رجل رای منکرا وھذا رای ممن یرتکب ھذا المنکر یلزمہ ان ینھی عنہ لان الواجب علیہ ترک المنکر والنھی عنہ فیترک احدھما لا یسقط عنہ الآخر کذا فی

Marfat.com

خزانۃ المفتین ۔ ۱۲ ترجمہ مروی عمل ناپسندی را دید و این بیننده خود مرتکب آن عمل ناشائسته است پس بر آن مرد ترک آن عمل واجب است وسائرین را نیز از آن عمل منع کردن لازم است پس سبب ترک یکی ازین ہر دو از حق اداء دوم سبکدوش نخواہد شد وما علینا الا البلاغ) اظہار تشکر

ھدیہ (۲۲) خدای تبارک و تعالیٰ را ہزاران شکر در چیزیکه علم و ادراک بر آن داشتم توفیق اظہار بر آن عنایت فرمود و ابلاغ آن نمودم حق سبحانہ تعالیٰ و بفضل خود قبول فرماید و مارا جمیع مسلمین و مسلمات را ہمت عمل عطا فرماید اللھم آمین ۔

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا ربنا ولا تحمل علینا اصراً کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحمّلنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین ۔

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما صلیت علی سیدنا ابراھیم وعلی آل سیدنا ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما بارکت علی سیدنا ابراھیم وعلی آل سیدنا ابراھیم انک حمید مجید برحمتک یا ارحم الراحمین

Marfat.com

خیر خواہانہ تنبیہ

(۲۳) (بر مسلمانان واجب است در ہر معاملات
طرز صحیح آن را مطابق شریعت بیاموزند و طبق آن عمل کنند تا در
آن عمل فائدہ مادی و معنوی بردارند و این تصحیح را تصحیح معاملات گویند)
مولانا تھانویؒ در صفحہ ۳۶ رسالہ صفائی معاملات میفرماید بزرگترین
نتیجہ از تصحیح معاملات حلال خوری و نجات از خوردن حرام است
ازین جہۃ اطلاع دادن بہ برکات غذای حلال برای رغبت
بر آن و بظلمات غذای حرام و نفرت از آن مناسب معلوم شد و
وخلاصہ ترجمہ ۵ حدیث از احادیث نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام در
ہفت شعر مثنوی و معنوی و پانزدہ شعر معروف و نان و حلوائی باین
مضمون شہادت میدہند ذیلاً مرقوم می شود تا کہ ناظرین عبرت پذیر
و متوجہ شوند و غفلت بہ آگاہی مبدل گردد و حاصل روایت و ارشاد
نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام این است کہ بعد از ادای فرائض نماز و
روزہ کسب حلال ہم فرض است کہ از کسب حلال خوردن مستجاب
الدعوات می شوند اگر کسی یک لقمہ حرام بخورد از وبال آن تا چہل
روز دعایش قبول نمی شود اگر لباسیکہ در بدن دارد قیمت آن دہ
درم است و یک درم از آن حرام باشد تا لباس در بدن آن شخص
ہست نمازاو قبول نمی شود و از مال حرام نہ صدقہ قبول می شود نہ بخرج

Marfat.com

نمودنش برکت حاصل شود اگر بعد از مردن چنین مال حرام را گذارد
آن مال کاملاً رسیده باشد به بردن آن شخص در دوزخ و آن بدن
که از مال حرام پرورش یافته است در جنت نمیرود لائق دوزخ است
اللھم نجنا۔

اشعار

لقمۂ کو نور افزود و کمال — آن بود آورده از کسب حلال
علم و حکمت زاید از لقمه حلال — عشق و رقت زائد از لقمه حلال
چون ز لقمه تو حسد بینی دوام — جهل و غفلت زائد آن زادان حرام
هیچ گندم کاری و جو بر دهد — دیدهٔ اسپی که کرهٔ خر دهد
لقمهٔ تخم است و برش اندیشها — لقمه بحر گوهرش اندیشها
زاید از لقمه حلال اندر دهان — میل خدمت عزم رفتن آنجهان
زاید از لقمه حلال ای مه حضور — در دل پاک تو دُر در دیده نور
چند مال مشتبه آری بکف — تا که باشی نرم بوش خوش علف
عاقبت سازد ترا از دین بری — این تن آرای و این تن پروری
لقمه کاید از طریق مشتبه — خاک خور خاک و برآن دندان منه
کان ترا از راه دین مفتون کند — نور عرفان از دلت بیرون کند
لقمهٔ نانیکه باشد شبه ناک — در حریم کعبه ابراهیم پاک
گر بدست خود فشاندی تخم آن — در پگاه چرخ راندی تخم آن
ور مه نو در حصادش داس کرد — در لبنگ کعبه ش دست آس کرد
در ز آب زمزمش کردی عجین — مریم آئین پیکری از حور عین
در بخواندی بر خمیرش بے عدد — فاتحه یا قل هو الله احد

Marfat.com

دربود از شاخ طوبیٰ آتشش — دربود روح الامین ہیزم کشش
در تو برخوانی ہزاران بسملہ — بر سر آن لقمۂ پر ولولہ
عاقبت خاصیتش ظاہر شود — نفس زان لقمہ ترا قاہر شود
دررہ طاعت ترا بے جاں کند — خانۂ دین ترا ویران کند
دردِ دینت گر بودای مرد راہ — چارۂ خود کن کہ دینت شد تباہ
از ہوس بگذر رہا کن کش وفش — پای زد امان قناعت برمکش

خواص غذای حلال کہ در اشعار بالا مذکور شدند اینہا اند نور۔ کمال ۔ علم ۔ حکمت ۔ عشق ۔ رقت ۔ خیالات نیک ۔ ہمت ۔ حضور قلب و این است آثار غذای حرام دوری از دین ۔ سلب نور عرفان غلبہ نفس ۔ کم ہمتی در طاعت ۔ بربادی دین ۔ علاج و اصلاح آن از اشعار بالا بدو چیز معلوم شد ۔ یکی اجتناب از حرام و ہوس دوم اختیار نمودن در ہمہ اخراجات سادگی و قناعت و ترک دادن تکلفات و آرائش و نمائش پس لازم است کہ بر وعیدات و آثار مذکورہ نظر نمایند فوراً بطریق مذکورہ اقدام بجد و جہد علاج فرمایند ۔ ۱۲

Marfat.com

باب ۸

در تقاریظ و اسامی علمائے کرام

(تقریظ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری مہتمم مدرسہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی پاکستان)

رسالہ "ھدیۃ الصوفیہ" مؤلفہ مولانا دوست محمد بلوچ را از مقامات مختلفہ جستہ جستہ شرف مطالعہ حاصل کردم الحمد اللہ کہ مشتمل بر اقتباسات مہمہ یافتم کہ از اکابر قدماء و متاخرین مثل امام غزالی و مجدد الف ثانیؒ و شاہ ولی اللہؒ و حکیم الامۃ التھانویؒ و شاہ فقیر اللہ علویؒ وغیرہ رحم اللہ وقدس اسرارہم خوشہای چیدہ را گلدستہ ساختہ و دلالت برحق ذوق مولف دارد و فوائد نافعہ از مکان مختلفہ پیش کردہ بلاشک باعث ہدایت و ارشاد گردیدہ اللہ تعالےٰ سعی مؤلف را مشکور سازد و صاحبان حق و سالکان راہ سلوک را منتفع گرداند آمین۔

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ
۱۵ ۱۱/۸۶

محمد یوسف بنوری
یکم ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ

(۲) (تقریظ حضرت مولانا مفتی محمد عثمان صاحب بلوچ مقیم کراچی پاکستان)

اگرچہ احقر از فن تصوف خصوصی بضاعتی ندارد لذا تقریظیکہ چنانچہ

Marfat.com

می باید کردہ نتوانم البتہ حسب معلومات خود در فن مذبور باین قدر ازا
کفایت میکنم کہ تحویلات و تحریرات مذکورات بطرف ہمان صوفیاء کرام کہ
شدہ اند علماء مسلک دیوبند از علم و تصوف و تقوی اوشان ممکن اند ل
بعد از نظر طائرانہ بندہ ہم ازین تحریرات مطمئن ہستم و متمنی ام کہ آن برا
مبتدیان مسلک و برای عوام مفید ثابت خواہد شد و نامش بجای ہدا
الصوفیہ ہدیۃ الصوفیہ زیادہ مناسب است واللہ اعلم

محمد عثمان بلوچ از دار الافتاء کراچی ۱۲/۸/۶۰

(۳) (تقریظ حضرت مولانا رشید احمد صاحب لدھیانوی پاکستان کا
بعد الحمد و الصلوٰۃ - بالقائی نظری بر چند موضع از رسالہ ہدیۃ الصوف
قلبم باین جانب رفت کہ نہج قویم و صراط مستقیم است بین افراط المتصوف
المبتدعۃ و تفریط الظاہریۃ المخترعۃ - واللہ العاصم منعم حقیقی این را نافع
کند برای عامۃ المؤمنین و بشرف قبول نوازد - وما ذالک علیہ بعزیز - فقط
رشید احمد عفی عنہ از اشرف المدارس ناظم آباد کراچی - ۲۷ رمضان مبا

(۴) (تقریظ حضرت مولانا شمس الدین صاحب از متبحرین علماء و
رئیس مفسرین بلوچستان ایران) بعونہ تعالیٰ - چون رسالہ ہدیۃ الصوفیہ
موصل بجمال محبوب محبوبین است خیلی محبوب است خداوند عالم مؤلف
محترم را اجر عظیم و مزد لا نہایہ عطا فرماید آمین -

شمس الدین ملازہی

(۵) (تقریظ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب حال مقیم زاہدان
بانی مدرسہ عزیزیہ سرباز بلوچستان ایران) مقامات مختلفہ این رسالہ
را مطالعہ کردم مورد تحسین قرار گرفت خداوند متعال مؤلف را جزاء خیر عنایت

Marfat.com

اہل ذوق را مستفید فرماید۔

عبدالعزیز عفی عنہ از زاہدان

(۶) (تقریظ حضرت مولانا محمد عبدالباقی صاحب الہروی بانی مدرسہ انوار الاسلام)

باسمہ تعالیٰ

رسالہ ہدیۃ الصوفیہ کہ از تالیف جناب حضرت مولانا صوفی دوست محمد صاحب سراوانی کہ از خلیفہائی مجاز قطب زمان حضرت صاحب چشتوی ادام اللہ تعالیٰ فیضہم میباشند بہ مطالعہ رسید رسالہ مذکورہ اگرچہ در جثہ خورد میباشد لیکن در معنی بسیار تصنیف ہای کہ در تصوف ست احاطہ کردہ است در این شک نیست کہ دریا را در کوزہ جمع کردن را مثال است خصوصاً در این زمانہ برای کسانیکہ لباس حق را پوشیدہ وکار باطل را کردہ وآن را حق میدانند این چنین کتابہا را تصنیف کردن ودر معرض مطالعہ آوردن بمجد ضرورت است تاکہ سالکان راہ حق دامن خود را از تلوث باطل بدارند واجتناب نمایند و کسانیکہ بلا قصد در باطل پرستی افتادند آنہا را سبب ہدایت ومشعل راہ شود در حدیث شریف وارد است عن ابی بکرن الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال ابلیس اہلکتہم بالذنوب فاہلکونی بالاستغفار فلما رأیت ذلک اہلکتہم بالاہواء فہم یحسبون انہم مہتدون فلا یستغفرون۔ رواہ ابن ابی عاصم وغیرہ۔ (ترجمہ) از حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت است کہ بہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ گفتہ است ابلیس

Marfat.com

ہلاک کردم امت را بگناہ و ہلاک کردند آنہا مرا بہ استغفار وقتیکہ من دیدم این حالت را ہلاک کردم آنہا را بہ ہواہائی نفس و آنہا گمان میکنند کہ ہدایت یافتہ ہستند از این سبب توبہ و استغفار ہم نمیکنند لہٰذا مطالعہ و خواندن این رسالہ بر سالکان راہ و غیر آنہا برائے صفائی ظاہر و باطن صفت کیمیا را دارد کہ در غل و غش در خار و خاشاک کہ میرسد آنرا زر میگرداند از خداوند کریم التجا دارم کہ این رسالہ را مقبول خاص و عام و سرچشمہ فیوضات روحانی گرداند بحرمت النبی و آلہ الامجاد صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین خادم العلماء والمشائخ۔

محمد عبد الباقی الھروی مہتمم مدرسہ انوار الاسلام بکراپٹری کراچی
۲۷ شوال ۱۳۸۶ھ

(۷) (تقریظ حضرت مولانا تاج محمد صاحب از علماء فاضل بلوچستان ایران و صدر مدرس مدرسہ عزیزیہ سرباز) مبسملاً و محمداً و مصلواً شکر اللہ کہ بمطالعہ رسالہ ہدیۃ الصوفیہ مؤلفہ انیقہ مخلصی و محبّی جناب مولانا دوست محمد صاحب زادت معالیہم از اول تا آخرش موفق شدم و جداً از مطالعہ آن حظّ عظیمی و فیض عمیم برداشتم و للہ در المؤلف حیث جمع فیہا بعض الفتاویٰ و نقولاً من اکابر الصوفیہ مشرحاً بعضاً منہا من عندہ شکر اللہ سعیہ و عم فیضہ جناب مؤلف بصورت تالیف این رسالہ عامۃ النفع برای خود خیر الذخائر و صدقۂ جاریہ جمع فرمودہ اند و اھبۃ الخضر نقاب متصوفین ذائغین را از میان برداشتہ اند برای سالکین طریقت و رائدین حقیقت بر منہاج شریعت رہبر اعلیٰ و

Marfat.com

دلیل کاملی است خداوند متعال از عنایات غیر محدودہ خود جناب مؤلف
را ماجور و مؤلفہ را مقبول خاص و عام گرداناد۔

بندہ تاج محمد از انزا سرباز مورخہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ

(۸) تقریظ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب صدر و مہتمم مدرسہ دار العلوم زنگی یان ایران) رسالہ موسوم بہ ھدیۃ الصوفیہ مؤلفہ مولانا دوست محمد صاحب بنظر عمیق مقامات عدیدہ زیر مطالعہ رسید نہایت خوشحال شدم کہ در این زمان پر فتن در دیار بلوچستان چنین رسالہ بزبان فارسی در فن تصوف متخلی از ہوا و اوہام مبتدعین و متحلی بزیور عقاعد موحدین و مستند بکتب معتبرہ صوفیاء کرام و مشائخ دین متین است بسعی بلیغ جناب صوفی موصوف تالیف گردیدہ این رسالہ برای عوام و خصوصاً برای اہل سلوک از مرشدین و مسترشدین نہایت مفید است جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

احقر عبد العزیز غفرلہ ۱۰/۴/۸۴ھ

(۹) (تقریظ حضرت مولانا محمد شہداد صاحب صدر و مہتمم مدرسہ مجمع العلوم سراوان ایران) این رسالہ را اکثر مواضع مطالعہ نمودم طریقہ حقہ صوفیاء کرام را طابق نعل بالنعل موافق شریعت مطہرہ اسلام است و ماخوذ از اقوال مشائخ متبعین سنت سنیہ و مصنفات علماء محققین است ثابت نموده است و مؤلف محترم مبتدعین سلوک را از مطالعہ مطولات کتب تصوف مستغنی ساختہ است جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

الحقیر محمد شہداد غفرلہ خادم مدرسہ مجمع العلوم سراوان ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۸۴ھ

(۱۰) حضرت مولانا مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع صاحب بانی دار العلوم کراچی

(۱۱) " قمر الدین صاحب ساکن ایران شہر بلوچستان ایران

(۱۲) " محمد عبد الغنی صاحب کھیلپوری مدرس مدرسہ مظہر العلوم کھڈا کراچی

Marfat.com

(۱۳) حضرت مولانا قاضی عبدالرحیم صاحب ساکن تربت پاکستان
(۱۴) ،، مولانا عبدالرب شاہ ساکن پنجگور پاکستان
(۱۵) ،، قاضی محمد عثمان کچھی ڈویژن قلات پاکستان
(۱۶) ،، مولانا محمد عبداللہ صاحب ساکن پیشن ایران
(۱۷) ،، مولانا عبدالصمد صاحب صالحی ساکن آشار ایران
(۱۸) ،، مولانا الحاج سلیمان صاحب شیخ زادہ ساکن سراوان ایران
(۱۹) ،، مولانا محمود الحسن صاحب مبارکی مقیم سراوان ایران
(۲۰) ،، مولانا الحاج غلام محمد صاحب مہتمم مدرسہ سرباز ایران
(۲۱) ،، مولانا محمد صاحب ساکن سراوان بخشان ایران
(۲۲) ،، مولانا محمد عثمان صاحب مقیم سراوان ایران
(۲۳) ،، مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب ،، ،،
(۲۴) ،، مولانا عبدالکریم خارانی مدرس مدرسہ منبع العلوم ماشکیل
(۲۵) ،، مولانا داد الرحمٰن صاحب سرباز ی
(۲۶) ،، مولانا محمد ابراہیم صاحب سراوانی حال مقیم کراچی
(۲۷) ،، مولانا خلیفہ محمد صاحب حسین زئی ساکن سراوان شہستان
(۲۸) ،، مولانا محمد عیسیٰ صاحب مقیم سراوان سوران
(۲۹) جناب دانشمند خاص آقائی صوفی جمال زہی ساکن سراوان شہستان
(۳۰) حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سرباز ی
(۳۱) ،، مولانا یار محمد صاحب ریگی ساکن زاہدان ایران
(۳۲) (تقریظ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مدرس مدرسہ دارالعلوم زنگیان سراوان ایران) رسالہ موسوم بھدیۃ الصوفیہ کہ مشتمل بر مکاتیب

Marfat.com

ومقالات علمار متحر وصلحار معتمد علیہ است بفکر عمیق مطالعہ ونظر
دقیق دیدہ شد اگرچہ کتب بسیار در این فن تالیف گردیدہ است
ولے رسالہ ھذا بسبب اختصار وسہل بیانی خود برای اہل زمان کافی
وشافی ست وبرای سد باب فساد ورفع اختلاف بین مدعیان سلوک
مفید ومؤثر است خداوند کریم طالبان حق را توفیق استفادہ بدہد و
رسالہ را وسیلہ نجات وفلاح دارین گرداند برای مؤلف وجمیع مسلمانان
آمین یارب العلمین -

خادم طلبار مدرسہ دار العلوم زنگیان عبد الکریم سعیدی ۵/۳ سنہ ۸۲ھ

(۳۳) (تقریظ حضرت مولانا محمد عمر صاحب سربازی مقیم انزا تابع
ایران) احقر بی بضاعت اوراق مرسلہ را بطور سرسری از بی فرصتی
وحسن ظن بر مکاتیب علمار متبحرین مطالعہ کردم بحر فی الکوزہ او دلالۃ الممکنون
خداوند قدوس مکتوب وکاتب را باعث ہدایت گم کردگان راہ گرداند
وقبولیتی در ہر دو اندازد وموجب نفع خواص وعوام گرداند آمین و
از غایت شوق تالیف بزرگوارم چندی ابیات خود ساختہ سرائیدہ شد

حبذا پیک وجود اندر عدم — حبذا مرغ ارم اندر حرم
مرحبا بگذشتہ از ما و من — آفرین این است فضل ذوالمنن
بستہ تو بحر را در کوزہ — گوی از تر مغ مئی ربودہ
خیر در ما قل ودل گفتہ اند — گوہر ناسفتہ را خوش سفتہ اند
واکنید ای رہروان معنوی — در شگرف موشگاف پہلوی
ختلیہا رانده شد در سادہ گی — سالکی گر ہا یدت آمادگی
یار تو شرع است تو در طرف غیر — بے خبر از نکتہای ضیر فیر

Marfat.com

شد تصوف میوهٔ از این درخت — چون درخت نیست ہاں بردار رخت
صد ہزاران یاده گوئی ژاژ خای — بس ابو زیدی فریب ہرزه درآی
ساخته بدنام تخت خسروی — دم زده از مسلک حق معنوی
کارشان امثال دیوان پری — تا کجا تو پایهٔ خاصان بری
در قدم گاه ادب مست خری — از صفات جلوه ذاتش چون پری
از مقالات خرد کورو کری — روز و شب در فسق و در عصیان دری
گوش کن اقوال در بی بہا — بعد از آن در صورت مستان بیا
دوست محمد بس عجب گفتار گفت — گوہر نایاب را رندانه سفت
کن خدایا با حقیقت عین جفت — دوست محمد صادق الشمس نہفت
اصل شان انزا نظر در ما مضی — حال شان اندر شہستان پر ثنا
صوفیا بشنو نوای بس عجیب — از زبان این حقیر و این غریب
علمهای رنگ رنگ نو بنو — این شگرفهای نما گندم بجو
صوفیان خر برفت خر برفت — طوفیان موشگاف دیر ثبت
زنده سازیها بکن ای بوالهوس — تا نیفتی تو ذلیل و خوار و خس
خود قسم بر ذات توری گردگر — کے رسد بی شرع تو در خشک و تر
شو خموش از ژاژ خائی ای عمر — در ادب تو آبروی خود مبر

(احقر محمد عمر)

(چندی از تقاریظ حضرات نوشته شدند و باقی عبارات تقاریظ الیشان بوجه خوف طوالت تبرکاً به تحریر اسمای گرامی کفایت کرده شدند)

آخر دعوانا ان الحمد الله رب العلمین

تمت

Marfat.com

CRIŞ

MEHKEREK 7 km

36 37 38 30' 39 40

ROMANIA
HUNGARY

Underground pipe

SZENA-RET

Church

92

Kötegyan

Csokaspuszta

CSOKAS-FOLDEK

94

HODI-FOLD

CSIPKES

Avram Iancu

CIMPUL MARE

92

Ant

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

99

باسمہ تعالیٰ

وان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانّہ الیہ تحشرون

ہدیۃ الصّوفیۃ العالیہ

فی ترغیبات وتنبیہات الصافیہ

تالیف

حضرت مولانا خلیفہ صوفی دوست محمد بلوچ نقشبندی

بلوچستان سراوان ایران

Marfat.com